إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (آل عمران)

لبیک حرمین شریفین

پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان

کے سعودیہ، یمن حالات پر تقاریر، انٹرویوز اور خطبات کا مجموعہ

www.KitaboSunnat.com

جمع و ترتیب: قاری محمد یعقوب شیخ

گولڈ میڈلسٹ کنگ سعود یونیورسٹی الریاض

Dar-ul-Andlus

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (آل عمران)

لبیک حرمین شریفین

پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان

کے سعودیہ یمن حالات پر تقاریر، انٹرویوز اور خطبات کا مجموعہ

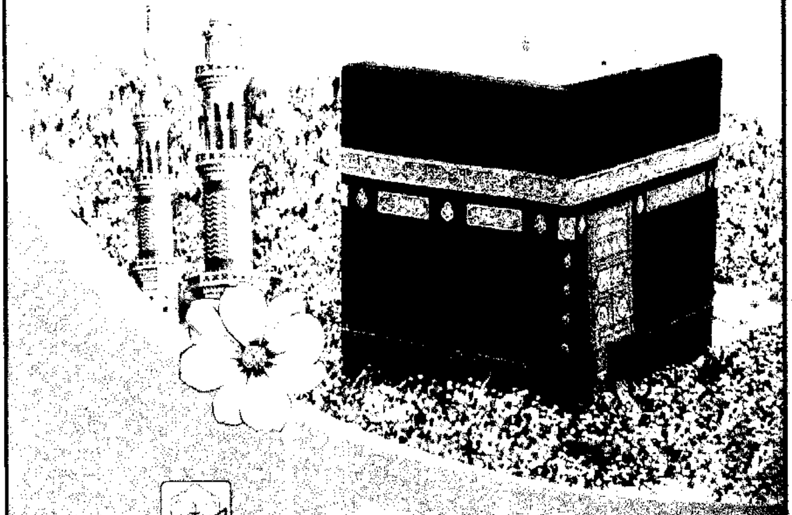

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

لبیک حرمین شریفین

جمع و ترتیب

قاری محمد یعقوب شیخ

سرورق .... عمران ندیم

تزئین .... محمد شفیق

کمپوزنگ . حامد آفتاب، ظہیرالدین بابر

Dar-ul-Andlus

دار الاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور +92-42-37230549

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور +92-42-37242314

مین یونیورسٹی روڈ بالمقابل سفاری پارک گلشن اقبال کراچی +92-21-34835502

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

* عرضِ ناشر 7
* مقدمہ ... کاروانِ حرمین شریفین 9

تقاریر

* تحفظِ حرمین شریفین مظاہرہ (لاہور) 23
* دفاع حرمین شریفین علماء سیمینار (اسلام آباد) 26
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (اسلام آباد) 29
* دفاع حرمین شریفین کانفرنس (اسلام آباد) 33
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (گوجرانوالہ) 37
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (لاہور) 43
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (فیصل آباد) 48
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (ہری پور ہزارہ) 52
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (پشاور) 60
* تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (جہلم) 69

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انٹرویوز

* اے آر وائی نیوز13/4/2015 79
* چینل513/4/2015 82
* وقت نیوز13/4/2015 85
* چینل2416/4/2015 91
* ایکسپریس نیوز16/4/2015 94
* دن نیوز28/4/2015 106

خطبات

* خطبہ نمبر 1: حرمین کی شان اور یہودیوں کے ایجنٹوں کی سازشیں 111
* خطبہ نمبر 2: بیت اللہ کی آبادی اور ابراہیم علیہ السلام کا کردار 130
* خطبہ نمبر 3: حرمین کو شرک کی نجاست سے پاک رکھنا 147
* خطبہ نمبر 4: حدود حرم کو کفر و شرک کی نجاست سے پاک رکھنا 165
* خطبہ نمبر 5: حرمین اور سعودیہ کے خلاف ناپاک سازشیں 177

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

حرمین شریفین (مکہ اور مدینہ) تمام مسلمانوں کے دینی و روحانی مرکز ہیں اور حرم مکی (بیت اللہ) مسلمانوں کا قبلہ، امت کی وحدت کی علامت اور اتحاد و اتفاق کا مظہر ہے۔ پوری دنیا کے مسلمان نمازوں کی ادائیگی کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرتے ہیں اور اس کے علاوہ دیگر اسلامی شعائر و عبادات حج اور عمرہ بھی یہاں ادا ہوتے ہیں۔

اسلام دشمن طاقتیں اور شیطانی قوتیں ہمیشہ سے سرزمین حجاز (سعودی عرب) کے خلاف سازشوں میں مصروف رہی ہیں اور ان کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کے اس روحانی مرکز کو عدم استحکام اور انتشار کا شکار کیا جائے اور وہ اس خطرناک عالمی سازش کے ذریعے کبھی سعودی عرب میں اندرونی طور پر خلفشار اور انارکی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کبھی بیرونی طور پر بڑی بڑی گھناؤنی سازشوں کو کھڑا کرتے ہیں۔

اسلام دشمن قوتوں کی اس منصوبہ بندی کے نتیجے میں عالم اسلام کے دو عظیم ملک عراق اور شام شورش اور خانہ جنگی کا شکار ہیں اور اب اس عالمی سازش کے اگلے مرحلہ میں سعودی عرب اور یمن کے درمیان حالات کو بگاڑ کر جنگ کی کیفیت پیدا کر دی گئی ہے اور اس وقت یمن اسلام دشمن باغیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے اور وہاں پر جاری بغاوت، انارکی اور خانہ جنگی نے سعودی عرب کے امن و سلامتی کو خطرات سے دوچار کر رکھا ہے۔ آئے دن سعودی عرب کے سرحدی علاقوں پر حملے ہو رہے ہیں اور بے گناہ شہریوں کو جانی و مالی نقصان پہنچایا جا رہا ہے اور کوشش کی جاری ہے کہ یمن میں حکومت اور باغی گروہوں کے درمیان جاری تنازعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر سعودی عرب کو دیگر اسلامی ملکوں کی مدد اور تعاون سے محروم کر دیا جائے۔ یمن اور سعودی عرب کے درمیان موجودہ صورت حال عالم اسلام کے تمام مسلمانوں کے لیے انتہائی پریشان کن ہے۔ اضطراب کی اس کیفیت میں دنیا کے مسلمان حرمین شریفین کا تحفظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سعودی عرب کا دفاع اپنا دینی و ملی فریضہ سمجھتے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر تمام عالم اسلام میں حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے تحریک برپا ہے۔

جب سے سعودی عرب اور یمن کے درمیان جنگ کی کیفیت جاری ہے پاکستان میں بھی حرمین شریفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تحریک شروع کی گئی، اس تحریک میں بالعموم تمام دینی اور سیاسی جماعتوں نے بھرپور حصہ لیا اور جماعۃ الدعوۃ پاکستان نے بالخصوص تحریک تحفظ حرمین شریفین میں ہراول دستے کے طور پر نمایاں کردار ادا کیا ہے اور اس خالص دینی مسئلہ کو فرقہ وارانہ اور متنازعہ بنانے کی سازش کو ناکام بنایا ہے اور پاکستان کے تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے حرمین شریفین اور سعودی عرب کے دفاع کا عہد و پیچان کیا اور پورے ملک میں سیمینارز، جلسوں اور ریلیوں کی شکل میں مسلمانوں کو بیدار کیا اور ملکی سطح پر اس تحریک کو منظم اور فعال کرنے میں سب سے نمایاں اور قائدانہ کردار پروفیسر حافظ محمد سعید ﷾ امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان نے ادا کیا۔

زیرِ نظر کتاب ''لبیک حرمین شریفین'' محترم موصوف کے دوران تحریک کی جانے والی تقاریر، انٹرویوز اور خطابات کا مجموعہ ہے، ایمان افروز اور جذبہ ایمانی سے سرشار تحریروں کا یہ شاندار گلدستہ تحریک تحفظ حرمین شریفین کے سرگرم راہنما قاری محمد یعقوب شیخ نے بڑی دلچسپی اور تندہی کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس بابرکت کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور اس کتاب کو قارئین کے دلوں میں حرمین شریفین کے ساتھ عقیدت و محبت پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے۔

یہ کتاب دارالاندلس کی طرف سے شائع کی جا رہی ہے، اس کی پروف ریڈنگ حافظ سعید الرحمٰن اور ثناء اللہ خان نے کی اور تزئین محمد شفیق نے کی، جبکہ کمپوزنگ حامد آفتاب نے کی اور ان کے ساتھ ظہیر الدین بابر اور محمد ابتسام نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو اجر جزیل سے نوازے۔

محتاجِ دعا

جاوید الحسن صدیقی

مدیر دارالاندلس

شعبان ۱۴۳۶ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

کاروانِ حرمین شریفین

سعودی عرب پر حملے اور حرمین شریفین پر قبضے کی تیاری مکمل تھی۔ حوثی قبائل اسرائیلی و امریکی سامانِ حرب وضرب کے ساتھ یمن کے امن کو تباہ کر کے عدن اور صنعاء پر قبضہ کر چکے تھے۔ صہیونی، صلیبی اشارے کے مطابق ان کا اگلا ٹارگٹ سعودی عرب تھا۔ جس کے لیے سرزمینِ یمن کو بیس اور حوثی باغیوں کو فورس کے طور پر تیار کیا گیا۔ ان لوگوں نے سعودی عرب پر چھوٹی چھوٹی کارروائیوں کا سلسلہ تو ایک عرصہ سے جاری رکھا ہوا تھا۔ اب بڑے حملے کی تیاری تھی کہ سعودی بادشاہ سلمان بن عبد العزیز نے کمال فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے، جنگی حکمت عملی کے عین مطابق اپنے ملک کا دفاع اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے 26 مارچ 2015 بروز جمعرات ان باغیوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر دیا۔

امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید نے فوراً جماعت کا اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا، جس میں سعودی عرب کی مکمل حمایت، تحفظ حرمین شریفین اور سعودی عرب کے دفاع کے لیے ہر قسم کی جانی، مالی قربانی پیش کرنے کا عزم کا کیا گیا اور یہ طے کیا گیا کہ ملک بھر کی جماعتوں کو متحد کر کے اس پیغام کو گاؤں، گوٹھ اور گلی تک پہنچایا جائے، کیونکہ حرمین شریفین کا مسئلہ ہمارے ایمان وعقیدے کا مسئلہ ہے۔ اس کام کو تحریک بنا کر شہر شہر لے جانے اور لوگوں کو اصل حقائق بتانے اور ان کی ذہن سازی کرنے کے لیے ''پاسبانِ حرمین شریفین'' تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

27 مارچ 2015 جمعۃ المبارک کو حملے کے ایک دن بعد جماعۃ الدعوۃ پاکستان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیر اہتمام لاہور اور اسلام آباد سمیت مختلف شہروں میں سعودی عرب کی حمایت اور سرزمین حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے زبردست احتجاجی مظاہرے کیے گئے، جن میں طلباء، وکلاء، تاجروں اور سول سوسائٹی سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء کی جانب سے سعودی عرب کے حق میں زبردست نعرے بازی کی گئی۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی، مولانا امیر حمزہ حفظہ اللہ و دیگر نامور شخصیات نے سعودی عرب کے خلاف سازشوں کے توڑ کے لیے ملک گیر سطح پر بھرپور تحریک چلانے کا اعلان کیا اور کہا کہ اس مقصد کے لیے متفقہ لائحہ عمل ترتیب دینے کے لیے تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کیا جائے گا۔ ایران کو بھی عالم اسلام کا حصہ بننا چاہیے اور صیہونی سازشوں کا شکار ہونے کے بجائے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے دوسرے مسلم ملکوں کے ساتھ مل کر کردار ادا کرنا چاہیے، یہ مسئلہ سیاسی یا علاقائی نہیں ہے۔ حرمین شریفین کا تحفظ ہر مسلمان اپنے ایمان کا حصہ سمجھتا ہے۔ حکومت پاکستان کا سعودی عرب کے چپے چپے کا دفاع کرنے کا بیان خوش آئند ہے۔ ایٹمی قوت رکھنے والی پاکستان کی فوج اور تمام تر وسائل حرمین کے تحفظ کے لیے استعمال ہونے چاہییں اور دشمنان اسلام کو منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔

جماعۃ الدعوۃ کے زیر اہتمام چوبرجی چوک میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے سے امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید، لاہور ہائی کورٹ بار کے رہنما نعمان یحییٰ ایڈووکیٹ، امیر جماعۃ الدعوۃ لاہور مولانا ابو الہاشم، حبیب الرحمٰن، حافظ مسعود اسلم، میاں محمد مصطفیٰ، عبدالغفور ڈوگر، شرکائے مجلس و دیگر نے خطاب کیا۔ احتجاجی مظاہرین نے ہاتھوں میں کتبے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر سعودی عرب اور حرمین شریفین کے حق میں تحریریں درج تھیں۔ ہزاروں لوگوں کی شرکت اور ان کے جذبے قابل دید تھے۔

امیر جماعۃ الدعوۃ نے اپنے پالیسی خطاب میں جماعتی فیصلوں، حرمین شریفین سے عقیدتوں اور سعودی عرب سے ایمانی رشتوں اور تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے سعودی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب کے دفاع، حرمین شریفین کے تحفظ کا اعلان کرتے ہوئے ملک گیر تحریک چلانے کا فیصلہ سنایا۔

3 اپریل 2015ء جمعۃ المبارک کو جماعۃ الدعوۃ پاکستان کے زیر اہتمام لاہور، اسلام آباد، ملتان، پشاور اور حیدر آباد سمیت مختلف شہروں میں سعودی عرب کی حمایت اور سرزمین حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے زبردست مظاہرے کیے گئے جن میں تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ سب سے بڑا مظاہرہ صوبائی دارالحکومت لاہور کے چوبرجی چوک میں کیا گیا جس میں شریک ہزاروں افراد نے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنا تن من دھن قربان کرنے کا اعلان کیا۔ امیر جماعۃ الدعوۃ حافظ محمد سعید نے 9 اپریل کو اسلام آباد میں تحفظ حرمین شریفین کے حوالہ سے ایک بڑے پروگرام کے انعقاد کا اعلان کیا اور کہا کہ اس تحریک کو ملک گیر سطح پر بھرپور انداز میں جاری رکھتے ہوئے جلسوں، ریلیوں اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے گا۔

صلیبی و یہودی سازش کے تحت اس مسئلہ کو الجھانے کی خوفناک سازشیں کر رہے ہیں۔ حرمین شریفین کا تحفظ کرنا صرف نواز شریف اور جنرل راحیل شریف کا ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا اعلان ہے۔ پاسبان حرمین شریفین کے نام سے مشترکہ فورم تشکیل دے دیا گیا۔ جس میں تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کریں گے۔ چوبرجی چوک میں ہونے والے مظاہرہ میں شریک افراد نے ہاتھوں میں کتبے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر سعودی عرب اور حرمین شریفین کے حق میں تحریریں درج تھیں۔ اس موقع پر حرمین شریفین سے رشتہ کیا، لا الہ الا اللہ کے فلک شگاف نعرے لگائے جاتے رہے۔ جماعۃ الدعوۃ کی اپیل پر علمائے کرام اور دینی جماعتوں کے قائدین نے خطبات جمعہ میں سعودی عرب کے خلاف سازشوں کو موضوع بنایا اور حکومت پاکستان کے سعودی عرب کے دفاع کے لیے کردار ادا کرنے کے فیصلہ کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ مظاہرہ سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ محمد سعید، راقم الحروف، مولانا ابوالہاشم، عتیق الرحمٰن ایڈووکیٹ، مولانا محمد ادریس فاروقی ودیگر نے خطاب کیا۔

17 اپریل 2015ء منگل کو رابطۃ العالم الاسلامی پاکستان کے زیراہتمام رابطہ کے مدیر ڈاکٹر عبدہ محمد عتین نے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں تحفظ حرمین شریفین علماء سیمینار کا انعقاد کیا۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب کو اس میں خطاب کی خصوصی دعوت دی گئی، اس سیمینار میں کیا گیا وہ خطاب اس کتاب میں قارئین کے ذوق نظر ہے۔

اس پروگرام میں وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف، وزیر مملکت پیر امین الحسنات، ڈپٹی چیئرمین سینٹ مولانا عبدالغفور حیدری، سینٹر پروفیسر ساجد میر، جناب لیاقت بلوچ سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی پاکستان، مفتی رفیع عثمانی مدیر دارالعلوم کراچی کے علاوہ علماء کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔ مقررین کے ایمان افروز خطابات نے ایک سماں باندھ دیا۔

9 اپریل 2015ء جمعرات کو اسلام آباد میں مذہبی وسیاسی جماعتوں کے قائدین اور جید علمائے کرام نے جماعۃ الدعوۃ کے تحفظ حرمین شریفین کارواں اور جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کا دفاع حرمین شریفین کا دفاع ہے۔ پاکستان کا بچہ بچہ حرمین کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرنے کے لیے تیار ہے۔ ممبران پارلیمنٹ نے کسی سازش کا شکار ہو کر درست فیصلہ نہ کیا تو پاکستانی قوم ہر شہر میں ان کا محاسبہ کرے گی۔ مذہبی و سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے ملک گیر تحریک چلائیں گے۔ تحفظ حرمین شریفین کارواں، جلسوں و کانفرنسوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ثالثی کی باتیں کر کے یمن میں بغاوت کو قانونی حیثیت دلوانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ حوثی باغیوں کے مکہ اور مدینہ کی طرف بڑھنے والے ناپاک قدم روکنا ہوں گے۔ مسلمان حرمین شریفین کی طرف بڑھنے والے ہاتھ توڑ ڈالیں گے۔

زیرو پوائنٹ سے شروع ہونے والے کارواں میں تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ بعد ازاں پریس کلب کے سامنے گراؤنڈ میں ایک بڑے جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا جس میں شریک افراد میں تحفظ حرمین شریفین کے مسئلہ پر زبردست جوش و جذبہ دیکھنے میں آیا۔ کارواں اور جلسہ عام سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، سردار عتیق احمد خاں، مولانا محمد احمد لدھیانوی، حافظ عبدالرحمٰن مکی، مولانا فضل الرحمٰن خلیل، زبیر احمد ظہیر، حافظ عبدالغفار روپڑی، جمشید دستی، مولانا امیر حمزہ، راقم الحروف کے علاوہ، میاں محمد اسلم، مفتی مبشر احمد ربانی، مولانا سیف اللہ خالد، حافظ محمد مسعود، حافظ طلحہ سعید، حافظ خالد ولید، علی عمران شاہین و دیگر نے خطاب کیا۔ اس موقع پر شرکاء کی جانب سے حرمین شریفین سے رشتہ کیا۔ لاالٰہ الا اللہ کے فلک شگاف نعرے لگائے جاتے رہے۔

11 اپریل 2015ء ہفتہ کو مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے اسلام آباد ہوٹل میں دفاعِ حرمین شریفین کانفرنس کا انعقاد کیا جس کی صدارت پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث نے کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالعزیز العمار نائب وزیر مذہبی امور سعودی عرب تھے۔ پروفیسر حافظ محمد سعید امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان نے اس کانفرنس میں خطاب کیا جو اس کتاب میں شامل ہے۔

قومی قیادت میں سے مولانا فضل الرحمٰن، مولانا عبدالغفور حیدری، سردار محمد یوسف وزیر مذہبی امور، پیر امین الحسنات وزیر مملکت، جناب لیاقت بلوچ، مولانا فضل الرحمٰن خلیل، پیر اعجاز احمد ہاشمی، مولانا شاہ اویس نورانی، ڈاکٹر ابوالخیر زبیر کے علاوہ دیگر مقررین نے خطابات کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ حرمین شریفین کا تحفظ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے جس کے دفاع میں کوئی کمی، کسر باقی نہیں رکھی جائے گی۔ ہمارا مال اور جانیں سب حرمین کے لیے قربان ہیں۔

15 اپریل 2015ء بدھ کو گوجرانوالہ میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جید علمائے کرام نے جماعۃ الدعوۃ کی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی جنگ پرائی نہیں یہ اسلام اور حرمین شریفین کے دفاع کی جنگ ہے۔ہم قریہ قریہ بستی بستی جاکر حرمین شریفین کے تحفظ کی تحریک منظم کریں گے۔عوام الناس ممبرانِ پارلیمنٹ پر دباؤ بڑھائیں کہ وہ حرمین کے دفاع کی جنگ پر غیر جانبدار رہنے کی قرارداد واپس لیں۔ وزیر اعظم نواز شریف کے سعودی عرب کو اسٹریٹیجک پارٹنر قرار دینے سے تمام غلط فہمیاں دور ہو جانی چاہییں۔ پاکستانی فوج، ایٹم بم اور تمام وسائل لاالٰہ الااللہ کی امانت ہیں۔ ہمارا سعودی عرب سے رشتہ اسی کلمہ کی بنیاد پر ہے۔حرمین شریفین کا تحفظ اپنے ایمان وعقیدے کا حصہ سمجھتے ہیں۔ 18 کروڑ پاکستانی عوام حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرنے کے لیے تیار ہیں۔کل جمعہ کو پورے ملک میں سعودی عرب کی حمایت میں مظاہرے کیے جائیں گے۔ سب سے بڑا پروگرام فیصل آباد میں ہوگا۔حکمران سعودی عرب کو اسٹریٹیجک پارٹنر قرار دیتے ہیں تو ان کی کھل کر مدد کریں۔

ہمیں متحد ہوکر ان سازشوں کو ناکام بنانا اور پورے ملک میں ایسی زبردست تحریک بپا کرنی ہے کہ کوئی دوبارہ اس مسئلہ کو متنازعہ بنانے کی کوشش نہ کر سکے۔ شیرانوالہ باغ میں جی ٹی روڈ پر ہونے والی کانفرنس سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمان مکی، علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، علامہ زبیر احمد ظہیر، حافظ عبدالغفار روپڑی، راقم الحروف، مولانا سیف اللہ خالد، بلال قدرت بٹ، قاری گلزار احمد، مولانا شوکت الٰہی ظہیر، مولانا احسان الحق شہباز، مولانا عثمان اسماعیل سلفی، مولانا سلمان شاکر، مولانا عبدالوحید شاہ ودیگر نے خطاب کیا۔ تحفظ حرمین شریفین کانفرنس میں تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی ۔سعودی عرب کی حمایت میں ہونے والا یہ بہت بڑا پروگرام تھا جس میں شہر بھر سے لوگوں نے شرکت کی اور حرمین شریفین کے تحفظ کا عہد کیا۔

16 اپریل 2015ء جمعرات کو لاہور میں ہونے والی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرزمین حرمین شریفین کے تحفظ کے مسئلہ پر مسلمان کبھی غیر جانبدار نہیں رہ سکتے۔یمن میں بغاوت کچلنا سعودی عرب کے تحفظ کی ضمانت ہے۔سعودی عرب کو اسٹریٹیجک پارٹنر کہنے کا مطلب ان کی ہر قسم کی مدد کرنا ہے۔یہ سیاست کا وقت نہیں۔حکمران دوٹوک فیصلے کریں۔مکہ اور مدینہ کے تحفظ کے مسئلہ پر جو غیر جانبدار رہنے کی بات کرے گا پاکستان سے اس کا کوئی تعلق نہیں رہے گا۔اٹھارہ کروڑ عوام حرمین شریفین کے تحفظ پر کٹ مرنے کے لیے تیار ہیں۔سعودی عرب کا امریکہ کے بجائے پاکستان سے مدد مانگنا ایٹمی پاکستان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ہم باغیوں سے اپنے ملک میں مذاکرات کریں گے نہ یمن میں اس کے قائل ہیں۔

جماعۃ الدعوۃ کے زیر اہتمام چوبرجی چوک میں ہونے والی کانفرنس سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمان مکی، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، علامہ زبیر احمد ظہیر، حافظ عبدالغفار روپڑی، مولانا امیر حمزہ، راقم الحروف کے علاوہ، مولانا سیف الدین سیف، مفتی مبشر احمد ربانی، مولانا سیف اللہ خالد، جمیل احمد فیضی ایڈوکیٹ، شیخ نعیم بادشاہ، مولانا غلام رسول، شرافت خان ایڈوکیٹ، مولانا ابوالہاشم، علی عمران شاہین، مولانا ادریس فاروقی و دیگر شرکاء نے خطاب کیا۔کانفرنس میں تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔سعودی عرب کی حمایت میں لاہور میں ہونے والا یہ بہت بڑا پروگرام تھا جس میں شہر بھر سے لوگوں نے شرکت کی اور حرمین شریفین کے تحفظ کا عہد اور عزم کیا۔

17 اپریل 2015ء جمعۃ المبارک کو فیصل آباد میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے جماعۃ الدعوۃ کی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صلیبی و یہودی تحفظ حرمین شریفین کو شیعہ سنی مسئلہ بنا کر مسلم ملکوں میں فسادات کھڑے کرنا چاہتے ہیں۔ہم نے متحد ہوکر ان سازشوں کو ناکام بنانا اور بغاوتوں کو کچلنا ہے۔ پاکستان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصانات سے دوچار کرنے کے لیے افغانستان اور سعودی عرب کو نشانہ بنانے کے لیے یمن کی سرزمین کو استعمال کیا جارہا ہے۔تحفظ حرمین شریفین کے مسئلہ پر غیر جانبدار رہنے کی باتیں کرنے والے ظالم کا ساتھ دے رہے ہیں۔پاکستانی قوم سعودی عرب کے دفاع کے لیے ہرقسم کی قربانی پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔یہ ایران اور سعودی عرب کی لڑائی نہیں بلکہ حق اور باطل کی جنگ ہے۔حرمین شریفین کے دفاع کی طرح ہم مظلوم کشمیریوں کی بھی ہر ممکن مدد کریں گے۔یمن میں بغاوت کو کچلنا بہت ضروری ہے۔حکمرانوں کو بروقت فیصلے کرنے چاہییں اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کے ہر مطالبہ کو پورا کرنا چاہیے۔

ضلع کونسل چوک میں ہونے والی کانفرنس سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی، مولانا امیر حمزہ،مولانا یوسف انور، پروفیسر نجیب اللہ طارق صاحب،مولانا سلیم الرحمان،عبدالرزاق عابد، جاوید اختر قادری،مفتی محمد ضیا مدنی، حافظ فیاض احمد، راقم الحروف،سید عبدالوحید شاہ و دیگر نے خطاب کیا۔اس موقع پر زبردست جذباتی ماحول دیکھنے میں آیا۔شرکاء کی جانب سے حرمین شریفین سے رشتہ کیا، لا الہ الا اللہ، حافظ محمد سعید قدم بڑھاؤ، ہم تمھارے ساتھ ہیں، کے زوردار نعرے لگائے گئے اور سعودی عرب کی ہر ممکن مدد کا حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔

18 اپریل 2015ء ہفتہ کو ہری پور میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے جماعۃ الدعوۃ کی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حرمین کے تحفظ کی جنگ پرائی نہیں اپنی ہے۔حرمین کی حفاظت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔بان کی مون کے کہنے پر پاکستان کی فوج دنیا بھر میں جاسکتی ہے تو خادم حرمین شریفین کی اپیل پر حرمین کی حفاظت کے لیے کیوں نہیں جاسکتی؟ نواز شریف کے پالیسی بیان سے ابہام کا ازالہ ہوا، لیکن! صرف پالیسی بیان کافی نہیں بلکہ آگے بڑھ کر اپنے برادر اسلامی ملک سے تعاون کرنا چاہیے۔تحفظ حرمین شریفین کے مسئلہ پر غیر جانبدار رہنے کی باتیں کرنے والے ظالم کا ساتھ دے رہے ہیں۔پاکستانی قوم سعودی عرب کے دفاع کے لیے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے تیار ہے۔حکمرانوں کو بروقت فیصلے کرنے چاہئیں اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کے ہر مطالبہ کو پورا کرنا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار گراؤنڈ گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 ریلوے روڈ میں ہونے والی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، مولانا نصر جاوید، ایم پی اے گوہر نواز خان، مولانا رب نواز، ابو ولید ہزاروی، مولانا مجتبیٰ، قاضی گل رحمان، پیر عالم زیب، مولانا فضل الرحمان مدنی، مولانا ابو جابر خالد، مولانا سیف اللہ خالد، مولانا خورشید خان ، مولانا عبدالوحید، سلیم عابد، حارث ڈار، قاری یعقوب ہزاروی اور دیگر شرکاء نے خطاب کیا۔ اس موقع پر زبردست جذباتی ماحول دیکھنے میں آیا۔ شرکاء کی جانب سے حرمین شریفین سے رشتہ کیا، لا الہ الا اللہ، حافظ محمد سعید قدم بڑھاؤ، ہم تمھارے ساتھ ہیں، کے زوردار نعرے لگائے گئے اور اس مشکل گھڑی میں سعودی عرب کا ساتھ دینے کا عہد کیا گیا۔

19 اپریل 2015ء اتوار کو پشاور میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے جماعۃ الدعوۃ کی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یمن اور دیگر مسلم ملکوں میں بغاوتوں کے پیچھے امریکہ ہے۔وہ افغانستان میں شکست کے بعد مسلم ممالک میں فرقہ واریت اور باہمی لڑائی جھگڑوں کو ہوا دے رہے ہیں۔ یہ آرام سے بیٹھنے کا وقت نہیں ہے۔آج اگر امت مسلمہ دفاعِ حرمین کے مسئلہ پر متحد نہ ہوئی تو پھر کب ہوگی؟ مسلمان ملکوں کی مشترکہ فوج، دفاعی نظام اور الگ کرنسی ہونی چاہیے۔ ایک مسلم ملک پر حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ سمجھا جائے۔ حکمران اگر پاکستان کو معاشی و دفاعی مرکز بنانا چاہتے ہیں تو حرمین کے دفاع کا فریضہ ادا کریں۔ایٹمی دھماکوں کے بعد جب ہر طرف سے امداد بند ہوئی تو سعودی عرب نے پاکستان کی مدد کا حق ادا کیا۔ غیر جانبداری کی قرارداد پر مسلمان ملکوں کو پاکستان سے شکوے ہیں تو یہ ان کا حق ہے۔ پاکستان جلد دیگر مسلم ممالک کے ہمراہ حرمین کے دفاع کے لیے کھڑا ہوگا۔ جماعۃ الدعوۃ صیہونی سازشوں اور آپس کی لڑائیوں کا خاتمہ اور حرمین کا تحفظ چاہتی ہے۔ علماء اور سیاستدان عوام کو حقائق سمجھائیں۔سعودی عرب کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موقف واضح اور ٹھوس ہے۔مرکز خیبر فوارہ چوک صدر پشاور میں ہونے والی کانفرنس میں ہرمکتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی، سینئر پروفیسر ابراہیم، مشیر وزیر اعلیٰ خیبر پی کے عارف یوسف، سابق صوبائی وزیر عاقل شاہ، میاں اختر، مولانا حمد اللہ، مولانا سیف اللہ خالد، مولانا نصر جاوید، مولانا مقصود احمد سلفی، عتیق الرحمٰن چوہان ودیگر نے بھی خطاب کیا۔

22 اپریل 2015ء بدھ کو جہلم میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین اور جید علماء کرام نے جماعۃ الدعوۃ کی تحفظ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نواز شریف اپنے دورہ کے دوران سعودی عرب کی غلط فہمیاں دور کریں اور انھیں غیر مشروط تعاون کا یقین دلائیں۔سلامتی کونسل کی قرارداد کا سہارا لے کر یمن کے سمندر میں امریکی بحری بیڑہ بھیجنا بہت بڑی سازش ہے۔مسلم ممالک مشترکہ دفاعی و معاشی نظام تشکیل دیں۔انڈیا سے دوستی و تجارت چھوڑیں اور چین کی طرح عالم عرب سے تجارتی روابط بڑھائے جائیں۔مسلمان اپنی عالمی عدالت انصاف بنائیں۔آپس کے مسائل کتاب وسنت کی بنیاد پر مل بیٹھ کر حل کیے جائیں اور مسلم ملکوں میں امریکی مداخلت کے راستے بند کیے جائیں۔ پاکستان عرب اتحاد کو پوری امت مسلمہ کے اتحاد میں بدلنے کے لیے کردار ادا کرے۔پاکستان کی طرح سرزمین حرمین شریفین کا تحفظ بھی اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں۔ میجر اکرم شہید، پارک، شاندار چوک میں ہونے والی کانفرنس سے امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید، پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی، علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، علامہ زبیر احمد ظہیر، محمود مرزا جہلمی، ڈاکٹر عبدالرزاق، مولانا سیف اللہ خالد، عدیل احمد، مولانا نصر جاوید، حافظ عبدالغفار منصور، فیض احمد بھٹی، مولانا عبدالوحید شاہ ودیگر نے خطاب کیا۔کانفرنس کے حوالہ سے جماعۃ الدعوۃ کی جانب سے وسیع پیمانے پر انتظامات کیے گئے۔شہر اور اس کے گردونواح سے تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرکت سے بھرپور جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔ شرکاء کی جانب سے حرمین شریفین سے رشتہ کیا، لاالٰہ الااللہ کے نعرے لگائے گئے اور سرزمین حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کا عزم اور ارادہ ظاہر کیا گیا۔

سعودیہ، یمن تنازع پر منعقدہ تمام کانفرنسز، انٹرویوز اور خطبات میں پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب نے حرمین شریفین کے تحفظ، سعودی عرب کے دفاع کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ شیعہ سنی لڑائی نہیں، یہ سعودیہ، ایران جنگ نہیں ہے۔

لہٰذا! ایران کو اس لڑائی کے بیچ لانا۔ فریق بنانا درست نہیں۔ اگر اس کو شیعہ سنی جنگ قرار دیا گیا تو اس کا پھیلاؤ دنیا کے ہر ملک تک ہوگا، کیونکہ ہر ملک میں شیعہ سنی رہتے ہیں۔ یہ وہ منصفانہ تبصرہ و تجزیہ تھا جو حافظ محمد سعید حفظہ اللہ نے ہر فورم پر پیش کیا۔ امیر جماعۃ الدعوۃ کی کوشش رہی کہ شیعہ سنی لڑائی نہ پھیلے۔

جب سعودی نائب وزیر مذہبی امور ڈاکٹر عبدالعزیز العمار، پھر ڈاکٹر صالح آل شیخ وزیر مذہبی امور سعودی عرب اور ڈاکٹر خالد الغامدی امام وخطیب بیت اللہ شریف تشریف لائے تو ان کے خطابات و بیانات بھی اسی طرح تھے۔

لیکن! وقت اور حالات کے بدلنے سے حقائق بھی تبدیل ہو گئے، یمن میں ایرانی مداخلت کھل کر سامنے آگئی، گولہ وبارود اور اسلحہ سے بھرے ایرانی بحری بیڑے پکڑے گئے۔ سفارتی محاذ پر اور ہر لحاظ سے ایران نے کھل کر حوثیوں کی مدد کی۔ ایرانی حکومت کے ذمہ داران کی طرف سے جو بیانات آئے وہ بھی افسوس ناک تھے۔ ان بیانات نے ایران کی پوزیشن کو بھی واضح کر دیا۔ جو اسلام دشمن قوتیں چاہتی تھیں پھر وہی کچھ ہوا کہ ایران نے خود کو اس جنگ میں فریق بنا کر امت مسلمہ کی نظروں میں اپنی حیثیت کو مشکوک کر لیا۔ اس کے بعد جماعتوں کے قائدین اور ذمہ داران نے ایران کے متعلق اپنا نقطہ نظر بھی تبدیل کر لیا۔

یہ مسئلہ صرف سعودی عرب اور یمن کے حوثی باغیوں کے مابین نہیں۔ یہ اسلام، مراکز اسلام (مکہ و مدینہ) کے خلاف عالمی سازشیں ہیں۔ پس پردہ اسلام دشمن قوتیں ہیں جو اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جغرافیائی حدود کو وسیع تر کرنے کے لیے عرب ممالک اور حرمین پر قبضے کی خواہش مند ہیں۔ اسی لیے انھوں نے اسلامی ممالک میں خانہ جنگی کھڑی کر کے ان کی قوت اور عسکری طاقت کو کمزور کیا ہے اور امت کے اتحاد کو انتشار میں تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے۔

آج صیہونی، صلیبی طاقتیں ہمیں پارہ پارہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ہم نے ان کی چالوں کو بڑی گہرائی سے سمجھنا ہے۔ ان کی سازشوں، عیاریوں اور فریب سے بچتے ہوئے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے حرمین شریفین کے تحفظ، سعودی عرب کی حفاظت اور اپنے وطن کے دفاع کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ہمارا دینی، ملی اور اخلاقی فریضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

''لبیک حرمین شریفین'' امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید ﷾ کی تقاریر، انٹرویوز اور خطبات کا مجموعہ ہے۔ جسے تحریری قالب میں ڈھالنے کے لیے دن رات مسلسل محنت کرنا پڑی ہے۔ یہ جہد مسلسل کا ثمر ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کے مرتب کرنے میں میرے ساتھ بھرپور تعاون کرنے والے حضرات میں سید عبدالوحید شاہ صاحب، برادر حامد آفتاب۔ میڈیا کے ذمہ داران: برادر محمد ندیم، برادر عبدالرحمٰن سالار، برادر فہیم شاکر، برادر حبیب اللہ سلفی شامل ہیں۔

دارالاندلس کے ذمہ داران جناب حاجی جاوید الحسن صاحب، جناب مولانا محمد رمضان اثری صاحب ادارہ کے تمام رفقاء خصوصاً: برادر حافظ سعید الرحمٰن، حافظ ثناء اللہ خان، برادر محمد شفیق، برادر ظہیر الدین بابر، برادر محمد ابتسام، برادر عمران ندیم جن کے تعاون سے یہ کتاب حسن طباعت کے زیور سے آراستہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اس کتاب کو مسلمانوں کے لیے حرمین شریفین سے عقیدتوں اور محبتوں کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

محتاج دعا

محمد یعقوب شیخ

0300-2035100

yaqoobsheikh313@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقاریر

پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظِ حرمین شریفین مظاہرہ (لاہور)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ﴾

محترم بھائیو! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ دشمنانِ اسلام نے مل کر ایک بہت بڑی سازش کی ہے، پہلے یہ سازش ہمارے اس خطے پاکستان میں کی، اب سعودی عرب کو گھیرنے کے لیے خوفناک سازش شروع کر دی گئی ہے۔ یمن کے حالات کو خراب کیا گیا وہاں کی حکومت کو گرایا گیا، باغیوں کے ذریعے حکومت پر قبضہ کروایا گیا اور یہ سب کچھ سعودی عرب کے گرد گھیرا ڈالنے کے لیے ہو رہا ہے۔ ہمارے مقدسات حرمین شریفین اس وقت خطرے میں ہیں تو ان حالات میں بنیادی طور پر چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے تمام مسلمان سربراہوں کو اپنی جانوں اور اپنے ملکوں سے زیادہ عزیز حرمین شریفین اور سعودی عرب کے دفاع کے لیے متحد ہو جانا چاہیے، ایک کلمے پر اکٹھا ہو جانا چاہیے اور الگ الگ اختلافی سلسلوں کو ختم کر دینا چاہیے۔ میں اس سلسلہ میں ایران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ عالم اسلام میں شامل ہو وہ صیہونی، صلیبی سازشوں کا شکار نہ ہو۔ سعودی عرب کے خلاف کسی جارحیت کو ہم قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، تو اس حوالہ سے میں پاکستان کی حکومت کی تائید کرتا ہوں۔ محترم جناب نواز شریف نے پاکستان کے آرمی چیف نے یہ واضح طور پر کھل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر اعلان کیا ہے کہ سعودی عرب کے چپے چپے کا دفاع اپنا فرض سمجھتے ہے۔ پاکستان کی افواج، پاکستان کے ہتھیار سعودی عرب کے دفاع کے لیے مختص ہوں گے، ان شاء اللہ۔ تو ہم حکومت پاکستان اور افواج پاکستان کے اس فیصلے کی مکمل طور پر تائید کرتے ہیں وہ لوگ جو پاکستان میں بیٹھ کر مخالفانہ بیان بازیاں کرتے ہیں ان کو سمجھنا چاہیے، ان کو سازشوں کے بارے میں نظر رکھنی چاہیے، صرف اپنے ذاتی مفادات کی بنیاد پر اور پاکستان کے اندرونی جھگڑوں کو سامنے رکھ کر اختلافی نقطۂ نظر کا کوئی جواز نہیں ہے، میں پاکستان کی سیاسی، سماجی، دینی جماعتوں کو بھی اور عوام پاکستان کو بھی یہ گزارش کرتا ہوں کہ حرمین کے تحفظ کے لیے حرمین کی سرزمین سعودی عرب کے دفاع کے لیے ہمیں سب کو ایک آواز بلند کرنی چاہیے اور ہم میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہونا چاہیے اور پھر جماعۃ الدعوہ کی طرف سے ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ پاکستان کے اندر ہم ایک تحریک منظم کریں گے، جس کے لیے جماعتوں کو اکٹھا کر کے ایک بڑی اے پی سی بلائیں گے اور حقائق ان کے سامنے رکھیں گے، یہ معاملہ بہت حساس معاملہ ہے، یہ ہمارے دل کو ہاتھ ڈالنے کی بات ہے۔ ہم اپنی جانیں، اپنا مال، اپنے بیٹے، سب کچھ حرمین کے دفاع کے لیے قربان کر دیں گے، ان شاء اللہ۔

میرے محترم بھائیو! جو صورت حال ہمارے سامنے آئی ہے اس میں ہمیں بہت سنجیدگی کے ساتھ غور و فکر کرنا ہے۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں اپنے وکلاء کا جنھوں نے کھل کر اللہ کے فضل و کرم سے آج حرمین شریفین کے تحفظ کا اعلان کیا اور ہمارے سرکاری ملازمین جو کہ بڑی تعداد میں ہمارے ملک کے اندر موجود ہیں انھوں نے کھل کر سعودی عرب کی حمایت کا اعلان کیا۔ ہم سب ایک اتحاد بنا کر اور ایک متفقہ موقف اپنا کر کام کریں گے اور اگر اس کے لیے کوئی بھی قربانی دینا پڑی تو ہم تیار رہیں، ان شاء اللہ۔ بھائیو! ہم اپنے ملکوں، اپنے معاشروں اور اپنی جانوں سے زیادہ حرمین کو اہمیت دیتے ہیں۔ یہ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے، یہ ہمارے عقیدے کا مسئلہ ہے، یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے، بڑی دیر سے یہودی اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے پڑے ہوئے تھے۔ صلیبیوں نے یہ خوفناک سازش کر رکھی ہے کہ کسی طریقے سے مسلمانوں کے دل پر ہاتھ ڈالا جائے، چاروں طرف سے گھیرے تنگ ہو رہے ہیں۔ ایران کی طرف سے بھی اور یمن کی طرف سے بھی یہ بہت خطرناک معاملہ ہے۔ تو اس کے لیے سب سے پہلے امت کے اتحاد کی ضرورت ہے، سعودی عرب کی مکمل حمایت کی ضرورت ہے اور حرمین کے دفاع کے پورے عہد کی ضرورت ہے۔ اور اس کے لیے ان شاء اللہ ہم نے سب کو اکٹھا کرنا ہے اب میں دو چار جملے اپنے بھائیوں کے لیے کہنا چاہتا ہوں، ان شاء اللہ۔

« نحن نقدم دماء نا وشبا بنا للدفاع السعودية والحرمين الشريفين ونحفظ للحرمين . هذه عقيدة لنا وايمان لنا ونحن "ان شاء الله" مجتهدون مستعدون للدفاع . ونحن نرحب كلمة المسلمين فى باكستان . ونجاهد ونجتهد نرحب كلمة المسلمين، كلمة حكومة المسلمين على هذا الموضوع الصريح ان شاء الله . الله سبحان وتعالىٰ يوفقنا للدفاع الحرمين الشريفين »

والسلام علیکم ورحمة الله وبركاته

27 مارچ 2015

www.KitaboSunnat.com

دفاع حرمین شریفین علماء سیمینار

(رابطۃ العالم الاسلامی، اسلام آباد)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ يايها الذين امنوا ان تنصرو الله ينصركم ﴾

محترم جناب عبدہ محمد عتین صاحب، مدیر رابطہ العالم الاسلامی، پاکستان۔ سردار محمد یوسف صاحب، وزیر مذہبی امور پاکستان۔ محترم جناب مفتی رفیع عثمانی صاحب! قائدین ومعززین! پاکستان میں بہت ہی یہ اہم موقع ہے کہ رابطۃ العالم الاسلامی پاکستان کی طرف سے علماء کو جمع کیا گیا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس وقت پاکستان کو ثالثی کا کردار ادا کرنا چاہیے؟ یمن کی حکومت کو وہاں گرایا گیا، وہ تو اس وقت سعودی عرب میں بیٹھے ہیں۔ اس اعتبار سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ سعودی عرب جو کاروائی کا فیصلہ کر رہا ہے وہ باغیوں کے خلاف کر رہا ہے۔ جو خطرات وہاں باغیوں نے کھڑے کر دیے ہیں اس کی وجہ سے یہ فیصلہ ہوا ہے۔ اور صاف بات ہے اگر ہم ضرب عضب کی حمایت کی بات کرتے ہیں تو ''عاصفۃ الحزم'' کی مکمل تائید و حمایت کرنی چاہیے۔ مسئلہ بالکل ایک ہی نوعیت کا ہے، اس اعتبار سے میں شکر گزار ہوں رابطۃ العالم الاسلامی کا کہ انھوں نے علماء کو جمع کیا، سچی بات ہے کہ ہم اس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ پاکستان کے دوسرے شہروں میں بھی رابطہ کے تحت علماء کو جمع کیا جائے اور علماء اس وقت سعودی عرب کی حمایت میں بہت بڑا کردار ادا کریں۔ صاف بات ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرمین شریفین کا دفاع اور سعودی عرب کا دفاع دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں، ہم انھیں ایک سمجھتے ہیں، جس طرح کعبۃ اللہ کی بیٹیاں سب مسجدیں ہیں علماء مسجدوں کے خطیب ہیں، آپ سب کی ذمہ داری بنتی ہے اور بہت بڑی امانت ہے آپ کے کندھوں پر کہ اس وقت حرمین شریفین کا دفاع، سعودی عرب کا دفاع، امت کا فریضہ ہے۔ اس فریضہ کو ادا کرنے کے لیے ہمیں جان سے، مال سے ہر چیز سے زیادہ اس کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور یہ فریضہ ادا کرنا چاہیے۔ میں صاف عرض کرتا ہوں کہ پاکستان کی حکومت نے جو فوراً فیصلہ کیا وہ بہت ہی شاندار تھا۔ خادم الحرمین الشریفین نے پاکستان کی طرف وفود بھیجے اور امداد طلب کی، ہم واللہ! اس بات پر بہت خوش ہیں کہ خادم الحرمین الشریفین نے پاکستان کو مدد کے لیے کہا ہے دوسروں کو نہیں کہا، یہ ہماری خوش قسمتی ہے اور یہ پاکستان کا اعزاز ہے۔ صاف بات ہے کہ ہم پاکستان کو لا الٰہ الا اللہ کا ملک سمجھتے ہیں، ہم محمد رسول اللہ کا ملک سمجھتے ہیں یہ اسلام کی پیداوار ہے۔ یہ کلمہ طیبہ کی پیداوار ہے۔ یہاں کی فوج، یہاں کے وسائل، یہاں کا ایٹم بم سعودی عرب کی حفاظت کے لیے، ایک دینی فریضہ کی حیثیت رکھتا ہے، تو ہمیں دوٹوک، کھلا اور بالکل واضح موقف اختیار کرنا چاہیے۔ سعودی عرب کا معاملہ باقی ملکوں جیسا نہیں، صاف بات ہے کہ جس طرح حرمین مسلمانوں کا مرکز ہے، یہ مرکز کسی نے نہیں بنایا یہ ہمارے رب نے بنایا ہے۔ ﴿اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾ تو اس حیثیت سے حرمین کے لیے جو اس وقت حکومت ہے اللہ تعالیٰ نے جو اعزاز ان کو بخشا ہے۔ جس طرح دونوں حرمین کی حفاظت وسعت اور عالم اسلام کی سطح پر جو جذبات سعودی عرب کے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں پوری دنیا کے لیے ہیں، جسے میں کم از کم امریکی صدر ریگن کی حکومت سے لے کر اب تک، جب بھی پاکستان پر مشکل وقت بنا اس وقت سعودی عرب نے اتنا عظیم کردار ادا کیا تھا۔ کم از کم 40 سال سے میں یہ دیکھ رہا ہوں ہر مشکل وقت میں سعودی عرب پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ تو ان حالات میں ہمیں ایسی بات بالکل نہیں کرنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیے۔ہم کیوں ثالثی کریں؟ کس کے درمیان ثالثی کریں؟ مدیر رابطۃ العالم الاسلامی نے یہ بات کھل کر کہی ہے کہ یمن کے اوپر یہ حملہ نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دو ملکوں کا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ بغاوت کا ہے، اور وہ لوگ جو اس وقت صحیح حکومت کا حق رکھتے ہیں ان کی حکومت زبردستی ختم کی گئی ہے، تو سعودی عرب کا ہمیشہ سے یہ کردار رہا ہے۔سعودی عرب نے کہیں جارحیت نہیں کی ہے۔ ایک مثال بھی پیش نہیں کی جاسکتی کہ سعودی عرب نے کبھی کوئی جارحیت کی ہو، انھوں نے ہمیشہ امن وامان کی بات کی ہے اور ہمیشہ مسلمانوں کی خیرخواہی کی ہے، بھائی ہم تو جس طرح حرمین شریفین کو اپنا مرکز سمجھتے ہیں اسی طرح ہم سعودی عرب کو اپنا ملک اور سعودی حکومت کو اپنی حکومت سمجھتے ہیں اپنے اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھتے۔ ہمیں کھل کر فیصلہ کرنا ہے۔

اس حوالے سے میری یہ گزارش ہے ! کہ اس میں الگ الگ آراء رکھنے کی بجائے علماء کی یہاں ایک کمیٹی تشکیل دینی چاہیے۔ پاکستان میں جو اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہے ہیں سب کے ساتھ رابطے کیے جائیں۔ سیاستدانوں کے ساتھ رابطے کیے جائیں اور صاف بات ہے پاکستان میں ہمیں مختلف آراء بالکل پسند نہیں ہیں، ایک آواز ایک رائے، ایک قوت بن کر سعودی عرب کے مسئلے پر ہمیں اپنا دینی فریضہ ادا کرنا چاہیے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للّٰہ رب العالمین۔

7 اپریل 2015 بروز منگل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (اسلام آباد)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ.......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿يايها الذين آمنوا ان تنصر الله ينصركم ويثبت اقدامكم﴾

[محمد : ٧]

قائدین محترم! اور میرے بھائیو! ساتھیو! نوجوانو! وقت بڑا مختصر ہے۔لیکن! ذرا توجہ سے میری بات سن لیجئے۔ اوباما انڈیا میں عین ان دنوں آیا تھا، جب ملک عبداللہ بن عبدالعزیز دنیا سے چلے گئے تھے۔ انڈیا میں اس نے دفاعی معاہدہ کیا اور پھر ایک دن کے لیے سعودی عرب پہنچا۔ امریکہ کے صدر کا طیارہ جب سعودی ہوائی اڈے پر رکا، ملک سلمان بن عبدالعزیز خادم الحرمین الشریفین اپنے وزراء اور عملہ کے ساتھ استقبال کے لیے آئے۔ جب وہ استقبال کر رہے تھے عین اس وقت مسجد میں اذان بلند ہوئی۔ اللہ اکبر! اللہ اکبر! جب یہ اذان بلند ہوئی تو خادم الحرمین الشریفین نے بالکل اسی وقت، اسی لمحے، اللہ اکبر! سن کر صدرِ امریکہ کو وہیں چھوڑا اور اپنے وزراء، مشیروں اور تمام سعودی ساتھیوں کو لے کر وہ مسجد کی طرف نماز ادا کرنے کے لیے چلے گئے۔ آپ یقین کریں کہ جب وہ اس حالت میں صدرِ امریکہ کو چھوڑ کر، اس کے استقبال کو چھوڑ کر، اور اس کی سرننگی بیوی کو چھوڑ کر مسجد کی طرف اللہ اکبر! کی آواز پر جا رہے تھے۔ ہم نے اسی دن یہ سمجھ لیا کہ حالات بدل گئے ہیں، راستے بدل گئے ہیں۔ الحمدللہ! اب سعودی عرب امت کی قیادت کرے گا۔ مدد آسمانوں سے اترے گی ان شاء اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض لوگ بڑی باتیں کرتے ہیں کہ جی وہ تو امریکہ کے ساتھ ہیں، وہ کبھی کچھ اور کبھی کچھ، میرے بھائیو! میں ریکارڈ یاد کروانا چاہتا ہوں۔ جب نواز شریف صاحب نے، پاکستان کی فوج نے، پاکستان کی عوام نے فیصلہ کیا تھا، انڈیا کے دھماکوں کے مقابلے میں دھماکے کرنے کا، سب نے روکا، لیکن! ہمارے وزیراعظم نے جرأت دکھائی۔ پاکستان کے عوام ان کے ساتھ کھڑے ہوئے اور دھماکے کیے، جواب دیا۔ ان دھماکوں کے بعد امریکہ نے پاکستان پر پابندیاں لگا دیں۔ سارے مغرب نے پابندیاں لگا دیں، امدادیں بند کر دیں۔ بہت خوفناک صورحال پیدا ہوئی۔ اور سن لو! جب پاکستان پر امریکہ، برطانیہ، یہ سارے پابندیاں لگا رہے تھے تو خادم الحرمین الشریفین کا پیغام آیا، پاکستانیو! گھبرانا نہیں ہے۔ امریکی پابندیاں لگائیں! سعودی عرب کا مال، سعودی عرب کی دولت، سعودی عرب کے ریال، سب کچھ پاکستان کے لیے ہے۔ انھوں نے سب کچھ مفت دے دیا۔ سعودی عرب نے پرواہ نہیں کی کہ امریکہ پابندیاں لگا رہا ہے اور پاکستان کے گھیرے تنگ ہو رہے ہیں، خطرات کھڑے کیے جا رہے ہیں۔ اللہ اکبر! میں اس ساری صورت حال میں یہ بات سمجھ رہا ہوں کہ یہ دشمنی اسلام سے ہے۔ آج اسلام اور کفر کا معرکہ میدانوں میں جاری ہو چکا ہے۔ میرے عزیز بھائیو! پروپیگنڈے چھوڑ دو، یہ حقیقتیں نہیں ہیں جو ہمارے میڈیا پر چلتی رہتی ہیں اور مخالفین غلط قسم کے پروپیگنڈے کر کے امت میں دراڑیں پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ اللہ نے دو سپر پاوروں کو توڑ دیا ہے۔ اب غلبۂ اسلام کی باری ہے ان شاء اللہ۔ اسلام دنیا کی سپر پاور بننے والا ہے۔ میرے بھائیو، اس سپر پاور کا مرکز کون سا ہوگا؟ وہ مرکز تو میرے رب نے خود مقرر کیا ہے۔ کوئی اور مرکز نہیں ہوگا۔ مرکز مکہ ہوگا، مدینہ ہوگا ان شاء اللہ۔ اللہ کے دشمنوں کو برداشت نہیں ہے۔ یہ سب سعودی عرب کا گھیرا تنگ کرنے کے لیے جمع ہیں۔ بھائیو! مار کھانے والا امریکہ، مار کھانے والی نیٹو کی فوجیں۔ آج انھوں نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ مسلمان ملکوں میں بغاوتیں کھڑی کریں، باغیوں کو اسی لیے کھڑا کریں، مسلمان ملکوں کا امن و امان تباہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برباد کریں۔ میرے بھائی! یہی کچھ افغانستان اور پاکستان کے اندر ہوا اور یہاں جو صورت حال پیدا کی گئی، پاکستان کو جس طرح میدانِ جنگ بنایا گیا۔ بالکل یہی کیفیت ہے۔ نشانہ، ہدف سعودی عرب ہے۔ یمن کے اندر باغیوں کو اسی لیے کھڑا کر دیا گیا ہے۔ ان کی مدد ہو رہی ہے۔ آپ یقین کریں جب خادم الحرمین امریکی صدر کو چھوڑ کر مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ مجھے اسی وقت بات سمجھ آ رہی تھی کہ اب کوئی بڑا مسئلہ پیدا ہونے والا ہے۔ یہ لوگ ان چیزوں کو برداشت کرنے والے نہیں ہیں۔ صیہونی صلیبی یہ دنیا میں فرعون بن کر بیٹھتے ہیں۔ انسانوں کو اپنی چوکھٹ پر جھکاتے ہیں۔ لیکن جو رب کی چوکھٹ پر جھکتا ہے، وہ غیروں کی چوکھٹ پر نہیں جھکتا۔ آج اللہ کی توحید ثابت ہو رہی ہے۔ آج اس پر پالیسیاں بن رہی ہیں۔ میرے بھائیو! میں پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے، بحثیں کرنے والوں سے گزارش کرتا ہوں کہ دیکھیں ہم جلدی میں اسلام آباد آئے ہیں۔ لیکن! ہم یہ کہنے آئے ہیں کہ آپ جلدی میں کوئی غلط فیصلہ نہ کرنا۔ ہمارے لیے یہ ناقابل برداشت ہے کہ آپ یہاں پر بیٹھ کر پاکستان کی عوام کے ووٹوں کے ساتھ ممبر بن کے یہاں امریکہ کو پسند آنے والی باتیں کریں۔ اللہ کے دشمنوں کو جو باتیں پسند آئیں، جو ان کی سازشوں کے لیے بنیادیں فراہم کریں، اس مجمع کا اعلان سنو! مجھے ویسے امید ہے، بلکہ پورا یقین ہے جو اندر بیٹھے ہیں ان سب کے دلوں میں حرمین کی محبت، اسلام کی محبت ہے، سعودیہ کی محبت ہے۔ یہ فیصلہ صحیح کریں گے اور اگر کسی سازش کا شکار ہو کر، غلط پروپیگنڈہ کا شکار ہو کر کوئی ایسا فیصلہ کیا تو ہر ممبر کا پیچھا کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ پاکستان کے شہر شہر اور نگر نگر عوام کھڑے ہوں گے، اور پاکستان کے لوگ حرمین پر جانیں نچھاور کرنے کے لیے، بیٹے قربان کرنے کے لیے، ہر چیز قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ سیاسی بات نہیں ہے۔ جہاں حرمین کی بات آتی ہے، وہاں فرقے بھی ختم، سیاست بھی ختم۔ یہ تو مسئلہ ہی ایسا ہے۔ سبحان اللہ! مسلمانوں کا ایک قبلہ۔ اور ساری دنیا کے مسلمان، خواہ وہ پاکستان میں بستے ہیں، وہ ایران میں بستے ہیں، وہ مشرق وسطیٰ میں، وہ امریکہ میں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں جہاں بھی ہیں سب کا قبلہ ایک ہے۔ تو اس پر سیاست نہیں چلے گی۔ اس پر فرقہ واریت کا رنگ نہیں چڑھنے دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔ اور جو لوگ پاکستان میں سعودی عرب کے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ حرمین کا مسئلہ اور ہے! اور سعودی حکومت کا مسئلہ اور ہے۔ یہ ظالم چاہتے کیا ہیں کہ لوگوں کو فکری انتشار میں مبتلا کر دیں، حمایت کو کمزور کر دیں، عالم اسلام کی حمایت سعودی عرب اور حرمین کے لیے کمزور ہو، باغیوں کو جرأت ملے اور وہ حدود کو کراس کریں، سعودی عرب کے لیے خطرہ بنیں، اس لیے یہ بہت خوفناک سازش ہے۔ ہم اس سازش سے آپ کو بھی آگاہ کرتے ہیں اور پاکستان کے بچے بچے کو آگاہ کرنے کے لیے تحریک چلائیں گے، ان شاء اللہ۔ میرے بھائیوں نے کہا کہ جیسے دفاع پاکستان کونسل میں پورے ملک کو جگایا تھا، اسی طرح دوبارہ اٹھیں گے۔ میرے بھائی! وہ مسئلے میرے نزدیک اتنے اہم نہیں تھے جتنا کہ حرمین کا مسئلہ اہم ہے۔ اس سے بڑا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں صاف صاف کہتا ہوں، میرے ساتھ وعدہ کرو کہ ہم اس تحریک میں اکٹھے چلیں گے اور سارے ملک کو لے کر چلیں گے۔ سیاسی پارٹیوں کو لے کر چلیں گے۔ دینی جماعتوں کو لے کر چلیں گے، ان شاء اللہ۔ اللہ کے فضل و کرم سے سارے پاکستان میں ایک زبردست اتحاد کی قوت کھڑا کریں گے۔ سب کو سعودی عرب کے پیچھے کھڑا کریں گے اور بتائیں گے کہ حرمین کا دفاع اور سعودی عرب کا دفاع ایک ہے۔ اس غلط فہمی میں نہ رہنا، کسی دھوکے اور سازش میں نہ آنا، یہ ہمارا فرض بنتا ہے۔ ان دشمنوں نے جگہ جگہ بغاوتیں کھڑی کی ہیں۔ اب یہ بغاوتیں کھڑی کر کے اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ میں اس پر بات ختم کرتا ہوں کہ ہم نے ملک میں زبردست تحریک برپا کرنی ہے ان شاء اللہ۔ کیونکہ مسئلہ حرمین شریفین کا ہے۔

9 اپریل 2015، سوموار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفاع حرمین شریفین کانفرنس

(مرکزی جمعیت اہلحدیث اسلام آباد)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ يا يها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصدقين

محترم جناب ساجد میر صاحب، محترم عبد العزیز العمار صاحب، محترم جناب سردار محمد یوسف صاحب وزیر مذہبی امور پاکستان اور تمام مہمانان گرامی، علمائے کرام وقت مختصر ہے میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ میں جو بحث ہوئی ہے اور اس کے بعد جو قرارداد منظور ہوئی، آج اخباروں میں چھپی، حقیقت بات ہے کہ یہ پاکستان کے لوگوں کے دل کی آواز نہ تھی کہ اس کے اندر یہ کہا جائے کہ پاکستان غیر جانب دار رہے گا۔ پاکستان عالم اسلام کا دفاعی مرکز ہے۔ اگر آپ نے عالم اسلام کا دفاع کرنا ہے تو سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا اور پاکستان نہ کبھی غیر جانب دار تھا نہ رہے گا۔

پاکستان سعودی عرب کی، حرمین کی، حفاظت کے لیے تن من دھن قربان کرے گا۔ ان شاء اللہ۔ یہ پاکستانی عوام کے دلوں کی آواز ہے، لیکن! میں یہ بات یہاں واضح کرنا چاہتا ہوں۔ لوگ فرق کر رہے ہیں کہ سعودی عرب کا دفاع اور ہے اور حرمین شریفین کا دفاع الگ چیز ہے اور یمن کی صورت حال مختلف ہے۔ یہ سوچ بنیادی طور پر غلط ہے آج اگر خادم الحرمین الشریفین نے "عاصفة الحزم" کا فیصلہ کیا اور اتحادی ممالک نے ان کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہوکر اسی ''عاصفة الحزم'' کی باقاعدہ تائید، کی اس عمل میں شریک ہوئے تو صاف بات ہے یہ خطرہ اصل میں سعودی عرب کو تھا۔ وہ جہاز کن کے تھے؟ وہ بحری جہاز جو اسلحے کے بھرے ہوئے پکڑے گئے تھے، یمن جارہے تھے اور باقاعدہ باغیوں کو اسلحے مہیا کیے جارہے تھے۔ اور وہ لوگ لابنگ کررہے ہیں ہمارے ملکوں میں آکر۔

میرے بھائیو! صاف صاف بات ہے کہ سعودی عرب کے دفاع کا تقاضا ہے کہ اس وقت ''عاصفة الحزم'' کی مکمل تائید کی جائے اور یہ بات قطعاً غلط ہے کہ جس دن باغی سعودی عرب میں داخل ہو جائیں تو پھر ہم سعودی عرب کے دفاع کے لیے متحرک ہوں گے۔ میدانوں میں کام کرنے والوں کی حکمت عملی کبھی یہ نہیں ہوئی۔ سعودی فرمانروا خادم الحرمین الشریفین ملک سلمان بن عبد العزیز نے جو قدم اٹھایا ہے۔ سعودی عرب کے دفاع کے لیے اٹھایا ہے سعودی عرب نے کبھی جارحیت نہیں کی۔ سعودی عرب کا رویہ آپ ہمیشہ دیکھیں! ہر وقت مسلمانوں کے دکھ درد میں شریک ہے اور صاف بات ہے کیسی مصلحتوں کی پلیٹ میں ڈال کر یہ قرار دادتم نے پاس کی، غیر جانب دار رہنے کا فیصلہ کیا، کیا سعودی عرب آپ کے مسئلے میں کبھی غیر جانب دار رہا؟ آپ نے جب ایٹمی دھماکے کیے تھے، امریکہ پابندیاں لگا رہا تھا مغرب آپ کی امدادیں بند کررہا تھا اور جناب ہر طرف سے آپ کو جواب مل رہے تھے۔ پاکستان کی سلامتی کے لیے خطرات کھڑے ہو رہے تھے اس وقت سعودی عرب تھا میدان میں نکل کر اس نے کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ ہیں۔ مفت تیل آپ نے ان سے لیا۔ اتنی بڑی تائید اور مشکل وقت میں ایٹمی دھماکوں کے بعد سب سے پہلے سعودی عرب نے کھڑے ہو کر آپ کی حمایت کی ۔اس نے نہیں پرواہ کی کہ امریکہ پابندیاں لگا رہا ہے۔ انھوں نے اسلامی رشتے کو نبھایا۔

میرے عزیز بھائیو! آج واللہ! ہمارا اعزاز ہے، ہمیں اللہ کا بھی شکر ادا کرنا ہے اور خادم الحرمین الشریفین ملک سلمان بن عبد العزیز کا بھی ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے پاکستان سے امداد طلب کی ہے، یہ پاکستان کا اعزاز ہے تو صاف بات ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: « مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ » سعودی عرب جواب تک پاکستان کی مدد کر چکا ہے، وہ دو ٹوک کر چکا ہے اس کا تقاضا ہے اللہ کا حکم ہے۔ ہم شکریہ ادا کرتے ہوئے ہر چیز، اپنی فوج، اپنے وسائل سب کچھ سعودی عرب کے دفاع کے لیے دیں گے۔ ان شاء اللہ۔ یہ موقف ہمیں اپنانا چاہیے۔ میں صاف کہتا ہوں کہ یہ موقف پاکستان کی عوام کا ہے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے پاکستان کی جماعتوں کا یہ موقف ہے سعودی عرب کی بات جہاں آجائے وہاں کیفیت یہ نہیں ہے اور بھائیو! ہمیں اپنے ملک عزیز ہیں۔ اللہ کی قسم سعودی عرب ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے۔ اس سے بڑی چیز، حرمین سے بڑی چیز جس پر ہر بچہ کٹ جائے گا، جس پر ہر جان قربان ہو جائے گی ان شاء اللہ۔ تو اس لیے ہم یہ بات صاف کہنا چاہتے ہیں۔ میں صرف اسی ہال میں نہیں کہنا چاہتا میں اس پاکستان کے ہر شہر میں جا کر یہ بات کہنا چاہتا ہوں اور ہر جماعت کو اسی طرح جس طرح آج جماعتوں کے نمائندے اکٹھے ہوئے، ہماری یہ ذمہ داری بنتی ہے، جمعیت علمائے اسلام موجود ہے۔ بڑے بڑے اہم لوگ موجود ہیں تو ہمیں آج ذمہ داری نبھانی ہے۔ ہم ان مصلحتوں کے اندر لپیٹ کے یہ کیفیت نہیں پیش کر سکتے، متحدہ عرب امارات، یو،اے، ای کے ذمہ داروں کا بیان! انھوں نے بہت تکلیف محسوس کی ہے اور اس کیفیت کو انھوں نے محسوس کیا ہے۔ تو صاف بات ہے، ہم ان کو بھی یقین دلاتے ہیں، یہ سارے وہ لوگ ہیں جو اتحاد کا حصہ ہیں میں کہتا ہوں کہ پاکستان کو اسی طرح "عاصفة الحزم" کے لیے اتحاد میں کھڑا ہونا چاہیے، غیر جانب دار رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ پاکستان کے عوام کی دلوں کی آواز ہے۔ اور اس پر ہم پوری تحریک منظم کر کے پاکستان کی عوام کو اس مسئلہ پر ہم کھڑا کریں گے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے، اور میں یہ بھی بتا دوں کہ پاکستان کی جتنی افواج ہے ان کے دل بھی سعودی عرب کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ تو آج آپ کیسے یہ باتیں کر رہے ہیں۔ یہ چند لوگ اپنے مقاصد اور مفادات کے تحت ایسی باتیں لے کر آئے ہیں، پاکستان کی عوام ان کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں، ہم سب کو یقین دلاتے ہیں۔ خادم الحرمین الشریفین کو سعودی حکام،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحادی ممالک اور یو، اے، ای کو ہم یقین دلاتے ہیں پاکستان کی عوام مکمل قلباً وقالباً آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ان شاء اللہ

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین.

11 اپریل 2015 بروز ہفتہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (گوجرانوالہ)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نوجوانو! اور بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آج پوری امت پر بہت مشکل وقت آن پڑا ہے کہ اللہ کے دشمنوں نے خوفناک سازشیں کرتے ہوئے حرمین کو گھیرنے اور سعودی عرب کو مشکلات کا شکار کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لیے آج یمن کی سرزمین کو چنا گیا، وہاں کی باقاعدہ منتخب حکومت کو گرا کر باغیوں کا قبضہ کروایا گیا، اور باغیوں کے کمانڈر عبدالمالک الحوثی نے کھل کر اعلان کیا کہ ہمارا اصل ہدف مکہ اور مدینہ ہیں، ہم سعودی عرب میں داخل ہو کر ان شہروں اور حرمین پر قبضہ کریں گے۔ باغیوں کے اس اعلان کے ساتھ میرے بھائیو! جھڑپیں شروع ہوئیں، سعودی بارڈر کے اوپر لڑائی شروع ہوئی، سعودی فوجی شہید ہوئے، خطرات کھڑے ہو گئے۔ ان خطرات میں خادم الحرمین الشریفین نے فیصلہ کیا کہ وہ ان بغاوتوں کو کچلیں گے۔ یمن کے امن کو بحال کریں گے۔ وہاں کی منتخب حکومت کے صدر جو اس وقت سعودی عرب میں ہیں اور امداد طلب کر رہے ہیں، کہ اسلامی ممالک، عرب دنیا خصوصاً سعودی عرب ان کی حکومت کو قائم کریں۔ مجھے بہت خوشی کے ساتھ وہ بات اس وقت کہنی ہے جو ملک سلمان بن عبدالعزیز نے کہی ہے۔ بالکل وہی بات پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف نے کہی ہے۔ انھوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا کہ ہم حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم یمن کی منتخب حکومت کو وہاں قائم کرنے کے لیے پوری طرح مستعد ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم سعودی عرب کے اسٹریٹجک پارٹنر ہیں، تو میں انھی باتوں کے تناظر میں جو نواز شریف صاحب پالیسی بیان دے چکے ہیں۔ جو پاکستان کے میڈیا پر چل چکا ہے، اخباروں میں چھپ چکا ہے اور میں سمجھتا ہوں اسی کی وضاحت کے لیے ایک اعلیٰ ترین وفد شہباز شریف کی قیادت میں سعودی عرب میں پہنچا ہے۔ ابھی تھوڑی دیر قبل سعودی وزیر خارجہ سے ان کی ملاقات ہو چکی ہے۔ اگر آپ نے یہ پالیسی بیان دے دیا کہ ہم سعودی عرب کے اسٹریٹجک پارٹنر ہیں اور پاکستان کی پارلیمنٹ میں قرارداد کے حوالے سے یہ کہا گیا کہ بعض عرب ملکوں کے ذمہ داروں نے اسے سمجھا نہیں ہے، سمجھانے کے لیے نواز شریف نے اپنی پالیسی کا اعلان کیا اور پارلیمنٹ کی قرارداد میں بھی یہ الفاظ موجود ہیں کہ اگر سعودی عرب کو خطرہ ہوا تو پاکستان اور اس کی افواج تمام تر وسائل سمیت سب سے پہلے جا کر اس کی مدد کریں گے، اس کا دفاع کریں گے۔ یہ الفاظ ہیں قرارداد کے جو پارلیمنٹ نے پاس کی اور اس کی وضاحت نواز شریف صاحب نے ان الفاظ میں کی ہے کہ پاکستان سعودی عرب کا اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔

اندر کچھ، باہر کچھ، یہ معاملات ختم کیجیے! آج نفاق کا وقت نہیں ہے، مسئلہ حرمین کا ہے۔ آج تو ایمانی مظاہرے کا وقت ہے، اپنے ایمان کے تقاضوں کو نبھانے کا وقت ہے۔

نواز شریف صاحب! کھل کر بات کیجیے، سیاست دانوں کے سامنے اور پوری دنیا کے سامنے ایک بات کیجیے، کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ خادمِ حرمین نے امریکہ سے امداد طلب نہیں کی انھوں نے سب سے پہلے پاکستان سے امداد طلب کی۔

واللہ! ہم اس کو پاکستان کا بہت بڑا اعزاز سمجھتے ہیں کہ ہمارے سعودی بھائیوں نے پاکستان کو اس قابل سمجھا کہ وہ اس مشکل وقت میں سعودی عرب کو درپیش خطرات کے موقع پر اس کی امداد کرے گا۔ تو اس میں کسی قسم کے تنازع کی بات نہیں ہونی چاہیے۔ یہ تو کھلی کھلی بات ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب آپ یہ کہتے ہیں کہ خطرہ ہوا تو ہم جائیں گے! کیا خطرہ کم ہے، کیا خطرہ کے بغیر سعودی عرب نے کارروائی شروع کر دی؟

اگر ''عاصفة الحزم'' کا آغاز کیا گیا ہے تو ان خطرات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

سعودی عرب کی تاریخ ہے کہ انھوں نے کبھی جارحیت نہیں کی ہے، کوئی ایسا موقع نہیں دکھایا جا سکتا کہ سعودی عرب نے باقاعدہ کہیں کسی ملک میں جارحیت کی ہو، اپنی فوجیں داخل کی ہوں، حملہ آور ہوئے ہوں، ایسا کبھی نہیں ہوا ہمیشہ دنیا میں امن و امان کا پیغام دیا ہے اور آج بھی شاہ سلمان کا اعلان ہے کہ ہماری جنگ یمن کے خلاف نہیں ہے، باغیوں کا قبضہ چھڑا کر ہم امن قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ پورا خطہ خطرات سے پاک ہو سکے۔ یہ بات شاہ سلمان نے کہی ہے تو جناب جن کے آپ پارٹنر ہیں انھوں نے باقاعدہ جنگ شروع کر دی ہے۔ حملے شروع کر دیے ہیں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ ہم ان کے پارٹنر ہیں تو آپ کو ہر چیز انھیں دینا پڑے گی۔

میرے سامنے ہزاروں کا مجمع موجود ہے، ہم یہ کہتے ہیں پاکستان لا الٰہ الا اللہ کا ملک ہے، یہ پاکستان محمد رسول اللہ ﷺ کا ملک ہے، یہ کلمہ طیبہ کی بنیاد پر بنا ہوا ملک ہے اور جس ملک نے مدد طلب کی ہے وہ بھی لا الٰہ الا اللہ کا ملک ہے، مدینہ طیبہ میں جب لا الٰہ الا اللہ کی تلوار چلی تو دنیا کی طاقتیں زیر ہو گئیں، باطل نظام ختم کر دیے گئے اور آسمان کے رب! اللہ کا نظام قائم ہوا آج اس نظام کے علمبردار ہیں ہمارے سعودی بھائی، حرمین کے محافظ ہیں۔ وہ بھی لا الٰہ الا اللہ کی دھرتی ہے، محمد رسول اللہ کی دھرتی ہے، پاکستان بھی لا الٰہ الا اللہ کا ملک ہے۔ اس بنیاد پر ہم کہتے ہیں کہ دونوں ایک ہیں یہ الگ الگ نہیں ہیں، جب یہ ایک ہیں تو اب پس و پیش کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

صاف بات ہے، پاکستان کا ایٹم بم بھی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایٹم بم ہے، پاکستان کی افواج بھی پاکستان کی ساری ٹیکنالوجی بھی اور آج اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس قابل بنا دیا۔ جاؤ جا کر دیکھو! امریکہ روتا ہے اس کے ماہرین کہتے ہیں، پاکستان نے وہ ڈرون تیار کیا جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکی ڈرون سے صلاحیت میں کم تر نہیں ہے، بلکہ خود لکھتے ہیں، کہتے ہیں، امریکی ڈرون چلتا ہے سیٹلائیٹ کے ساتھ، اس کو دوسرے ملک چیک کر سکتے ہیں۔لیکن! پاکستان کا ڈرون سیٹلائیٹ سے نہیں چلتا اس کو دنیا کا کوئی ملک چیک بھی نہیں کر سکتا، یہ اللہ نے آپ کو صلاحیتیں بخشی ہیں، آپ نے کروز میزائل بنائے ہیں، آپ نے وار ہیڈ ایٹمی میزائل بنائے ہیں۔ انڈیا اور اسرائیل کا ہر شہر ہمارے میزائلوں کی زد میں ہے۔ اسلام دشمنوں کا ہر علاقہ پاکستانی ایٹمی میزائلوں کی زد میں ہے اللہ کے فضل سے۔

یہ وجہ ہے آج ملک سلمان بن عبد العزیز امریکہ سے مدد طلب نہیں کر رہے۔ بلکہ میں اپنے بھائیوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں، میرے لیڈر حضرات جو یہاں موجود ہیں ان کو یاد ہوگا ابھی چند دن ہوئے تھے، شاہ سلمان نے جب نئی نئی ذمہ داری سنبھالی تھی تو امریکی صدر اوباما اپنی کالی مشعل کے ہمراہ تعزیت کے لئے سعودیہ گیا تھا، تو شاہ سلمان اپنے وزراء کے ساتھ استقبال کے لیے آئے تھے، امریکی صدر جہاز سے اترا، سعودی فرمان روا استقبال کے لئے پہنچا کہ مسجد سے آواز بلند ہوگئی۔ اللہ اکبر! اللہ اکبر!

شاہ سلمان نے امریکی صدر کو وہیں چھوڑا اور وہ پیچھے کی طرف مڑ کے، اللہ اکبر! کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسجد کی طرف چل دیے۔ واللہ! میرے گوجرانوالہ کے بھائیو! اور جماعتوں کے بزرگو! میں اس واقعے سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ شاہ سلمان نے اعلان کیا کہ ہم امریکی تابعداری نہیں کریں گے، ہم اپنے رب کی تابعداری کریں گے، ہم امریکی نظاموں اور ان کی دوستیوں کو قبول نہیں کرتے۔

یہی وجہ کہ سعودی، پاکستان سے امداد طلب کر رہے ہیں، بار بار اپنے وزراء کو بھیج رہے ہیں، اچھی توقعات کا اظہار کر رہے ہیں۔

تو میرے عزیز بھائیو! میں صاف کہتا ہوں اب وقت آ گیا ہے کہ جتنے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران ہیں، یہ مسلم لیگ کے عہدیدار ہیں، پیپلز پارٹی کے عہدیدار ہیں، یہ تحریک انصاف کے ذمہ دار، عہدیدار ہیں، تم سب جا کر، اللہ کے لیے ان سب سے درخواستیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو کہ مسئلہ سیاست کا نہیں ہے، نہ متنازع مسئلہ ہے۔ ان سے پوچھو کہ حرمین سے کوئی تعلق یا عقیدت رکھتے ہو؟ میرا خیال ہے کہ کسی فرقہ کا ہو، کسی پارٹی کا ہو، اسے حرمین سے کوئی اختلاف نہیں ہوگا، بلکہ جب بات بیت اللہ اور مسجد نبوی کی آتی ہے تو اختلافات ختم ہو جاتے ہیں۔ یہی تو مسلمانوں کے اتحاد کی علامتیں ہیں۔

جاؤ میرے ساتھیو! اور جماعۃ الدعوۃ کے کارکنو! جاؤ ان سے درخواستیں کرو کہ اپنی قراردادیں واپس لو، اللہ سے معافیاں مانگو، کہیں پاکستان پر اللہ کی پکڑ نہ آجائے۔

یہ پارلیمنٹ ہے!تم کہتے ہو غیر جانبدار رہیں گے اور کچھ پاگل کہتے ہیں یہ پرائی جنگ ہے۔ مجھے ایک چینل والا کہتا ہے آپ نے پہلے پرائی جنگ لڑی تو کتنا نقصان ہوا، میں نے کہا بتاؤ کون سی پرائی جنگ؟ کہنے لگا کہ جب روس آیا تھا تو آپ نے جنگ لڑی تھی، امریکہ آیا تھا آپ نے جنگ لڑی تھی، میں نے کہا سن! اول تو ہم نے الحمدللہ بہت شاندار جنگیں لڑی ہیں۔ جاؤ! روسیوں اور امریکیوں سے پوچھو، پاکستان نے کیسی جنگ لڑی ہے؟ دونوں کہتے ہیں پاکستان نے ہمیں شکست دی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے، لیکن! اگر آپ کہو بھی تو میں مانتا ہوں کہ امریکہ کی جنگ پرائی جنگ ہے۔ آپ نے اس وقت غلطی کی تھی، اس وقت افغانستان میں مسلمانوں کی حکومت تھی، آپ نے اس وقت امریکہ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا تھا، آپ نے غلطی کی تھی آپ وہ بات یہاں فٹ نہیں کر سکتے، یہاں حرمین کا مسئلہ ہے، یہ ہماری جنگ ہے اور جو بیت اللہ کا نہیں ہے وہ ہے ہی پرایا۔ اور سنیں! جو حرمین کی جنگ کو پرائی جنگ کہتا ہے وہ اللہ کا بھی پرایا ہے، رسول کا بھی پرایا ہے، اس امت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ بہرحال اس قرارداد کے بعد نواز شریف صاحب کا بیان بھی مفید ہے یہ پالیسی بیان ہے اس سے غلط فہمیاں دور ہو جانی چاہییں۔

گوجرانوالہ کے اس جلسے کا مقصد یہ ہے کہ گوجرانوالہ کے قریہ قریہ میں پھیل کر امت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے مسلمانوں کو حرمین کے دفاع پر تیار کرو، سب سیاسی لیڈروں سے رابطہ کرو، ہم اپنے رب سے عہد کرتے ہیں، کسی اور سے نہیں، کیونکہ مسئلہ حرمین کا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اے اللہ! یہ جانیں، یہ مال، یہ بیٹے، یہ جوانیاں اور یہ جو کچھ تو نے ہمیں دیا، ہم سب کچھ حرمین پر قربان کریں گے۔

یہ ہمارا دین ہے، یہ ہمارا عقیدہ ہے، یہ ہمارا ایمان ہے: " نقدم ابنآنا و شبابنا و اموالنا لدفاع حرمین شریفین. ان شاء اللّٰہ!

ہم سب تیار ہیں، یہ سازش یہودیوں، صلیبیوں اور مسلمان ملکوں میں ان کے ایجنٹوں کی ہیں کہ اس مسئلہ کو شیعہ سنی مسئلہ بنا دیا جائے، ایران سعودی عرب کی جنگ قرار دے کر امت کو تقسیم کیا جائے، ہر ملک میں مسلمانوں کو لڑایا جائے، اصل مسئلہ پیچھے رہ جائے، ہر ملک فرقہ وارانہ آگ میں جھلسنا شروع ہو جائے۔ یہ سازش ہے یہودیوں کی اور صلیبیوں کی، یہ سازش ہے ان کے ایجنٹوں کی۔ یہ کوئی فرقہ وارانہ جنگ نہیں ہے۔ الحمدللہ حرمین کے دفاع کی جنگ ہے اور ہم سب نے یہ جنگ اللہ کے دین کے لیے لڑنی ہے۔

ہمارے لیے سب مسئلے بہت اہم ہیں۔لیکن! حرمین سے زیادہ اہم کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

آج " ماشاء اللہ " اتحاد کی فضا بن رہی ہے، ہمارے درمیان رشتہ ہے لا الٰہ الا اللہ کا۔ یہی رشتہ ہمارا سعودی عرب کے ساتھ اور عالم اسلام کے ساتھ ہے۔

یہ زبردست فضا بن رہی ہے، جو غلط فہمیاں ہیں ان کو ختم کرنا ہے، عوامی مہم چلانی ہے، اور گوجرانوالہ کے ایک ایک گاؤں سے آواز آنی چاہیے کہ یہاں کے لاکھوں لوگ اپنے سعودی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

اپنے ایمان کا ثبوت دو اور علمائے کرام سے، لوگوں سے مل کر اس مسئلہ کو فرقہ وارانہ مسئلہ بنانے سے روکو۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین .

15 اپریل 2015 بدھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (لاہور)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

محترم علمائے کرام! جماعتوں کے نمائندگان! بھائیو! ساتھیو! نوجوانو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ! ہم نے مسلسل تحریک کو جاری کیا ہے۔ ملک بھر میں یہ پروگرام، یہ مظاہرے، یہ ریلیاں، منعقد ہورہی ہیں، ہم یہ چاہتے ہیں کہ پورے پاکستان میں سب سے پہلے ہم اتحاد کا ایک ماحول پیدا کریں۔ کیوں؟ اس لیے کہ مسئلہ حرمین کا ہے۔ جب معاملہ حرمِ کعبہ کا ہو، مسجد نبوی کا ہو، یہ دو حرم مسلمانوں کے ہیں کہ جو اتحاد کی علامت ہیں۔ سب کا قبلہ ایک ہے۔ پاکستانیوں کا قبلہ اور عرب وعجم کا قبلہ، براعظموں کے رہنے والے مسلمانوں کا قبلہ ایک ہی قبلہ ہے۔ یہاں فرقے ختم! یہاں پارٹیاں ختم! یہاں سیاستیں ختم! یہاں مفادات کے سلسلے ختم! کہ تیرا مفاد اور، میرا مفاد اور۔ میں پاکستان میں رہتا ہوں۔ میرے معاملات، میرے اندرونی مسائل اور یہ ساری باتیں اور چیزوں کے لیے ہیں۔ حرمین کے لیے یہ باتیں نہیں ہوتیں۔ یہاں حرمین کا مسئلہ ہے۔ سب سے پہلے ہم سارے مسلمان، ہماری جانیں بھی قربان، مال بھی قربان، واللہ! ہر چیز قربان اگر ہوسکتی ہے ان دو گھروں پر ہوسکتی ہے۔ میرے محترم بھائیو! آج مسئلہ کیا ہے؟ کہ وہاں جنگ لگ چکی ہے۔ سعودی عرب کے بارڈر پر بار بار جھڑپیں ہوئی ہیں۔ حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے خلاف واضح طور پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلانات کیے ہیں۔ عبدالمالک جو حوثی باغیوں کا کمانڈر ہے، اس نے کہا کہ ہمارا اصل ہدف مکہ اور مدینہ ہیں۔ واضح اور صاف الفاظ میں اس نے اعلان کیا۔ سعودی عرب کا بارڈر 1800 کلو میٹر یمن کے ساتھ ملتا ہے، اس پر انھوں نے باقاعدہ حملے کیے۔ اس کے بعد سعودی عرب نے عربوں کے اتحاد کے ساتھ کارروائی کا فیصلہ کیا۔ ہمارے ہاں لوگ کہتے ہیں اگر سعودی عرب کو خطرہ ہوگا تو ہم مدد کریں گے۔ بھائی! فیصلہ تم نے یہاں پارلیمنٹ میں کرنا ہے کہ خطرہ ہے یا نہیں؟ یا فیصلہ خادم الحرمین نے کرنا ہے؟ سعودیوں نے کرنا ہے۔ ہمارے ان بھائیوں نے کرنا ہے۔ اگر فیصلہ انھوں نے کرنا ہے تو انھوں نے تو فیصلہ کر لیا ہے، قدم اٹھا لیا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے کہ اب باتیں ختم۔ صرف مدد ہوگی۔ اگر نہیں کرنی، صرف باتیں کرنی ہیں، تو پھر صاف بات ہے پارلیمنٹ میں بیٹھنے والو، اگر تمھارا نقطۂ نظر یہ ہے تو پاکستان کے عوام کا نقطۂ نظر یہ نہیں ہے۔ پاکستان کے لوگ تمھارا محاسبہ کریں گے، لاہور کے ساتھیو! میری گزارش ہے! آپ لاہور کے کونے کونے سے تشریف لائے ہو۔ یہ پنجاب کا سب سے بڑا شہر ہے، سب سے زیادہ ضلعی سیٹیں، ایم۔ این۔ اے اور ایم۔ پی۔ اے کی اس ضلع میں ہیں۔ میں گزارش کرتا ہوں اپنے سب ذمہ داروں سے، جایئے! ایم۔ این۔ اے اور ایم۔ پی۔ اے کے گھروں میں جا کر، رابطے کر کے، جمع ہو کر، اکٹھے ہو کر ان سے پوچھیے کہ آپ کس بنیاد پر غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں؟ جو مکہ سے، مدینہ سے، حرمِ کعبہ سے، حرمِ نبوی سے غیر جانبدار رہے گا پھر اس کا پاکستان سے بھی تعلق نہیں رہے گا ان شاء اللہ۔ یہ بات پوچھو گے! تو انھیں بھی پتہ چلے تاکہ آئندہ کوئی غلطی نہ کرے۔ نواز شریف صاحب نے اپنی غلطی کو محسوس کیا۔ بعض لوگوں نے کہا کہ یو۔ اے۔ ای کے وزیر نے کیوں اتنی سخت بات کہہ دی۔ میرے بھائی! وہ لوگ پاکستان سے ایسی توقع نہیں رکھتے! عرب یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان ہمارا ملک ہے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے امریکہ سے مدد طلب نہیں کی، اس نے مدد طلب کی ہے تو پاکستان سے۔ آپ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ اللہ اکبر!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نواز شریف نے ضرورت محسوس کی کہ قرارداد کی وجہ سے عربوں کے دل دکھے ہیں، مایوسیاں پیدا ہوئی ہیں، پاکستان کی حیثیت عالمِ اسلام میں مجروح ہوئی ہے۔ انھوں نے یہ بھانپ کر پالیسی بیان دیا۔ پالیسی بیان میں واضح طور پر کہا کہ ہم حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ یمن کی جائز حکومت کی ہم تائید کرتے ہیں۔ اس تائید میں ہم سعودی عرب کے ساتھ ہیں۔ پھر انھوں نے یہ کہا کہ سعودی عرب کی حفاظت پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی نکتہ ہے۔ پھر انھوں نے یہ کہا کہ ہم سعودی عرب کے اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں تو اس کے بعد بات ختم ہو جاتی ہے۔ جب آپ اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اس پارٹنر کو جس چیز کی ضرورت ہوگی، آپ پابند ہیں ہر قسم کی مدد کرنے کے۔ یہ مطلب ہے اس جملے کا۔ یہاں سیاست اب زیادہ نہیں چلے گی۔ بات کھری ہوگی، فیصلہ کرنا پڑے گا اور فیصلہ یہی ہوگا کہ پاکستان اپنے سعودی بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوگا اور جماعۃ الدعوۃ اپنے تمام بھائیوں، ساتھیوں اور جماعتوں کے ساتھ مل کر پاکستان میں اتحاد کی فضا بنا رہی ہے۔ یہ کون لوگ ہیں جو یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ ایران ہم سے ناراض ہو جائے گا۔ اگر ہم نے سعودی عرب کی مدد کی تو فلاں ہم سے ناراض ہو جائے گا۔ میں پوچھتا ہوں کہ ایران سے پوچھو! کیا وہ یمن میں فریق ہے؟ کیا وہ حوثیوں کی مدد کرتا ہے؟ یہ صاف پوچھنے کی ضرورت ہے۔ آج تک ایران نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ اس مسئلہ میں فریق ہے۔ صرف ان کے وزیر خارجہ نے پاکستان میں آ کر یہ کہا کہ بھائی! مصالحت کرانی چاہیے۔ پاکستان کو ثالثی کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ یہ بات ان کے وزیر خارجہ نے یہاں آ کر کہی۔ ہم جواب میں ان سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ تم ہمارے ساتھ فریق ہو، مسئلہ حرمین کا ہے، مسئلہ ہمارے دین، ایمان اور عقیدے کا ہے (لیکن! اس کے بعد اب ایران دعویٰ کر چکا ہے)۔ اور سنو! کیا باغیوں کے ساتھ مصالحت کی جائے؟ کیا باغیوں کے ساتھ ہم مذاکرات کریں؟ یہ ایران سے پوچھا جائے تا کہ وہ بھی اپنی پوزیشن واضح کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت دنیا کے سامنے کھل کر آ ئے۔ ہم یہ کہتے ہیں اور ہمارا موقف آج بھی وہی ہے کہ یہ مسئلہ ایران کا نہیں ہے۔ نہ ایران کا کوئی بارڈر یمن کے ساتھ لگتا ہے، نہ اس کا مسئلہ ہے، نہ شیعہ سنی مسئلہ ہے۔ یہ سازش اللہ کے دشمنوں کی ہے کہ سعودی عرب کی امداد کے لیے کوئی نہ پہنچے۔ ہر ملک میں مسلمانوں کو الجھا دو، شیعہ سنی لڑائی پر لگا دو۔ ایران، سعودی عرب کا مسئلہ اٹھا دو۔ اس کو سیاسی گیٹ اپ میں ڈال دو۔ مسلمانوں کو آپس میں لڑا دو۔ ہر ملک میں شیعہ اور سنی موجود ہیں۔ 5 ملکوں میں شیعہ کی اکثریت ہے۔ 55 ملکوں میں سنیوں کی اکثریت ہے۔ یہ تعداد پوری دنیا میں مسلمانوں کی ہے۔ واللہ! میں یہ صاف کہتا ہوں افغانستان کے بھگوڑے، جوتے کھانے والے، ماریں کھانے والے، نام نہاد دہشتگردی کے خلاف جنگ کھڑی کر کے اسلام کو اور مسلمانوں کو نیچا دکھانے کے لیے یہاں فوجیں لے کر آنے والے اور یہاں مار کھا کر بھاگنے والے، اب ان ملکوں میں بغاوتیں کھڑی کر رہے ہیں۔ پاکستان میں بغاوتیں کھڑی کر رہے ہیں۔ یہ یمن میں بغاوتیں کھڑی کر رہے ہیں۔ یہ مسلمان ملکوں میں بغاوتیں کھڑی کر رہے ہیں۔ تاکہ ان کے ایجنڈے پورے ہوں۔ میرے بھائیو! ان نیٹو کے بدمعاشوں، ظالموں، حملہ آوروں کو مار بھگانے والو، آؤ! ہم سب مل کر اتحاد قائم کریں، حرمین کی حفاظت کے لیے اتحاد قائم کریں۔ دشمنوں کی سازشوں کے سارے جال کاٹنے کے لیے اتحاد قائم کریں۔ اگر یہاں ایران کے وزیر خارجہ کا موقف یہ تھا کہ ثالثی کرنی چاہیے تو ہم صاف کہتے ہیں۔ ہم باغیوں سے نہ اپنے ملک میں مذاکرات کریں گے، نہ یمن میں، مذاکرات کا ہم فیصلہ کریں گے۔ جہاں بھی بغاوت ہوگی ہم اس بغاوت کو کچل کر کے عالم اسلام میں اسلام کا علم لہرائیں گے۔ یہ موقف ہے جماعۃ الدعوۃ کا۔ یہ موقف ہے اللہ کے فضل سے تمام جماعتوں کا۔ یہ جتنے میرے بھائی یہاں بیٹھے ہیں۔ آیئے! میں کہتا ہوں آپ ذرا اٹھ کر کھڑے ہو کر تائید کریں۔ (حافظ صاحب کے کہنے پر ساری قیادت کھڑی ہوگئی، پورا مجمع کھڑا ہوگیا، ہاتھوں کی زنجیر بنا کر سعودی عرب کے دفاع اور حرمین کے تحفظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے اظہار یکجہتی کا مظہرہ کیا تو پورا پنڈال نعرۂ تکبیر سے گونج اٹھا، اور سعودیہ سے رشتہ کیا لا الہ الا اللہ کے نعرے ہر طرف بلند ہونا شروع ہو گئے، حافظ صاحب نے کہا) کہ ہم سب کا موقف ایک ہے۔ یہ یمن سعودی عرب کی لڑائی نہیں ہے۔ سعودی عرب یمن میں امن قائم کرنا چاہتا ہے۔ یہ بغاوتوں کو کچل کے علاقے کے خطرات کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ میرے محترم بھائیو! میں نے آپ کے سامنے مسئلہ کی نوعیت واضح کر دی۔ ہم یہ سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے کہ مسلمان ملکوں میں شیعہ سنی کی لڑائی کرواؤ، تا کہ سعودی عرب کی مدد کے لیے آواز ہی نہ اٹھائی جا سکے۔ یہ سازش ختم کرنی ہے ان شاء اللہ۔ میں اپنے لاہور کے تمام بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ پھیل جاؤ گلیوں کوچوں میں، شہر، نگر میں، یہ پیغام پہنچا دو، سب کو سمجھا دو کہ سازش کیا ہو رہی ہے۔ یہ فرقہ وارانہ لڑائیاں ہم نے نہیں لڑنی۔ جو مخلص ہیں ہم نے ان سب کو حرمین کے دفاع کے لیے کھڑا کرنا ہے۔ یہ ہے وہ اتحاد کی آواز۔ ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ کل ہمارا پروگرام فیصل آباد میں ہے، بہت بڑا پروگرام ہو گا۔ اس کے بعد ہزارہ میں اتوار کو پشاور میں بہت بڑی ریلی۔ اس کے بعد ہم جنوبی پنجاب، سندھ، بلوچستان، پاکستان کے کونے کونے میں جائیں گے اور سب مسلمانوں میں اتحاد قائم کریں گے۔ سعودی عرب کے دفاع کے لیے پوری امت کو متحد کریں گے۔ سازشوں کے جال کاٹیں گے۔ پیچھے بیٹھے ہوئے اللہ کے دشمنوں کے چھکے چھڑائیں گے۔ ان شاء اللہ

وآخر دعوانا أن الحمدللّٰه رب العالمين .

16 اپریل 2015

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (فیصل آباد)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿يايها الذين آمنوا ان تنصر الله ينصر كم ويثبت اقدامكم﴾ [محمد : ۷]

محترم علمائے کرام! فیصل آباد سے مختلف جماعتوں کے قائدین اور میرے بھائیو، بزرگو، نوجوانو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج اللہ کے فضل وکرم سے آپ نے فیصل آباد میں ایک بہت بڑا اجتماع منعقد کر کے اپنے سعودی بھائیوں کو حوصلہ دیا ہے۔ جو آپ سے اس وقت حوصلے کے طالب ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے اس مسئلہ کی حقیقت آپ کے سامنے رکھوں کہ مسئلہ اصل میں ہے کیا؟

ہم نے اگر تائید کرنی ہے تو کس بنیاد پر، اگر کسی کی مخالفت کرنی ہے تو کس دلیل پر۔

سب سے پہلے میں ''ان شاء اللہ'' اس مسئلے کی وضاحت کرتا ہوں۔ میرے بھائیو! مسئلہ یہ ہے کہ اللہ کے دشمنوں نے یمن کو اس وقت باغیوں کا گڑھ بنایا، وہاں کی جائز منتخب حکومت کو محروم کیا اور حوثی باغیوں اور اس کے ساتھ ملے ہوئے دوسرے باغی، مسلح گروپوں کے ذریعے منصور الہادی کی حکومت کا تختہ الٹا اور منصور الہادی بھاگ کر سعودیہ پہنچا اور اس نے سعودیہ سے یہ درخواست کی آپ ہماری مدد کریں تاکہ وہاں بغاوت کا سلسلہ ختم ہو۔ اس بنیاد پر سعودی عرب سے انھوں نے مدد طلب کی۔ سعودی عرب نے تمام عرب ممالک سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشاورت کی اس مشاورت میں انھوں نے مصر اور سوڈان سے لے کر ترکی اور پاکستان تک اور تمام عالم اسلام کے سربراہوں، ملکوں سے باقاعدہ مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ ہم یمن میں بغاوت کو ختم کریں گے۔ یمن کے امن کو ہم قائم کریں گے۔ میرے عزیز بھائیو! یہ مسئلہ اچھے طریقے سے سمجھ لو کہ یہ لڑائی سعودی عرب اور یمن کے درمیان نہیں ہے۔ یہ لڑائی سعودی عرب اور ایران کے درمیان نہیں ہے۔ بہت ساری غلط فہمیاں ہمارے ملکوں میں پھیلائی جا رہی ہیں۔ پاکستان اس وقت پروپیگنڈے کا گڑھ بنا ہوا ہے۔

ہمیں اس مسئلے میں بات سچی اور کھری کرنی چاہیے۔ یہ مسئلہ شیعہ سنی کا مسئلہ نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ان باغیوں نے یمن کے اوپر قبضہ کرنے کے بعد یہ اعلان کیا عبدالمالک جو اس وقت حوثیوں کا کمانڈر ہے، اس نے کہا کہ ہمارا اصل ہدف مکہ اور مدینہ ہیں، ہم یہاں طاقت جمع کر رہے ہیں، ہم یہاں تیاری کر رہے ہیں، ہم یمن میں اسلحے اور قوت حاصل کر رہے ہیں۔ ان اہداف تک ہم کو پہنچنا ہے، وہاں ہم نے قبضے کرنا ہیں۔

جب ان ظالموں نے، باغیوں نے، یہ اعلانات کیے اور اعلان کے بعد سعودی عرب کے بارڈر پر باقاعدہ جھڑپیں شروع کیں، یمن کا 1800 کلومیٹر بارڈر ہے جو سعودی عرب کے ساتھ لگتا ہے۔ جب جھڑپیں شروع ہوگئیں تو دونوں طرف سے نقصانات ہونا شروع ہوگئے، سعودی فوجی شہید ہونا شروع ہوگئے، خطرات کھڑے ہوگئے، میدان لگ گئے تو اس موقع پر سعودی عرب نے اپنے دفاع کے لیے اور خطرات کو سعودی عرب سے دور رکھنے کے لئے کارروائی کا فیصلہ کیا، جس کا نام "عاصفة الحزم" رکھا، یہ فیصلہ انھوں نے ان حالات میں کیا جو میں نے بیان کیے ہیں۔

یاد رکھو میرے بھائیو! میں دلیل کے ساتھ بات کرتا ہوں، سعودی عرب نے کبھی جارحیت نہیں کی، سعودی عرب نے ملکوں کے اندر کبھی مداخلت نہیں کی، یہ اس کی تاریخ ہے، ہمیشہ امن قائم کرنا اور امن کی دعوت دینا، مسلمانوں کے کام آنا، مسلمانوں کے دکھ درد میں شریک ہونا، یہ ہمیشہ کے لئے سعودیہ کا رویہ ہے بلکہ ان کی بنیادی پالیسیاں ہیں، تو میں دکھ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ کہتا ہوں پاکستان کی پارلیمنٹ نے اور جس طرح پاکستان کے گلی کوچوں میں لابنگ ہو رہی ہے، پروپیگنڈے چل رہے ہیں، افواہیں اڑائی جا رہی ہیں۔ یہی ماحول پاکستان کی پارلیمنٹ کے اندر کا تھا۔ یہ نظر نہیں آرہا تھا کہ یہ پاکستان کے منتخب لوگ سر جوڑ کے عالم اسلام کے انتہائی حساس مسئلے پر بحث کر رہے ہیں۔ بلکہ یہ نظر آرہا تھا کہ یہاں فرقہ وارانہ گروپوں میں، سیاسی گروپوں میں، علاقائی مفادات کے سلسلوں میں گھر کر یہ زہر آلود قسم کی آراء میں پیش کی گئیں۔

میرے بھائیو! مجھے دکھ ہے اس بات کا کہ ہم نے ذمہ داری ادا نہیں کی۔ بہرحال اس پر ایک قرارداد آئی۔ پارلیمنٹ میں یہ بحث ہوتی رہی کہ اگر ہم سعودی عرب کا دفاع کریں گے تو ایران ناراض ہو جائے گا۔

واللہ! اس وقت یہ کہنا چاہیے تھا کہ ہم سعودی عرب کے ساتھ ہیں۔ کیونکہ ایران نے دعویٰ نہیں کیا کہ وہ یمن میں فریق ہے۔ وہ اس مسئلے میں باقاعدہ فریق ہے، ایران نے کبھی اس قسم کا دعویٰ نہیں کیا۔ ایران سے پوچھو! کیا وہ حوثیوں کو اسلحہ دے رہا ہے؟ کیا یمن میں بغاوت کو ہوا دینے میں اس کا کوئی ہاتھ ہے؟ اگر وہ کہتا ہے کہ میرا کوئی ہاتھ نہیں، میں یمن کے اندر بغاوت کھڑی نہیں کر رہا، میں ان کو اسلحہ نہیں دے رہا، میں حوثیوں کی مدد نہیں کر رہا، تو پھر پاکستان کے پارلیمنٹ کے ممبرو! تم کیسے کہتے ہو کہ ایران ناراض ہو جائے گا۔ اور میں پورے یقین سے کہتا ہوں، کم از کم میرے سامنے ابھی تک کوئی بیان ایران کے کسی ذمہ دار کا نہیں ہے۔ اگر ہے تو بتا دے کہ وہ کھلے طور پر یہ کہے کہ ہم فریق ہیں۔ ہم مدد کر رہے ہیں، ان باغیوں کی۔ ہم حوثیوں کو مسلح کر رہے ہیں۔ اگر کہیں گے تو خبر بھی لی جائے گی، ان شاء اللہ پھر محاسبہ کیا جائے گا، کہ آپ غلطی کر رہے ہیں۔ آپ باغیوں کی حمایت کر کے منتخب حکومت کو ختم کر کے یمن کے امن کو تباہ کر رہے ہیں۔ پھر عالم اسلام ان کا محاسبہ کرے گا، لیکن بات ایسی نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے عزیز بھائیو! مسئلے کی حقیقت کو سمجھنا چاہیے اور جماعۃ الدعوۃ آج ملک بھر میں یہ کردار ادا کر رہی ہے۔ پاکستان کے شہروں میں، ہر ہر علاقے میں جماعۃ الدعوۃ ایک اتحاد کی فضا قائم کر رہی ہے اور یہ واضح کر رہی ہے کہ یہ فرقہ وارانہ لڑائی نہیں ہے، یہ شیعہ سنی مسئلہ نہیں ہے، اس کو شیعہ سنی مسئلہ بنانے والے، ایران سعودی عرب کی جنگ قرار دینے والے یہودی صلیبی اسلام کے دشمن ہیں۔

17 اپریل 2015، جمعۃ المبارک

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین (ہری پور ہزارہ)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ.......... أَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴾

محترم عمائدین، جماعتوں کے نمائندگان، علمائے کرام اور میرے عزیز بھائیو، بزرگو اور ساتھیو! جس محبت کا اظہار آپ نے فرمایا ہے! وہ محبت اللہ کے فضل وکرم سے ہمارے دلوں میں اسی طرح محفوظ ہے اور مجھے بہت خوشی ہے کہ آج میں اپنے ہزارہ کے بھائیوں کے درمیان ہوں یہ سرزمین مجاہدین کی سرزمین ہے! تاریخ میں قربانی دینے والوں کی سرزمین ہے ۔ بلکہ سچی بات ہے میں تو یہ کہتا ہوں کہ پاکستان کا قیام جس بنیاد پر ہوا وہ بنیاد قائم کرنے والے لوگ سب سے آگے بڑھ کر ہزارہ کے لوگ ہیں۔ برصغیر کے مسلمانوں پر ہزارہ کے مسلمانوں کا بہت بڑا احسان ہے۔ الحمد للہ! ہم دعا کرتے ہیں کہ، اے اللہ! ہمارے بزرگوں نے جو قربانیاں دیں! جن قربانیوں کی بنیاد پر ''لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کا ملک پاکستان قائم ہوا، اللہ ان سب قربانیوں کو قبول فرما اور جو فتنے اس وقت پاکستان کے اندر یا باہر ہیں اللہ ان سب فتنوں کو ختم کر کے پاکستان کو صحیح معنوں میں ''لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کا پاکستان بنا دے۔ اے اللہ! تو نے اس ملک کو ایٹم بم کی نعمت سے نواز آج یہ ملک دنیا میں اسلام کے دفاع کا مرکز بن چکا ہے، اے اللہ! تو اس کی حفاظت فرما تاکہ یہ عالم اسلام کی حفاظت کرنے والا حرمین شریفین کی حفاظت کرنے والا ملک بن جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! ان سازشوں سے ہمارے کشمیری بھائیوں کو بھی آزادی عطا فرما اور ہمارے فلسطینی بھائیوں کا بھی حق ان کو دے دے اور اس ملک کے باسیوں کو توفیق عطا فرما دے۔

میرے بھائیو! میرے بزرگو! میں آپ سے التجائیں کرتا ہوں کہ آپ راتوں کو دعائیں کیجیے میں آپ، جماعتوں کے قائدین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہی بزرگوں والا کردار ادا کر کے ہزارہ کی تاریخ کو دوبارہ زندہ کر دیجیے، آج امت مسلمہ تقاضا کر رہی ہے، آج حالات تقاضا کر رہے ہیں کہ امت زخمی ہو چکی ہے اس کے ہر حصے پر زخم ہی زخم ہے، خون بہ رہا ہے افغانستان میں سات لاکھ مسلمان شہید کیے گئے، عراق میں دس لاکھ سے زیادہ شہید کیے گئے، کشمیر میں شہداء کی تعداد لاکھوں میں، فلسطین میں کتنی زیادہ تو آج حرمین خطرات سے دوچار ہو چکا ہے۔ تو میرے بھائیو! میں اس کو اللہ کی طرف سے ایک اعزاز سمجھتا ہوں کہ جب یہ خطرہ یمن کی طرف سے لاحق ہوا، یمن میں باغیوں کو جمع کیا گیا، ایک منتخب عوامی حکومت کو وہاں سے محروم کیا گیا، باغیوں کا وہاں قبضہ کروایا گیا تو سعودی عرب کے لیے بہت بڑے بڑے خطرات کھڑے ہوئے۔ عبدالمالک حوثی نے اعلان کیا جو حوثی قبائل کا کمانڈر ہے کہ ہمارا اصل ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے اور اس کے بعد یمن کے بارڈر پر، جو اٹھارہ سو کلو میٹر سعودی عرب کے ساتھ لگتا ہے۔ وہاں جھڑپیں شروع ہوئیں ان خطرات کے پیش نظر سعودی عرب نے عرب اتحاد کے ساتھ مل کر کارروائی شروع کی، اس کے بعد انھوں نے پاکستان سے مدد طلب کی، انھوں نے امریکہ سے مدد طلب نہیں کی، انھوں نے مغربی ممالک سے رابطہ نہیں کیا، انھوں نے کہا کہ یہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔ انھوں نے اعتماد کیا اور پاکستان سے مدد طلب کی۔

میرے عزیز بھائیو! سعودی عرب نے یہ درخواست کی ہے مدد کی، جس نے ہمیشہ ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ نبھایا، آپ کو یاد ہونا چاہیے جب ایٹمی دھماکے ہوئے تھے، پہلے انڈیا نے دھماکے کیے دھماکوں کے بعد انھوں نے اعلان کیا کہ اب پاکستان پر قبضہ کریں گے، ان کے سیاستدان بھی ان کے ٹی وی چینلز بھی یہ باتیں کر رہے تھے۔ اللہ اکبر!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے، جب انڈیا نے دھماکے کیے تو کسی کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی، جب پاکستان نے دھماکے کیے تو امریکہ بھی پیٹ اٹھا اس کے پیٹ میں بھی مروڑ شروع (ہوگیا) سارا مغرب بلبلا اٹھا۔ پاکستان پر پابندیاں لگنا شروع ہوگئیں۔ امدادیں بند ہوگئیں پاکستان کا ناطقہ بند کر دیا بڑے مشکل حالات تھے۔ سب سے پہلے سعودی عرب تھا جس نے پرواہ نہیں کی کہ امریکہ ناراض ہو جائے گا ساری مغربی دنیا ناراض ہو جائے گی، اس نے کسی کی پرواہ نہیں کی بلکہ صاف کہا کہ پاکستان کی مکمل مدد سعودی عرب کرے گا جو پاکستان کو درکار ہے وہ دیں گے، ان کو تیل چاہیے! وہ دیں گے ان کو زرمبادلہ چاہیے! وہ دیں گے۔ جو پاکستان کو مطلوب ہے وہ مدد دینے کے لیے تیار ہیں وہ بڑا مشکل وقت تھا۔ پاکستان کے لیے ساری دنیا سے رشتے کٹ رہے تھے تو اس وقت یہ سعودی عرب آپ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا تو کیا اس کا حق نہیں ہے کہ پاکستان کی عوام بھی پاکستان کی حکومت بھی پاکستان کی پارلیمنٹ بھی پاکستان کی افواج بھی یہ سب سعودی عرب کے ساتھ کھڑی ہو جائیں؟ کیا آج ان کا حق نہیں ہے میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر انھوں نے ایک روپیہ کی بھی کبھی پاکستان کی مدد نہ کی ہوتو حرم کعبۃ اللہ اور حرم نبوی کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی اس بنیاد پر ہر قسم کی مدد کریں۔ یہ ہمارا دینی مسئلہ ہے یہ ہمارے عقیدے اور ایمان کا مسئلہ ہے، دکھ کی بات ہے ہماری پارلیمنٹ میں وہ بحث ہوئی کہ بحث بھی چار دن تک مسلسل میڈیا پر چلی ساری دنیا نے سنا، پاکستان کا امیج خراب ہوا، پاکستان کی محبتیں پاکستان کی قدر مشترک جو عربوں کے دلوں میں تھی وہ مجروح ہوئیں۔ یہ غلطی ہوئی ہے، بہرحال نواز شریف صاحب نے پالیسی بیان جاری کر کے اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کی ہے، یہ کہہ کر کہ ہم باغیوں کی مذمت کرتے ہیں، ہم یمن کی منتخب حکومت کی حمایت کرتے ہیں، ہم سعودی عرب کی اسٹرٹیجک پارٹنر بن کر اس کی مدد کریں گے۔ یہ وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا اس سے کافی حد تک معاملے کی اصلاح ہوئی ہے، معاملات سلجھائے گئے ہیں، میرے عزیز بھائیو! اس سے بھی آگے بڑھ کر اب مدد کی ضرورت ہے، تو آج جماعۃ الدعوۃ یہ کام کر رہی ہے۔ ہم یہ کام کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہتے ہیں کہ ہم پورے ملک کے اندر اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کریں۔ یہ تاثر جو عوامی سطح پر دیا گیا، پارلیمنٹ میں بھی جو بحثوں سے غلط قسم کا تاثر پیدا ہوا، وہ کیا تھا کہ یہ جنگ سعودی عرب اور ایران کی جنگ ہے۔ اگر سعودی عرب کی مدد کریں گے تو ایران ناراض ہو جائے گا، ہم اس کو ناراض نہیں کر سکتے یہ تاثر ہوگا کہ یہ شیعہ سنی لڑائی ہے ہمیں اس لڑائی میں شریک نہیں ہونا چاہیے یہ تاثر ابھرے گا کہ یمن بھی مسلمانوں کا ملک ہے آج اپنے اس مسلمان ملک کے ساتھ بھی ہمیں کھڑا ہونا چاہیے، ہمیں غیر جانب دار رہنا چاہیے، ہمیں اپنی فوج نہیں بھیجنی چاہیے۔ میرے عزیز بھائیو! میں آج آپ کے ہری پور ہزارہ میں کھڑے ہو کر دلائل کے ساتھ یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ بغیر سوچے سمجھے یہ بحثیں نہیں ہونی چاہیے تھیں۔ سعودی عرب یہ کہہ چکا ہے، صاف صاف کہہ چکا ہے کہ یہ سعودی عرب اور یمن کے درمیان جنگ نہیں ہے یہ دو ملکوں کے درمیان جنگ نہیں ہے ان کے وزراء بیان دے چکے ہیں، پاکستان میں آ کر وہ یہ کہہ چکے ہیں کہ یہ ایران اور سعودی عرب کی جنگ نہیں ہے پھر کیا ہے؟ یہ انھوں نے خود وضاحت کی ہے کہ مسئلہ یہ ہے کہ ہم تو یمن میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں جس طرح تم اپنے ملک میں باغیوں کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہو ہم اپنے علاقے میں اسی طرح باغیوں کے خلاف کارروائی کر کے امن قائم کرنا چاہتے ہیں، یہ وضاحت انھوں نے کی ہے اس کے بعد یہ بحثیں ختم ہو جانی چاہییں، یہ اختلافی مسئلے ختم ہو جانے چاہیں۔ آج ان کے موقف کو ہم نے تسلیم کرنا ہے۔ آج سعودی عرب کا جو قومی، حکومتی موقف ہے اس مسئلہ میں وہ یہ ہے کہ ہم یمن کے اندر اس بغاوت کو ختم کر کے علاقے میں ہونے والی بغاوت کے خطرات کو ختم کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے ایک بڑا اتحاد ہے، سعودی عرب اکیلا نہیں ہے، خلیج کی ریاستیں اور باقاعدہ اس کے فوجی ذرائع مل کر اس کارروائی میں شریک ہیں۔ تو صاف صاف بات ہے۔ نہ یہ ایران، سعودی عرب کی جنگ ہے، نہ یہ سعودی عرب اور یمن کی جنگ ہے نہ یہ شیعہ سنی کے درمیان لڑائی ہے بلکہ یہ حق اور باطل کے درمیان لڑائی ہے بتایئے ہمیں حق کا ساتھ دینا چاہیے یا نہیں؟ دینا چاہیے صاف بات ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق اس وقت سعودی عرب کے ساتھ ہے باغیوں کے ساتھ نہیں بغاوت جہاں بھی ہوتی ہے وہ ملکوں اور معاشروں کو تباہ کر دیتی ہے، ہم خود اس کو بھگت رہے ہیں، پورے پاکستان کو جو میدان جنگ بنانے کی کوشش کی گئی افغانستان میں انڈیا نے بیٹھ کر، سینٹر بنا کے، باغیوں کو مسلح کر کے پاکستان کو میدان جنگ بنانے کی کوشش کی، بالکل یہی سلسلہ ہے جس طرح یہاں افغانستان میں یہ تیاری کی گئی ہے آج بالکل اسی طرح یمن میں باغیوں کو تیار کیا جا رہا ہے۔ اگر آپ پاکستان کے مسئلے کو سمجھ سکتے ہیں تو آپ یمن اور سعودی عرب کے مسئلے کو بھی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں، میں کوئی جذباتی باتیں نہیں کر رہا میں حقائق کے ساتھ آپ کے سامنے باتیں رکھ رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میرے بھائی پوری بصیرت کے ساتھ مدد کریں یہ صرف جذباتی مسئلہ نہیں ہے۔ ہم نے سعودی عرب کے اس جائز موقف کو دلیل کی بنیاد پر، حق کی بنیاد پر اس موقف کی، ہم نے تائید کرنی ہے۔ مسئلہ یہ ہے دیکھئے سعودی عرب نے کبھی جارحیت نہیں کی ان کی تاریخ ہے انھوں نے کبھی کسی ملک پر فوج کشی نہیں کی، جب بھی دنیا میں مسلمانوں کا کوئی مسئلہ ہوتا ہے وہ بڑی ہمدردی کے ساتھ بڑی شفقت کے ساتھ بڑا بھائی، بلکہ باپ بن کر وہ مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں، آج بہت افسوس ناک بات ہے کہ جو پاکستان میں بحثوں میں پروپیگنڈہ ہو رہا ہے وہ نہایت خطرناک ہے تو آئیے میرے بھائیو! سٹیج پر بیٹھے ہوئے میرے بھائیو! اور سامنے بیٹھے ہوئے کارکنان! ہم سب ایک بات پر متفق ہوں کہ یہ ملکوں کے درمیان جنگ نہیں ہے۔ یہ حق اور باطل کے درمیان جنگ ہے ہم نے حق کا ساتھ دینا ہے۔ ہم نے باطل کو ختم کرنا ہے یہ ظالم اور مظلوم کی جنگ ہے سعودی عرب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہے مظلوم وہاں کون ہے؟ جو بغاوت کی زد میں آیا ہے۔ منصور الہادی جو وہاں کا منتخب صدر ہے وہ اس وقت سعودی عرب کے اندر بیٹھا ہے اور سعودی عرب سے امداد طلب کر رہا ہے۔ سعودی عرب نے مظلوموں کا ساتھ دیا ہے ظالموں کے خلاف، ہم نے بھی مظلوم کا ساتھ دینا ہے، ظالموں کے خلاف، یہ اس وقت مسئلے کی حقیقت ہے۔ اور پھر جو اس میں خطرناک پہلو ہے وہ یہ ہے کہ یہ بغاوت کا سلسلہ پھیل رہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے سعودی عرب کے بارڈر پہ یہ جھڑپیں ہو چکی ہیں اور یہ معاملہ دن بدن آگے سے آگے بڑھ رہا ہے ان کے لوگ برملا اعلان کر رہے ہیں کہ ہمارا ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے۔

میرے بھائیو! صاف بات ہے کہ یہ پرائی جنگ نہیں ہے، یہاں یہ بھی کہا گیا کہ ہم نے پہلے بھی پرائی جنگ میں حصہ لے کر بڑا نقصان اٹھایا، پاکستان کا بڑا نقصان کیا۔ اب ہم پرائی جنگ میں کیوں حصہ لیں، سن لو میرے بھائیو! پہلے واقعی پرائی جنگ میں حصہ لیا تھا۔ امریکہ آیا تھا، ناٹو کے ملک آئے تھے۔ اس وقت افغانستان میں ملا عمر کی حکومت تھی۔ طالبان کی حکومت تھی مسلمانوں کی حکومت تھی۔ اسلام کے خدمت گاروں کی حکومت تھی۔ تم نے اس پر غلطی کی تھی۔ غلط موقف اختیار کر لیا تھا۔ اپنے مسلمانوں کو چھوڑ کر امریکہ سے عہد نبھانے کا فیصلہ کیا تھا۔ آج جتنا پاکستان نے نقصان اٹھایا ہے۔ جتنے مسائل اس ملک کے لیے کھڑے ہوئے وہ واقعی اس پرائی جنگ میں غلط فیصلہ کر کے آپ نے اس ملک کا نقصان کیا وہ جنگ پرائی جنگ تھی لیکن! یہ جنگ اپنی جنگ ہے کیوں بھائی؟ جو حرمین کو پرائی جنگ سمجھتا ہے' واللہ! میں اس کو بندہ ہی پرایا سمجھتا ہوں۔ جو حرم بیت اللہ کا نہیں ہے، جو مسجد نبوی کا نہیں ہے وہ بندہ ہی پرایا ہے اس کی سوچ ہی غلط ہے۔ آج الحمد اللہ! پاکستان میں جو عوام کا موقف ہے۔ عام لوگوں کا جو موقف۔ ان کے دل حرمین کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ بلاد حرمین کے ساتھ دھڑکتے ہیں سعودی عرب کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ تو اس لیے میری یہ گزارش ہے علمائے کرام سے اور جماعتوں کے لیڈر حضرات بھی تشریف رکھتے ہیں اور نوجوان کارکنان بھی موجود ہیں، آپ علاقے میں، شہروں میں، دیہاتوں میں، گلیات میں، ایبٹ آباد میں، ہزارہ میں، ہر جگہ پھیل جاؤ اور عوام کو شعور دو کہ اس وقت آپ لوگ اس مسئلے کی حقیقت کو نہیں سمجھ رہے۔ پروپیگنڈہ سے لوگ متاثر ہیں۔ میڈیا میں جو باتیں آ رہی ہیں اس سے لوگ متاثر ہیں۔ قوم تقسیم ہو رہی ہے، فکری انتشار پیدا ہو رہا ہے بھائیو! ہمارا فرض ہے کہ ہم نے اتحاد قائم کرنا ہے۔ اگر ہمارے نبی کے لیے توہین آمیز خاکے بنیں تو ہم نے امت کو متحد کرنا ہے اگر کتاب اللہ کے لیے مسئلہ پیدا ہو ہم نے امت کو متحد کرنا ہے۔ یہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعۃ الدعوہ کا ہمیشہ سے کردار رہا ہے اس کردار پر ہم نے آج کھڑے ہونا ہے۔

دیکھیں جو بھی مسلمانوں کا مسئلہ ہے اس کو اپنا مسئلہ سمجھیں گے۔ آج کہتے ہیں چھوڑو حرمین کو اپنے اندر کی فکر کرو ہمارے بڑے مسئلے ہیں، اندر کے مسئلے ہیں۔ آؤ بھائیو! یہ اندر اور باہر کے مسئلے ایک ہیں ہمارے دشمن ایک ہیں۔ ہم سازشوں کا شکار ہیں۔ ہم اللہ کے دین کے لیے کھڑے ہوں گے تو مدد آسمانوں سے آئے گی۔ اللہ کی مدد سے فیصلے ہوں گے، اگر بان کی مون کے کہنے پر اقوام متحدہ میں فوج بھیج سکتے ہو، یہ میری بات نوٹ کر لینا پاکستان کی فوج کا ایک بہت بڑا حصہ بان کی مون کے حکم پر یو.این.او کے اس ادارے کی بنیاد پر آج دنیا کے مختلف علاقوں اور خطوں میں کارروائیوں میں مصروف ہے۔ بان کی مون کے حکم پر اگر پاکستان کی فوج جا سکتی ہے تو خادم الحرمین الشریفین کی درخواست پر بھی فوج جا سکتی ہے۔ آپ نے بان کی مون کو تو کبھی انکار نہیں کیا۔ ہم اندرونی مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں، ہم فوج نہیں بھیج سکتے۔ تم بان کی مون کو جواب نہیں دے سکتے۔ تم امریکہ کے سامنے آنکھ نہیں اٹھا سکتے۔ یہ تمھاری ساری کمزوریاں ہو سکتی ہیں، لیکن ! اسلامیان پاکستان! اللہ کے دین پر مضبوط کھڑے ہیں۔ ہم کسی کمزوری کا اظہار نہیں کریں گے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک ہر مسئلے سے بڑا مسئلہ حرمین کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ ہمیں اپنا ملک بہت پیارا ہے۔ سب کچھ پیارا ہے۔ مسلمان سارے ہی بہت پیارے ہیں۔ پر یاد رکھو! کہ حرمین شریفین' کعبۃ اللہ اور مسجد نبوی، ہمیں ان سب سے پیارے ہیں۔ اس سے زیادہ دنیا میں کوئی چیز پیاری ہے ہی نہیں۔ میرے عزیز بھائیو! مسئلے ہی مسئلے ہیں، ان مسئلوں میں پاکستان نے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ ان شاء اللہ۔ یہ کردار اسلامی بنیادوں پر کرنا ہے، اتحاد کی بنیاد پر کرنا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ آہستہ آہستہ حالات بہتر سے بہتر ہو رہے ہیں۔ میں تمھیں یقیناً دلاتا ہوں کہ تقریباً دو ہفتوں میں حالات کو یکسر بدلا ہوا، مثبت تبدیلیوں کی بنیاد پر آپ دیکھیں گے اور پاکستان کا وہ عظیم کردار ہوگا کہ آئندہ سارا عرب اور عالم اسلام کا رخ پاکستان کی طرف ہوگا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کو ایٹم بم دے کر اسلام کا دفاعی مرکز بنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا آج درست فیصلے کریں اللہ تعالیٰ آپ کو معاشی طور پر بھی عالم اسلام کی سب سے بڑی قوت بنائے گا۔ ان شاء للہ۔ آج عرب آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں! اس موقع کو غنیمت جانیں اور ضائع نہ کریں۔ اللہ کے انعامات ہیں آپ کے اوپر، یہ لوگوں کی دعائیں ہیں۔ یہ مسجد نبوی اور بیت اللہ میں، حطیم میں، بیٹھ کر جو لوگ پاکستان کے لیے دعائیں کرتے ہیں! اللہ نے ان کی یہ دعائیں قبول کر کے پاکستان کو بے شمار نعمتیں دی ہیں تو ہمیں ان نعمتوں کا شکرادا کرنا ہے اور سچی بات ہے یہ نعمت اسلام کے لیے ہے۔ ہم نے اسلام، عالم اسلام، عرب ملکوں، کشمیر سب کا دفاع کر کے اپنے رب کو راضی کرنا ہے۔ اس میں پاکستان کی بقا، پاکستان کی ترقی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیابی ہے۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں۔ یا اللہ! یہ سب باتیں سمجھنے کی توفیق عطا فرما! ہمارے سب سیاستدان، مذہبی، لوگ سب اکھٹے ہو جائیں۔ ان باتوں پر اور اپنی حقیقی ذمہ داری ادا کریں۔ اے اللہ! سب سے بڑی بات کہ تو ہم سے راضی ہو جا۔

وآخر دعوانا أن الحمد للّٰہ رب العالمین .

18 اپریل 2015 ہفتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (پشاور)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِيْنُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد و ثناء اور درود و سلام کے بعد! محترم علمائے کرام، جماعتوں اور تنظیموں کے نمائندگان، میرے بھائیو، بزرگو، ساتھیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج پشاور میں جو جذبے، جو ولولے، جو عزائم اللہ کے فضل وکرم سے نظر آ رہے ہیں اور مقررین نے جن جذبوں کا، جن عزائم کا اظہار کیا ہے اور آپ نے جو پذیرائی دی ہے یہ بہت بڑا پیغام ہے پاکستان کے مسلمانوں کو، پورے عالم اسلام کو اپنے بہت ہی محترم برادر ملک سعودی عرب کو سب کو بہت عظیم پیغام ہے اور باغیوں کو بھی یہ پیغام ہے، سازشیوں کو بھی یہ پیغام ہے، یہودیوں کو، صلیبیوں کو، اللہ کے سب دشمنوں کو پیغام ہے، کہ پاکستان کے مسلمان حرمین کے تحفظ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے، ان شاء اللہ۔ میں اپنے احباب گرامی کے سامنے، اور ما شاء اللہ یہاں علمائے کرام بھی موجود ہیں! پشاور اور قرب و جوار کے، دیر اور سوات کے یہاں ذمہ داران موجود ہیں، تو میں ان کی موجودگی میں مسئلہ کی اصل حقیقت کو واضح کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے سارے بھائی اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے، کیونکہ یہ مسئلہ حقیقت میں ابھی تک پورے طور پر سمجھا ہی نہیں گیا۔ اگر اس بات کو سمجھانے میں ہم کامیاب ہوتے ہیں تو پورا ملک ایک متحدہ قوت بن کر کھڑا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ تو میرے بھائیو! گزارش یہ ہے کہ یہ بہت بڑی سازش ہے۔ اس سازش کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے یہودی ہے، صلیبی ہے، اللہ کے وہ دشمن جنھوں نے ہمارے اس خطے میں بہت بڑی سازش کی تھی۔ وہی اس وقت یمن کے اندر سازش کر رہے ہیں۔ سازش کیا ہے؟ سازش یہ ہے کہ پوری دنیا میں یہ بات پھیلا دی جائے کہ یہ تو شیعہ سنی لڑائی ہے۔ ایران اور سعودی عرب کا جھگڑا ہے، اور یمن کے حوثی قبائل جو شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے ہیں انھوں نے یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ کیا مقصد ہے اس سازش کا؟ کہ تمام مسلمان علاقوں اور ملکوں میں جہاں جہاں شیعہ سنی آباد ہیں ان کی آپس میں لڑائیاں ہو جائیں وہ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جائے، فتنہ اور فساد کھڑا ہو جائے، فرقہ وارانہ جھگڑے کھڑے ہو جائیں۔ اور جو اصل مقصد ہے سعودی عرب کا تحفظ، بلادِ حرمین کا تحفظ، حرمین شریفین کا تحفظ وہ بات پیچھے رہ جائے اور ہر ملک میں مسلمان آپس میں برسرِ پیکار ہو جائیں۔

یہ ہے میرے بھائیو! اصل سازش۔ اس کے لیے سعودی عرب کے ذمہ داروں نے، ان کے وزراء نے، جو پاکستان میں آئے تھے، انھوں نے واضح طور پر جو بات کہی ہے، وہ سعودی عرب کا مؤقف ہے، بجائے اس کے کہ ہم سعودی عرب کا موقف بیان کریں، کوئی اور بیان کرے، سعودی ذمہ داروں نے جو موقف بیان کیا ہے، ہمیں اسی موقف کو تسلیم کرنا چاہیے۔ وہ کیا کہتے ہیں؟

وہ یہ کہتے ہیں کہ بھائی! سعودی عرب اور ایران کی آپس کی جنگ نہیں ہے۔ سعودی وزیرِ مذہبی امور نے میڈیا کے سامنے یہ بات صاف صاف لفظوں میں کہی ہے اور ہمارے اخباروں میں یہ بات لکھی گئی ہے۔ تو ہمیں یہ مان لینا چاہیے کہ یہ دو ملکوں کے درمیان جنگ نہیں ہے۔ یہ شیعہ سنی کے درمیان جنگ نہیں ہے اور سعودی عرب اور یمن کے درمیان بھی یہ جنگ نہیں ہے۔ جب کہا گیا کہ ہمیں غیر جانبدار رہنا چاہیے! دونوں ملکوں میں مسلمان رہتے ہیں تو ہمیں ثالثی کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ میرا خیال یہ ہے، میں یہ سمجھتا ہوں چونکہ اصل حقیقت کو سمجھا ہی نہیں گیا۔ محض پروپیگنڈوں سے متاثر ہو کر لوگوں نے باتیں کیں حتیٰ کہ یہ قرار داد آ گئی۔ سعودی عرب کا مؤقف بڑا واضح اور ٹھوس ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ یمن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں امن کو قائم کرنے کے لیے یہ قدم اٹھا رہے ہیں۔ ہماری یمن سے جنگ نہیں ہے۔ کیوں؟ یمن کے اندر جو وہاں کی منتخب حکومت تھی اس کے صدر اس وقت سعودی عرب میں بیٹھے ہیں۔ انھوں نے سعودی عرب سے مدد طلب کی ہے۔ اور یہ کہا ہے کہ آپ باغیوں کے خلاف ہماری مدد کریں۔ جنھوں نے مسلح بغاوت کر کے ایک جائز منتخب حکومت کو محروم کر دیا۔ تو وہ سعودی ذمہ دار کہتے ہیں کہ اگر یمن کے اندر اسی طرح بغاوت بڑھتی اور پھیلتی رہی۔ صنعا اور عدن پر انھوں قبضہ کر لیا اور اس کے بعد جو ان کے ارادے ہیں۔ عبدالمالک حوثی جو حوثی قبائل کا لیڈر ہے! اس نے صاف لفظوں میں اعلان کیا ہے کہ ہمارا اصل ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے۔ ہم وہاں پہنچنا چاہتے ہیں۔ ہم وہاں قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے بعد وہ 1800 کلومیٹر کا بارڈر جو یمن اور سعودی عرب کے درمیان ہے۔ اس کے اوپر جھڑپیں شروع ہوئیں۔ اس کے اوپر باقاعدہ حملے شروع ہو گئے۔ جب یہ صورت حال پیدا ہوئی تو سعودی عرب نے تمام خلیجی ملکوں کو دعوت دی۔ ایک اتحاد قائم ہوا اور صرف خلیجی ملکوں کا اتحاد نہیں! انھوں نے تمام مشرقِ وسطیٰ کے ذمہ داروں سے مشاورت کی، عالم اسلام سے مشاورت کی، سب سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ یہ بغاوت پھیل رہی ہے۔ خطرات بڑھ رہے ہیں اور سب سے بڑا خطرہ اس وقت سعودی عرب کو ہے۔ تو اس کے بعد یہ کارروائی ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ جذبات سے ہٹ کر اگر دلائل کی بنیاد پر ہم اس بات کو پاکستان کے ہر شخص کے سامنے، جماعتوں کے سامنے، قائدین کے سامنے، سیاسی جماعتوں کے سامنے رکھیں تو بات سمجھانا آسان ہے، بات واضح کرنا، منوانا آسان ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ اس دلیل کے ساتھ پورا پاکستان، پاکستان کی سیاسی جماعتیں، سب کے سب سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ

میرے محترم بھائیو! میں نے آپ کے سامنے اپنی بات نہیں کہی ہے۔ بلکہ جو سعودی عرب کے ذمہ داران نے پاکستان میں آ کر اس خطرناک مسئلہ کی حقیقت کو بیان کیا، میں نے آپ کے سامنے وہ بات واضح کی ہے! تو ہم کیا چاہتے ہیں؟ جماعۃ الدعوۃ اس وقت کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہتی ہے؟ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم صیہونی سازش کا خاتمہ کریں۔ اپنے ملکوں میں فرقہ وارانہ لڑائیاں روکیں اور جو اصل مسئلہ ہے، خطرہ ہے، حرمین کے تحفظ کا مسئلہ ہے، بلاد حرمین کا مسئلہ ہے، ہم اس کی حفاظت کے لیے پورے پاکستان کے اندر ایک زبردست اتحاد قائم کریں۔ جماعۃ الدعوۃ اس وقت یہ کام کر رہی ہے۔ یہ اس سازش کو ناکام کرنے کے لیے کام ہے۔ الحمدللہ! تو میں آپ سے درخواست کرتا ہوں اور جو علماء یہاں موجود ہیں، جو جماعتوں کے ذمہ داران موجود ہیں، اور جتنے میرے بھائی یہاں تشریف لائے ہیں، میں ان سب سے درخواست کرتا ہوں کہ یہ بات عوامی سطح پر، اور مساجد میں علماء کو، علاقوں میں سیاسی نمائندگان کو بھی! آپ سب کو سمجھائیں گے۔ جو میرے بھائی یہاں بیٹھے ہیں وہ ذمہ داری لیں اس بات کی کہ ہم یہ بات جگہ جگہ جا کر سمجھائیں گے۔ لوگوں کو دلائل کے ساتھ واضح کریں گے اور اس عظیم مسئلہ پر ایک زبردست اتحاد پیدا کریں گے۔ ان شاء اللہ

میرے بھائیو! ہمیں کوئی شک نہیں ہے۔ بلکہ اب تو باتیں واضح ہوگئی ہیں۔ میں کل ایک بہت زبردست رپورٹ جو مغربی اخباروں میں چھپی اور اس کے بعد پاکستان میں بھی خاص طور پر کراچی سے نکلنے والے امت اخبار نے پوری رپورٹ پیش کی ہے کہ جس میں وہ دلائل سے ثابت کرتے ہیں کہ اس سارے کھیل کے سامنے پینٹا گون ہے، خود امریکہ ہے۔ امریکہ اس پورے کھیل کے پیچھے، اس نے حوثیوں کو اکسایا ہوا ہے۔ اس نے بغاوت کھڑی کی ہے۔ میرے پشاور کے بھائیو! مجھے آپ اپنی بات بتاؤ۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ پاکستان میں جتنی تخریب کاری، جتنی دہشتگردی، یہ ڈرون حملے کے نتیجے میں خودکش حملوں کی سازش۔ ساری سازش کے پیچھے امریکہ نہیں ہے؟

جب آپ اپنے اس مسئلہ کو سمجھتے ہیں تو آپ کو یمن اور سعودی عرب کا مسئلہ بھی آسانی سے سمجھ آ سکتا ہے۔ تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اور آپ تمام بھائیوں سے یہ اپیل کرتا ہوں! کہ بھائیو! یہ آرام سے بیٹھنے کا وقت نہیں ہے، نہ سازشوں کا وقت ہے، بلکہ اس وقت ان سازشوں کو ختم کرنے کے لیے ہم نے اپنی دینی ذمہ داری کو ادا کرنا ہے۔ ان شاء اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھیے، پہلے جنگ تھی فوجوں کی، امریکہ 40 ملکوں کا اتحاد بنا کر آیا تھا، ناٹو کی فوجوں کو لے کر آیا تھا، یہاں انھوں نے افغانستان میں مار کھائی۔ پھر انھوں نے پینترے بدلے۔ اب عالم اسلام کے لیے ان کا نیا پروگرام، ان کی نئی جنگ۔ کیا جنگ ہے؟ نئی جنگ یہ ہے کہ عالم اسلام میں جگہ جگہ بغاوتوں کو کھڑا کرو، باغیوں کو مسلح کرو اور مسلمانوں کے بڑے مراکز کے لیے خطرات پیدا کر دو۔ یہ حکمت عملی ہے، مار کھانے والے امریکہ کی اور ان کے ناٹو کے ملکوں کی۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی کی، سارے صلیبیوں، یہودیوں اور ہندوؤں کی، سارے اللہ کے دشمنوں کی یہ نئی حکمت عملی ہے کہ باغیوں کو جگہ جگہ مسلح کرو۔ ان کو استعمال کرو اور مسلمان ملکوں کا امن تباہ کرو۔ انھوں نے یمن کے امن کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

میں جانتا ہوں آپ بھی جانتے ہیں کہ یمن کی بہت بڑی حیثیت تھی، سعودی عرب کے اندر یمن کے لوگوں کو خصوصی مراعات تھی کہ جو کسی اور کو نہیں تھیں۔ یمن بہت زبردست ملک ہے، اور خطے کے لیے اس کی بہت اہمیت ہے۔ ہم اس کی اہمیت کو جانتے ہیں۔ میرے بھائیو! یمن کے امن کو قائم کرنا میرے نزدیک اس سارے مسئلہ کا اصل حل ہے۔ یمن کے امن کو قائم کیسے کرنا ہوگا؟ اللہ کے دشمن یمن میں بغاوتیں کھڑی کر کے باغیوں کو مسلح کر کے سارے یمن کے امن کو تباہ کر کے پھر سعودی عرب کے امن کو تباہ کر کے، وہاں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں ہماری Proxy War کامیاب نہیں ہو سکی۔ پاکستان کے لوگوں نے ہماری ان سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ تو اب وہ ہمارے مرکز کے اوپر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر ان بغاوتوں کے ذریعے ہم مدینہ اور مکہ میں، ہم حرمِ کعبۃ اللہ اور حرمِ نبوی میں انتشار پھیلانے کے لیے کامیاب ہو جائیں تو یہ انتشار پورے عالم اسلام میں پھیل سکتا ہے۔ جو کامیابی اللہ کے دشمنوں کو، افغانستان اور پاکستان کے اندر نہیں مل سکی اس کا بدلہ وہ سعودی عرب اور یمن سے لینا چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ میں نے جذبات سے ہٹ کر، دلائل کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے آپ کے سامنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات رکھی ہے۔ مجھے دکھ تو ان لوگوں کا ہے، افسوس تو ان لوگوں کا ہے! جو ہمیشہ امت کا نام لیتے تھے، ملت کا دم بھرتے تھے اور قبلہ اول کے تحفظ کی ہمیشہ بات کرتے تھے اور امریکہ کو بزرگ شیطان کہتے تھے اور یہودیوں کو سب سے بڑا دشمن قرار دیتے تھے۔ آج ان سب کے آپس میں ایٹمی معاہدے ہو رہے ہیں۔ آج یہ سارے ایک دوسرے کو چھپیاں معانقے ڈال رہے ہیں۔ قربتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ یہ بڑی دکھ کی بات ہے۔ تو ہم دعوت دیتے ہیں ان سب لوگوں کو، یاد دلاتے ہیں ان کے ماضی کو، قبلہ اول کے متعلق ان کے دعووں کو، یورپ امریکہ کے خلاف اور یہودیوں کے خلاف ان کے نعروں کو، ہم یہ یاد دلا کر کہتے ہیں کہ آؤ انتشار پیدا کرنے کی بجائے امت کا حصہ بن جاؤ۔ او بھائی! پاکستان کا قبلہ بیت اللہ ہے، سعودی عرب کا قبلہ حرمِ کعبۃ اللہ ہے، ایران کا قبلہ بھی حرمِ کعبۃ اللہ ہے۔ قبلہ ایک ہی ہے۔ جہاں حرم کی، قبلے کی، بات آ جائے وہاں علاقائی مفادات ختم! وہاں سیاسی معاملات ختم! وہاں گروہی، باہمی اختلافات ختم! یہ عالمِ اسلام کے امن کی جگہ ہے۔ اس کے اندر بد امنی نہیں ہونی چاہیے۔

یہ عالمِ اسلام کا مرکز ہے۔ اس کے میں سب کو ایک ہو جانا چاہیے۔ اس لیے ہم دعوت دیتے ہیں ان سب کو کہ آؤ ذمہ داری ادا کرو۔ ایک امت اور ایک ملت بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ پھر میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جو اس موقع پر، کیونکہ یہ مسئلہ حرمین کی حفاظت کا ہے۔ جو یہاں امت اور ملت کا حصہ نہیں بنے گا وہ آئندہ کبھی بھی امت کا حصہ نہیں بن سکے گا۔ ان شاء اللہ۔ آج دنیا پہچان لے گی، ہر چہرہ واضح ہو جائے گا۔ ہر حقیقت کھل کر سامنے آ جائے گی۔ اب کوئی درمیان والی، نفاق والی بات نہیں رہے گی۔

جو حالات بن رہے ہیں، میرا رب جس سطح پر بات لے کر آ رہا ہے۔ حقیقت واضح ہو رہی ہے۔ میرے عزیز بھائیو! دو سپر پاورز ختم ہو چکی ہیں۔ الحمد للہ! جنھوں نے دنیا کو تقسیم کر رکھا تھا، جنھوں نے نظاموں میں لپیٹ رکھا تھا۔ ایک طرف Communism تھا تو دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سرمایہ دارانہ نظام تھا۔ ان کی مہارتیں ، ان کی ٹیکنالوجی، ان کی تیاریاں، ان کی ترقیاں، ان کے اسلحے، ان کی فوجیں، ان سارے نظاموں کے پیچھے میرے رب نے جہاد کی برکت سے دو سپرز پاورز کو اوران کے نظاموں کو ہمارے اس خطے میں تباہ و برباد کر دیا۔

واللہ! میں مبارکباد دیتا ہوں۔ میں آج پشاور میں کھڑے ہو کر مبارکباد زیادہ اس لیے دینا چاہتا ہوں کہ اس پشاور کا ان دو سپرز پاورز کے ختم کرنے میں اللہ کی مدد کے ساتھ بہت بڑا حصہ ہے۔ہم اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں۔ اس خطے میں ، خیبر پختونخواہ میں یہ علاقے، یہ پشاور، یہ مردان، یہ نوشہرہ، یہ دریائے کابل اور دریائے کنہار کے یہ راستے، یہ بلند چوٹیاں، ماضی میں بھی جہاد کے یہی راستے تھے اور آج بھی جہاد کے یہی راستے ہیں۔ الحمدللہ۔ آج ان علاقوں کے رہنے والے اللہ کے بندوں نے دنیا میں دو سپر پاورز کو اللہ کے فضل سے اپنے افغان بھائیوں کے ساتھ مل کر ملیا میٹ کر کے رکھ دیا ہے۔ کیونکہ ہمارے ان کے ساتھ رشتے لا الہ الا اللہ کی بنیاد پر تھے! علاقیت، لسانیت وغیرہ دفن ہوگئی اور جہاد جیت گیا۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی کامیابی دی۔

دو مورچے اب باقی رہ گئے ہیں۔ ایک انڈیا ہے اور دوسرا اسرائیل ہے۔ آؤ! وعدہ کرو یہ دونوں مورچے سر کرنے ہیں۔ ان شاء اللہ۔ انڈیا اپنے انجام سے بچنے کے لیے افغانستان کی زمین کو استعمال کر کے پاکستان کے اندر جو انتشار پیدا کر رہا ہے وہ شاید یہ سمجھتا ہے کہ اپنا دفاع کر رہا ہے۔ اسرائیلی خلیجی جنگ کو بھڑکا کر سمجھتے ہیں کہ اس راستے سے وہ بچ جائیں گے۔ ہم نے ان کی سازشوں کو سمجھ کر یہ دونوں کفر کے بڑے مورچے توڑنے ہیں۔ ان شاء اللہ۔ دو سپر پاورز شکست کھا گئیں، دو مورچے باقی ہیں۔ یہ مورچے گر جائیں گے اور اس کے بعد اسلام دنیا میں سب سے بڑی قوت بن کر ابھرے گا۔ اور جو ان قوتوں کو توڑیں گے، میرا رب مرکز بھی ان کو بنائے گا۔ پاکستان کو اللہ نے اعزاز بخشا ہے کہ پاکستان آئندہ عالمِ اسلام کا صرف دفاعی مرکز ہی نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ عالم اسلام کا معاشی مرکز بھی بنے گا۔ ان شاء اللہ

میں اپنے حکمرانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اگر آپ اس موقع کو سنبھال لیں اور اس عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحاد کا ساتھ دیں تو آئندہ پاکستان دنیائے اسلام کا معاشی مرکز ہو گا۔ آج وقت ہے، اس وقت کو ضائع نہ کرو۔ یہ بات شاید جماعۃ الدعوۃ کے علاوہ کوئی اور نہ کہہ سکے۔ شاید کسی اور کے پاس یہ جرأت نہ ہو، لیکن! اللہ کے فضل سے ہماری جانیں ہمارے رب کے لیے ہیں۔ ہم نے ان چیزوں کی کبھی پرواہ نہیں کی اور نہ ہم مفادات کی سیاست کرتے ہیں۔ اس لیے ہم کھری کھری اور کھلی کھلی بات کرتے ہیں کہ اگر چاہتے ہو اس پاکستان کو عالم اسلام کا دفاعی، معاشی اور ہر قسم کا مرکز بنانا تو آج وقت ہے وزیراعظم صاحب! لگی لپٹی چھوڑ دو اور سارے لوگوں کو، پارٹیوں کو اس وقت اکٹھا کر کے ان کو سمجھاؤ۔ حقائق واضح کرو، آج وقت ضائع ہونے سے بچا لو۔ موقع ضائع ہونے سے بچا لو۔ اپنی ذمہ داری ادا کر لو۔ جو پاکستان کی ذمہ داری ہمارے مسلمان بھائی سمجھتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ انھوں نے شکوے کیوں کیے؟ یو، اے، ای کے وزیر نے اتنا سخت بیان کیوں دے دیا؟ او بھائی! وہ پاکستان سے توقع یہ رکھتے ہیں کہ جب ہم پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، تو پاکستان کو بھی ہمارے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ ہمیں یاد ہے کہ جب آپ نے ایٹمی دھماکے کیے تھے اور امریکہ نے پابندیاں لگا دی تھیں۔ برطانیہ، فرانس اور پورا مغرب پاکستان کی امدادیں بند کر رہا تھا اور امدادیں بند ہو گئیں تھیں۔ اس وقت سب سے پہلے میدان میں سعودی عرب آیا تھا۔ انھوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ بھائی! امریکہ پابندی لگا رہا ہے! فلاں فلاں ملک لگا رہے ہیں! انھوں نے کہا کہ پاکستان کے لوگ ہمارے مسلمان بھائی ہیں ہم ان کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔ جو آپ کو مطلوب تھا! انھوں نے سب کچھ دیا تھا۔ پھر اکیلا سعودی عرب نہیں تھا! خلیج کے یہ سارے ملک آج جو یمن کی بغاوت کچلنے کے لیے اتحاد بنا کر کھڑے ہیں۔ ان سارے ملکوں نے سعودی عرب کے ساتھ مل کر پاکستان کی امداد کی تھی۔ اس مشکل وقت میں یہ سارے لوگ آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ آج وہ توقع کرتے ہیں کہ پاکستان بھی ہمارے اسلامی رشتوں کی بنیاد پر ہمارا ساتھ نبھائے گا اور جب آپ غیر جانبدار رہنے کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراردادیں منظور کرتے ہیں تو بھائیوں کے شکوے بجا ہیں۔ اگر وہ شکوے کریں تو آپ کو ناراض نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اپنی حالت پر غور کرنا چاہیے، اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ بہرحال مجھے امید ہے، بلکہ میں پورے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ اللہ کے فضل وکرم سے حالات تیزی کے ساتھ بدل رہے ہیں۔ حقیقتیں کھل رہی ہیں۔ سازشیں بے نقاب ہو رہی ہیں۔ چند دنوں میں ماحول یہ نہیں رہے گا۔ بہت جلد پاکستان اپنے سعودی اور خلیجی بھائیوں کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ! حرمین کے تحفظ کے لیے بلادِ حرمین کے تحفظ کے لیے کھڑا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ سب کو ان فتنوں سے محفوظ رکھے، پاکستان، سعودی عرب اور پورے عالم اسلام کی اللہ حفاظت فرمائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلام کے غلبے کے لیے آج اپنا فرض ادا کر کے پاکستان میں سب سے پہلے اور اس کے بعد پورے عالم اسلام میں ایک زبردست اتحاد پیدا کر کے اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

19 اپریل 2014

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفظ حرمین شریفین کانفرنس (جہلم)

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴾ [آل عمران : ۱۷۳]

محترم علمائے کرام، ساتھیو! بزرگو! آپ نے ہمارے علمائے کرام سے اور جماعتوں کے ذمہ داران سے حرمین شریفین کے مسئلہ کے بارے میں تفصیل سے سنا اور یہ بھی آپ نے سن لیا کہ اس وقت محدود سطح پر جنگ بندی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے آگے کیا ہونا چاہیے، ہمیں کیا کرنا چاہیے اس حوالہ سے میں نے کچھ گزارشات کرنی ہیں۔ جو میرے بھائی کہہ چکے ہیں، میں ان باتوں کو نہیں دہراؤں گا۔ بس ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! حرمین کی حفاظت کے لیے عسکری میدانوں میں جو ہوا، اور دنیا بھر میں مسلمانوں نے جن جذبات کا اظہار کیا، دعائیں کیں اور اپنے جذبات پیش کیے، ان سب کو قبول فرما۔ ہماری کمزوریوں کو دور کر دے۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا فرما دے، تاکہ دشمنوں کی سازشوں سے یہودیوں صلیبیوں، سب اللہ کے دشمنوں کی سازشوں سے امت مسلمہ، بلادِ اسلامیہ محفوظ و مامون رہیں۔

میرے بھائیو! آپ جانتے ہیں کہ اللہ کے دشمنوں کی تدبیر ان کی سازشیں بڑی ہی خطرناک ہیں۔ ایک تو قرار داد وہ آئی جس کا تذکرہ آپ ہمارے علماء سے سن رہے ہیں۔ اسلام آباد میں، پارلیمنٹ نے قرار داد منظور کی۔ سچی بات ہے جو اسلامیان پاکستان کے جذبات کی آئینہ دار نہیں تھی۔ وہ وقتی مصلحتوں کے تحت، سیاسی مفادات کے تحت، یہ قرار داد منظور کی گئی۔ اس کے اوپر شدید تنقید ہوئی، عالم عرب میں مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے۔ پاکستان سے جو توقعات عالم عرب کو تھیں وہ پوری نہ ہوئیں۔ ایک مایوسی کی کیفیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہوئی۔ یہ وقت تو گزر گیا، لیکن ایک قرار داد یونائیٹڈ نیشن نے، سلامتی کونسل نے پیش کی ہے۔ بظاہر وہ قرارداد بہت شاندار تھی۔ سعودی عرب کے حق میں تھی اس میں واضح طور پر یہ کہا گیا تھا کہ حوثی باغیوں کے لیے اسلحہ کی ترسیل کے تمام ذرائع منقطع کیے جائیں، کہیں سے باغیوں کو اسلحہ نہ مل سکے۔ اور اس کو روس نے ویٹو نہیں کیا، چین نے اس قرار داد کے حق میں ووٹ دیا اور یہ قرار داد منظور ہوئی، یہ لوگوں کے لیے بڑی حیرت کی بات تھی کہ روس نے آخر اس قرار داد کو ویٹو کیوں نہیں کیا۔ بہر حال میں یہ سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے اس حوالہ سے بھی سعودی عرب کو، عرب اتحاد کو سرخرو فرمایا، عالمی سطح پر یہ قرارداد منظو ہوئی، جو بظاہر پاکستانی پارلیمنٹ کی قرار داد سے کہیں زیادہ بہتر، کہیں زیادہ مفید تھی۔ لیکن! میرے بھائیو! آپ سب جانتے ہیں یونائیٹڈ نیشن کیا ہے! کس کے اشاروں پر چلتی ہے۔ پیچھے پلاننگ ہے۔ اس حوالہ سے شاید لوگ بہت کم غور وفکر کر رہے ہیں۔ اس سلامتی کونسل کی قرارداد کا سہارا لے کر امریکہ نے اپنا بحری بیڑہ موو کروایا اور وہ یمن کے سمندروں کے اندر پہنچا۔ بظاہر صورت حال یہ تھی کہ یونائیٹڈ نیشن کی قرارداد پر عمل درآمد کے لیے یہ بحری بیڑہ پہنچ گیا ہے، تاکہ باغیوں کو کہیں سے اسلحہ نہ مل سکے۔ میرے عزیز بھائیو! ہم بھی جانتے ہیں کہ بظاہر یہ ظالم دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ بڑھکا کے آتے ہیں۔ اپنے ساتھ تینوں قسم کی فوجوں کو لے کر آتے ہیں، دنیا کے میڈیا میں اپنا یہ چہرہ دکھاتے ہیں کہ ہم تو دہشت گردی کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ لیکن! پاکستان کے بھائیو! جہلم کے ساتھیو! آپ کو واقف ہونا چاہیے۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں جہلم وہ دھرتی ہے جس نے عسکریت میں اتنے بیٹے پیدا کیے، اتنی بڑی پاکستانی فوج کے لیے قوت مہیا کی، بڑے بڑے ریٹائرڈ لوگ آج بھی آپ کے اس مجمع میں بیٹھے ہوں گے۔ تو آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ یہ دہشت گردی کے پردے میں دہشت گردی پھیلانے کی وہ سازشیں کرتے ہیں کہ لوگ نہیں جانتے اور اندر ہی اندر عالم اسلام کے خلاف، امت مسلمہ کے خلاف وہ زہر گھول دیتے ہیں، وہ سازشیں کر دیتے ہیں کہ لوگ کانٹے چھتے رہتے ہیں۔ اللہ اکبر!

میرے بھائیو! صاف صاف بات ہے سعودی عرب کے ذمہ داروں نے جو فیصلہ دیا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خادم الحرمین نے جو بڑی جرأت کے ساتھ عاصفۃ الحزم کا، حوثی باغیوں پر کارروائی کا جو فیصلہ کیا اللہ کے فضل سے اس کا بہت فائدہ ہوا۔ پتہ چل گیا کہ سعودی عرب سازشوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ خاموشی سے نہیں بیٹھے گا۔ یہ بغاوتوں کو پروان چڑھتے ہوئے دیکھتا چلا جائے، حرمین کے لیے خطرات بڑھتے چلے جائیں اور وہ یہ دیکھتے رہیں عیش و آرام میں پڑے رہیں۔ ایئرکنڈیشنوں میں بیٹھے رہیں، ممکن ہی نہیں۔ یہ تاثر اللہ کے فضل سے دنیا میں پھیل گیا کہ سعودی قوم لڑنے والی، حفاظت کرنے والی اور دفاع کرنے والی اور کامیابی سے بہت بڑا آپریشن کرنے والی فوج بھی ہے۔ یہ بات اس حد تک ثابت ہوئی۔ یہ بات اپنی جگہ موجود ہے۔ اس پر ہم خوش ہیں اللہ کا شکر بھی ادا کرتے ہیں۔ اپنے بھائیوں کو مبارکباد بھی دیتے ہیں، لیکن! اسی موقع پر میں اپنے بھائیوں کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں امریکی بحری بیڑے کا اس خطے میں آنا، یونائیٹڈ نیشن کی قرارداد کا سہارا لے کر اس علاقے میں موجود ہونا، واللہ! مجھے خدشہ ہے کہ بہت خوفناک سازش یہ لوگ پلان کر رہے ہیں۔ سعودی عرب کے لیے بھی خطرات بڑھ رہے ہیں اور عالم عرب کے لیے بھی خطرات بڑھ رہے ہیں۔ مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے، ان کو لڑانے کے لیے پلاننگ کر رہے ہیں۔ یہودی اس میں شامل ہیں۔ امریکی صلیبی کمان کر رہے ہیں۔

میرے محترم بھائیو! ان حالات میں، میں دعوت دیتا ہوں اپنے تجزیہ نگاروں کو کہ میں جو اس وقت کہہ رہا ہوں، آپ بیٹھ کے حالات کو، حقائق کو، سامنے رکھ کر اس کا تجزیہ کریں، صحیح معنوں میں گہرائی میں جا کر اس حقیقت کو دیکھیں، اور اس تجربے کی جو ہمیں پاکستان میں ہو چکا ہے، جو افغانستان میں حالات ہم دیکھ چکے ہیں، اور اس خطے میں امریکہ کے کردار کو ہم جان چکے ہیں، اس تلخ تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے، یمن کی موجودہ صورت حال، یمن کے سمندروں کی موجودہ صورت حال کو سامنے رکھیے۔ میرے عزیز بھائیو! ہم نے دعا کرنی ہے اور کوشش بھی کرنی ہے۔ کہ اللہ ہمیں خطرات سے محفوظ رکھے۔ جس طرح ایک آپریشن اللہ نے کامیاب کیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ سازشوں سے بھی حرمین کو بچالے۔ سعودی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب کے شہروں کو بچالے۔ عالم عرب کو بچالے۔ عالم اسلام کو بچالے۔ یہ دعائیں کرنی ہیں اور الرٹ رہنا ہے، بیدار رہنا ہے، آنکھیں کھول کر رہنا ہے، سونا نہیں ہے، تحریک چھوڑنی نہیں ہے، قافلے کو چلتا رکھنا ہے ان شاء اللہ۔

میرے بھائیو! ان حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ تو میں اب اس پر کچھ باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارے وزیر اعظم صاحب کل سعودی عرب روانہ ہو رہے ہیں۔ اپنی فوجی قیادت کو بھی اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہیں۔ یہ اعلان بڑا ہی خوش کرنے والا، دلوں کو سکون دینے والا، مطمئن کرنے والا ہے۔ لیکن! میری یہ گزارش ہے وزیر اعظم سے، ذمہ داروں سے کہ جو پہلے ہو چکا وہ ہو چکا، اب اس کا ازالہ کیجیے۔ غلطی ماننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ واللہ! اس کو اگر صحیح ٹیکل کیا جاتا تو پاکستان میں دوسری رائے ممکن ہی نہیں تھی۔ میں راستے میں نیٹ سے خبر پڑھ رہا تھا کہ زرداری صاحب پیپلز پارٹی کے ایک اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ سعودی سفارت خانے میں تشریف لے گئے ہیں اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے زرداری صاحب نے کہا ہے کہ حرمین کی حفاظت کے لیے پاکستان کا بچہ بچہ قربان ہونے کے لیے تیار ہے۔ میں بھی ان میں شامل ہوں جو قربانی کے لیے تیار ہیں۔ بڑی خوشی ہوئی۔ یہ زرداری صاحب ہی تھے جو نواز شریف صاحب سے کہہ رہے تھے کہ پارلیمنٹ میں بات رکھو، خود فیصلہ نہ کرنا، دنیا تمھارے پیچھے پڑ جائے گی۔ ان کے پارٹی ممبران بھی یہی کہہ رہے تھے، کیونکہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر اسی جماعت سے ہے وہ کہہ رہا تھا۔ زرداری صاحب اب اپنا وفد لے کر سعودی سفارت خانے پہنچے ہوئے ہیں۔ میرے بھائی! میں تو ہمیشہ مثبت باتیں سامنے رکھتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کچھ سمجھنے کی توفیق دے۔ اگر کوئی بات اندر ہے تو دعا کرتے ہیں کہ اللہ ان کا دل بھی صاف کر دے۔ بات اندر کی کریں، دل کی کریں، مسئلہ حرمین کا ہے۔ تم بڑی چیزوں میں سیاست کرتے ہو، پر مکہ و مدینہ، بیت اللہ، کعبۃ اللہ اور مسجد نبوی پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ میرے عزیز بھائیو! میں نواز شریف صاحب سے کہتا ہوں کہ آپ جائیں جو غلطی ہوئی ہے اس کا ازالہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو یقین دہانی کروائیں اور غیر مشروط مکمل مدد ان کے لیے پیش کریں۔ فوجی مدد، جو مدد اس وقت ان کو درکار رہے، وہ ان کو پیش کریں۔ میرے بھائیو! یہ غلط فہمی نہیں رہنی چاہیے۔ یہ وقتی طور پر جنگ بند ہوئی ہے مستقل طور پر نہیں۔ تو ان حالات میں وزیراعظم صاحب کو اپنے اعلیٰ وفد کے ساتھ جا کے مکمل غیر مشروط تعاون کی صرف پیشکش نہیں بلکہ عملاً خدمات پیش کرنی چاہیے۔ دیکھئے! وہ وقت کتنا شاندار تھا جب کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ تو سعودی عرب نے امریکہ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹایا۔ انھوں نے پاکستان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ یقین کریں کہ دنیا بھر کے میڈیا نے لکھا۔ مغربی میڈیا نے کہا امریکہ کی اتنی بڑی ذلت ہوئی ہے۔ اتنی بڑی پسپائی ہوئی ہے۔ مشرق وسطیٰ، امریکہ سے مدد طلب نہیں کریں گے۔ وہ مدد طلب کریں گے تو پاکستان سے۔ یہ بہت بڑا مرحلہ تھا اور یہ موقع تھا کہ پاکستان ان کی توقعات پر پورا اتر کر مدد فراہم کرتا۔ آپ یقین کریں کہ سارا عالم عرب پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوتا۔ آپ نے چین کے صدر کا بہت شاندار استقبال کیا۔ انھوں نے بہت بڑے بڑے پروجیکٹ پاکستان میں پیش کیے۔ یقین کریں یہ میرے خیال کے مطابق 1/10 تھا پاکستان کی مدد کے لیے۔ نواز شریف صاحب! اگر آپ اس موقع کو سنبھال لیتے تو 90 فیصد پاکستانی معیشت میں عربوں کے سرمائے اور مددیں یہاں آتیں۔ آپ ٹائیگر کہتے ہیں! اللہ کے فضل سے پاکستان عالم اسلام کی قیادت کر کے دنیا میں ایک بہت بڑی قوت بن کر کھڑا ہو جاتا۔ جو جرأت خادم الحرمین الشریفین نے کی اگر وہی جرأت ہمارا وزیراعظم کرتا، آپ یقین کریں حالات یکسر مختلف ہوتے۔ لیکن! یہ قسمت، قسمت کی بات ہے۔ اللہ جس سے چاہتا ہے کام لیتا ہے۔ بہرحال وہ وقت تو گزر گیا۔ اب بھی وقت ہے۔ آپ اس غلطی کا ازالہ کریں، سعودی عرب کو مطمئن کریں اور عرب اتحاد کو مطمئن کریں اور صاف صاف بات کریں پھر اس کو مکمل طور پر نبھائیں۔ ادھر ادھر نہ دیکھیں، نہ امریکی دباؤ قبول کریں، نہ کسی اور طرف دیکھیں یہ ایک ایسا مدخل ہے۔ یہ فیصلہ اتنا زبردست ہے۔ کہ اس کے بعد نہ صرف خطے کی صورتحال بدل جائے گی بلکہ پوری دنیا کی تبدیلی کے لیے یہ بہت بڑا قدم ہوگا ان شاء اللہ۔ یہ میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی گزارش ہے۔ اس کا انحصار پاکستان کے رویے، وزیراعظم کے فیصلے، ان کی ملاقات اور پاکستان کی طرف سے صحیح مدد کا ثبوت فراہم کرنا۔ اور دوسری گزارش! جو میں کرنا چاہتا ہوں جس کا موقع آج ہے اللہ کے لیے یہ موقع ضائع نہ کرو، آپ نے ایک موقع پہلے ضائع کر دیا۔ دیکھئے! مجھے معلوم ہے، آپ کو بھی پتہ ہے۔ جو ذمہ دار لوگ ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ عربوں کے آپس میں بھی اختلافات ہیں۔ لیکن! یہ موقع ایسا آیا کہ یمن کے مسئلہ پر عرب متحد ہوگئے اور سب مل کر سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے اب اس اتحاد کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان بڑا کردار ادا کرسکتا ہے کہ اب اس اتحاد کو عالم اسلام کے اتحاد میں منتقل کر دیا جائے۔ یہ ہے وہ نکتہ، یہ ہے اس وقت کرنے والا کام۔ ہم نے اس وقت یہ فیصلہ کرنا ہے کہ عالم اسلام کے دفاع کے لیے فوج تیار کرنی ہے ان شاء اللہ۔ یہاں لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو اپنے مسئلوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ پاکستان کی افواج افغانستان کے بارڈر پر بھی ہے۔ پاکستان کی فوج انڈیا کے بارڈر پر بھی ہے۔ پاکستان کی فوج ایران کے بارڈر پر بھی ہے۔ پاکستان کی فوج ملک کے اندر آپریشن میں بھی مصروف ہے۔ پاکستان کی فوج بلوچستان کی علیحدگی کی تحریکوں کے خلاف بھی مصروف عمل ہے۔ یہ ساری باتیں کہی جارہی ہیں۔ اس وجہ سے ہمارے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنی فوج بھیجیں۔ میں ان سب لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا ان سارے حالات کے باوجود پاکستان کی فوج یونائیٹڈ نیشن کے لیے دی گئی ہے کہ نہیں؟ جس خطے میں، جس ملک میں یونائیٹڈ نیشن دیکھتی ہے کہ یہاں فوج بھیجنی ہے۔ وہ فوج جو وہاں بھیجی جاتی ہے۔ اس میں پاکستان کی فوج کا بھی ایک بڑا حصہ ہوتا ہے۔ آج یونائیٹڈ نیشن میں پاکستان کی فوج بانکی مون کے حکم کے مطابق دنیا کے ہر علاقے میں جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں اگر بان کی مون جو بدھ مذہب کا ظالم شخص ہے۔ اگر اس کے حکم سے پاکستان کی فوج جاسکتی ہے تو کیا خادم الحرمین الشریفین کی درخواست پر فوج نہیں جاسکتی!؟ کیا باتیں کر رہے ہیں۔ کس کو دھوکے دے رہے ہیں۔ ٹیلی ویژن چینلوں پر بیٹھ کر قوم کی ذہن سازی کس طریقے سے کر رہے ہیں۔ حقائق کو کس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقے سے مسخ کر رہے ہیں۔ بہرحال ہم نے عالم اسلام کی دفاعی قوت، دفاعی طاقت اور دفاعی افواج کو تیار کرنا ہے تاکہ نہ امریکی بحری بیڑے کی حاجت رہ جائے، نہ کسی اور ملک کی ضرورت باقی رہ جائے۔ ہم جس طرح پاکستان کی حفاظت کریں گے مکہ و مدینہ، بلاد الحرمین کی اسی طرح حفاظت کریں گے ان شاء اللہ۔ یہ سارا ملک ایک ہے یہ دو نہیں ہیں۔ اب وقت ہے، نواز شریف صاحب! آپ چھوڑ دیجئے انڈیا کی تجارت، انڈیا کی دوستی کو، وہ ہمارا دشمن ہے۔ اس نے ہمارا دشمن رہنا ہے۔ جاؤ! اپنے دوستوں کی طرف جاؤ۔ تجارتی راستے ان کے ساتھ کھولو۔ تجارتی منڈیاں بناؤ، اپنا مال وہاں بیچو ان کی کرنسیاں پاکستان میں آئیں۔ مشترکہ معاشی مشن عالم اسلام کی سطح پر تشکیل دیا جائے۔ تمام تجارتی معاہدے جس طریقے سے آپ نے چین کے ساتھ کیے ہیں، ایسے ہی عربوں کے ساتھ، عالم اسلام کے ساتھ یہ نظام آپ قائم کریں۔ چین کے بعد عالم اسلام کے ساتھ ہونے والے تجارتی، معاشی معاہدے پاکستان کو دنیا کی مضبوط ترین قوت بنا دیں گے۔ پھر آپ فیصلے کریں کہ ملکوں کے اندر جو جھگڑے ہیں، آج یمن کے اندر جو صورت حال ہے، سعودی عرب اور یمن کے درمیان جو جھگڑا ہے، اس سے پہلے جھگڑے تھے اور ہیں۔ ملکوں کے درمیان آپس کے مسائل ہیں، یہ مسئلے ہم امریکہ سے کبھی حل نہ کروائیں، یہ مسئلے کبھی مغرب کی طرف نہ لے کر جائیں۔ ہم نے دیکھ لیا، سب کو سمجھ لیا اب بیٹھ کر فیصلہ کرو عالم اسلام کی عدالت انصاف بناؤ، اور اپنے فیصلے خود کرو۔ یمن سعودی عرب کا فیصلہ خود کرو، اگر کوئی اختلاف ہے ایران سعودی عرب کے درمیان تو فیصلہ خود کرو۔ لبنان کا مسئلہ ہے فیصلہ مسلمان کریں۔ ہمارے پاس اللہ کا قرآن، اللہ کے رسول کی سنت موجود ہے۔ کتاب وسنت پر ہمارے ملکوں کے فیصلے اور عالم اسلام کی سطح پر بھی فیصلے اسی پر ہونے چاہییں۔ یہ عدالتیں بناؤ فیصلے خود کرو، غیر ملکی مداخلتوں کے راستے بند کرو، امریکی مداخلت کے راستے بند کرو۔ میرے بھائیو! یہ اس وقت کرنے والا کام ہے۔ آج وقت ہے، آج شان دار موقع ہے۔ نواز شریف یہ کام کر سکتے ہیں۔ پاکستان اس مرحلے پر یہ کام کرسکتا ہے۔ آج سعودی عرب سب سے بڑا ساتھی بن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوسکتا ہے۔

سعودی عرب کے ساتھ پورا عالم اسلام اور عرب اس وقت اکھٹا ہے۔ پاکستان اور ترکی کے اس وقت تعلقات بہت شاندار ہیں تو یہ ساری جو صورت حال ہے۔ اس سے شان دار وقت کوئی نہیں۔ عالم اسلام کی سطح پر زبردست اتحاد قائم کریں اور امریکہ سے جان چھڑالی جائے اور امریکہ سے کہہ دیا جائے کہ آپ ہمارے مدد کے لیے بندرگاہ پر اپنا بحری بیڑہ لے کر آئے، بہت شکریہ کے ساتھ ہم آپ کو واپس کرتے ہیں۔ آپ ان سے جان چھڑالیں۔ عالم اسلام کا اتحاد ہو جائے گا تو ہمارے ملکوں کے اندر دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ہم عالم اسلام کی سطح پر اسلام کی ایک قوت بن کر کھڑے ہو جائیں گے۔ یہ ایک واضح نقشہ ہے یہ اس وقت کرنے والا کام ہے، لیکن! یہ کرے گا وہ جو امریکہ کی نوکری نہیں کرے گا۔ جو مغرب کی غلامی نہیں کرے گا، جو کشکول لے کر مانگتا نہیں پھرے گا، جو آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سامنے جا کے جھولیاں نہیں پھیلائے گا۔ اللہ کی قسم! یہ دیتے بھی کچھ نہیں، مارتے بھی بہت ہیں۔ اپنے اللہ سے مانگو، اللہ والوں سے رابطہ کرو، بہت کچھ ملے گا، امدادیں ملیں گی، دنیا ملے گی عزت ملے گی، اللہ سب کچھ دے گا۔ یہ سوچ پیدا کرو۔

آج جماعۃ الدعوۃ آپ کو یہ دعوت دے رہی ہے۔ پورے پاکستان میں یہ اتحاد کی فضا بنا رہی ہے۔ بھائیو! جماعۃ الدعوۃ نے الحمدللہ! یہ کام کیا، لوگوں کو سمجھایا کہ یہ شیعہ سنی کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایران سعودی عرب کی لڑائی نہیں ہے۔ یہ ماحول جماعۃ الدعوۃ نے بنا کے مسئلے کی حقیقت اور اصلیت کو سمجھایا۔ آج چونکہ حالات بدل گئے ہیں۔ بدلے ہوئے ان حالات میں جو اس وقت کرنے والے کام ہمیں سمجھ آتے ہیں، وہ میں نے آپ کے سامنے رکھے۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اللہ ہمارے حکمرانوں کو توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ میں ایک زبردست اتحاد کی کیفیت پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دشمنوں، صیہونیوں، یہودیوں اور صلیبیوں کی سازشوں سے محفوظ رکھے۔ آمین!

”أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ . آمين يا رب العالمين“

22 اپریل 2015ء، بدھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انٹرویوز

پروفیسر حافظ محمد سعید ﷾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے آر وائی نیوز

آف دی ریکارڈ

اینکر: کاشف عباسی

13اپریل2015

س: حافظ سعید صاحب! وزیر اعظم صاحب نے آج دوبارہ آ کر یہ کہا کہ شانہ بشانہ تو کھڑے ہیں۔ لیکن! پارلیمینٹ کی جو قرار داد ہے اسی کی روشنی میں فیصلہ ہوگا۔ یعنی فوج بھیجنے کو اب بھی تیار نہیں۔ آپ لوگ کیا چاہتے ہیں کہ پاکستان فوج بھیجے اپنی سعودی عرب کے کہنے پر؟

ج: دیکھیں جی جو قرار داد سامنے آئی تھی اس سے کافی کنفیوژن پیدا ہوا۔ اور سچی بات ہے عرب ملکوں نے اس کو شدت سے محسوس کیا، کیوں کہ عرب لوگ ہمیشہ ہی صرف سعودی عرب نہیں باقی ملک بھی پاکستان کے ساتھ ہمیشہ جس طرح کھڑے ہوئے ہیں، وہ ایسے ہی مثبت جواب کی توقع کر رہے تھے۔ بہرحال میں یہ سمجھتا ہوں کہ نواز شریف صاحب کے آج کے بیان نے کافی معاملہ کور کر دیا ہے اور غلط فہمیاں دور کرنے میں مدد ملے گی، ان شاء اللہ۔

کاشف: چلیں آپ کے اس بیان سے کیا سمجھیں! حافظ سعید صاحب، کیا کہا ہے وزیر اعظم نے؟

ج: دیکھیں ان کا یہ کہنا ہے کہ حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ جو وہاں کی منتخب حکومت ہے، اس حکومت کو وہاں قائم کرنے میں پاکستان کا وہی موقف ہے، جو سعودی عرب کا موقف ہے اور سعودی عرب کے ساتھ اسٹریٹجک پارٹنر بن کر پاکستان کھڑا ہوگا۔ یہ جملہ بہت اہم جملہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں تو وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں جو اس وقت میڈیا کے اندر اور مختلف بیانات کی وجہ سے پیدا ہوئی تھیں۔

س: حافظ سعید صاحب! میرا ابھی بھی کنفیوژن دور نہیں ہوا، مجھے ذرا آپ نے جو سمجھا ہے وہ بتایئے، کہ حوثیوں باغیوں کی مذمت کرتے ہیں اور پارٹنر بھی ہیں۔ اس کا مطلب کیا ہے؟ کہ ہم اپنی فوجیں بھیجیں گے یا ہم مورلی پولیٹکلی آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ فوج ہم پھر بھی نہیں بھیجیں گے۔ ان دونوں میں سے کون سی بات ہے؟

ج: میرا خیال ہے جب آپ یہ کہتے ہیں نا جی کہ ہم اسٹریٹیجکلی آپ کے ساتھ کھڑے ہیں تو اس کا مطلب تو بہت کلیئر ہے کہ فیصلہ انھوں نے لینا ہے۔ سعودی عرب نے جو فیصلہ لینا ہے آپ اس کے اسٹریٹیجک پارٹنر ہیں۔ آپ ذرا تھوڑا سا اندازہ کریں، جیسے امریکا آیا تھا، نیٹو آئے تھے، افغانستان کے اندر نائن الیون کے بعد اور پاکستان سے انھوں نے کہا تھا کہ آپ پارٹنرشپ ہمارے ساتھ کریں تو پاکستان نے یہ کہا تھا کہ ہم اسٹریٹیجک پارٹنر بن گئے انھوں نے ہم سے سڑکیں مانگیں، ہم سے فضائیں مانگیں، ہم سے جو مانگا ہم نے ان کو دیا، بیسیز مانگے تو اس کے بعد میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر آپ اسٹریٹیجک پارٹنر اپنے آپ کو مانتے ہیں تو......۔

س: جی۔ میں یہ کہہ رہا ہوں اسٹریٹیجک پارٹنر ہیں، تو پھر تو سب جائز قرار دے دیا نا آپ نے! پھر تو آپ کہیں کہ جناب! اگر فوج دینی پڑی فوج بھی دیں گے۔

ج: لازمی بات ہے کہ جب آپ کسی کے اسٹریٹیجک پارٹنر بن گئے ہیں، فیصلہ تو انھوں نے کرنا ہے ہم نے تو نہیں فیصلہ کرنا۔ مسئلہ تو ان کا ہے، اس وقت مشکل میں تو وہ ہیں۔ دیکھنا اب یہ ہے کہ اگر سعودی حکومت نے ایک بہت بڑا فیصلہ لیا ہے، باغیوں کے خلاف یہ کارروائی شروع کی ہے، اس کی بیس کیا ہے؟ اور پس منظر کیا ہے؟ کیوں انھوں نے ایسا کیا ہے؟ کیا خطرات ان کے لیے کھڑے ہوئے؟ ہم اگر یہ کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ہم آپ کے اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں۔ اس کے بعد فیصلہ ان کو کرنا ہے کہ ان کو ہم سے کیا مدد درکار ہے۔

س: اور پھر وہ (مدد) ہمیں دینا پڑے گی؟

ج: لازمی دینا پڑے گی یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ہم اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں، مگر! ہم کچھ کر نہیں سکتے، یہ نہیں ہوسکتا۔

س: حافظ سعید صاحب! آپ مجھے یہ بتایئے کہ جو پوزیشن پاکستان نے لے لی، پارلیمنٹ نے کہہ دیا نیوٹریلٹی، غیر جانبداری کا لفظ استعمال کرلیا پارلیمنٹ نے، پھر یو۔اے۔ای کے ایک وزیر کا ایک ٹویٹ (بیان) آتا ہے۔ آپ کے ساتھ بھی سعودی مشیر تھے۔ وہ جب کہتے ہیں، نہیں جی اس طرح تو پھر بڑی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی اور پاکستان کو اپنی پوزیشن بدلنی پڑتی ہے جیسے وہ سبکی کی بات کر رہے ہیں کہ پبلکلی ہمیں ان بیلنس ہوگا۔ کیا یہ بات آپ کو لگتی نہیں کہ اب اگر پاکستان اپنا فیصلہ بدلتا ہے تو بڑی ان بیلنس منٹ ہے، بڑی سبکی ہے پاکستان کی؟

ج: نہیں میرا یہ خیال ہے کہ فیصلہ نہیں بدلنا پڑے گا، پارلیمنٹ پاکستان کی ایک آواز ہے۔ نہ وزیراعظم نے کوئی ایسی بات کہی ہے کہ ہم کوئی فیصلہ بدل رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ انھیں جو کنفیوژن پیدا ہوا ہے، اس کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چینل 5

21 اپریل 2015

وہ لوگ شاید مسئلے کو یا تو سمجھ نہیں پا رہے یا خوامخوہ پروپیگنڈوں سے متاثر ہیں۔ میں صاف صاف یہ کہتا ہوں کہ بغاوت کو ختم کرنا چاہیے اور پاکستان کو سعودی عرب کی اس وقت جو خطرات کی کیفیت ہے اس کو سمجھ کر اس کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ جو قرارداد پارلیمنٹ کی آئی تھی اس سے کنفیوژن پیدا ہوئی اور عرب ملکوں میں خاص طور پر بے چینی اس لیے کھڑی ہوئی کہ وہ پاکستان سے ایسی توقع نہیں کر رہے تھے۔ بہرحال نواز شریف صاحب نے آج اپنے بیان میں وضاحتیں کی ہیں کہ آپ نے قرارداد کو پورے طور پر سمجھا نہیں ہے۔ ہم عربوں کے بھی ساتھ ہیں، ہم سعودی عرب کے اسٹریٹجک پارٹنر ہیں، ہم حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں، ہم منصور الحادی کی حکومت کی حمایت کرتے ہیں، تو یہ جو وضاحتی بیانات ہیں میرا خیال ہے اس کے اندر بہت سارا معاملہ کلیئر ہو جائے گا اور عرب لوگوں کو بھی جو غلط فہمیاں ہوئیں یا ان کو پریشانی ہوئی اس سے دور ہو سکتی ہیں، ان شاء اللہ۔ وزیراعظم کا پالیسی بیان میرا خیال ہے مسئلے کو حل کرنے کے لیے کافی بہتر ہے۔

س: اس سے پہلے آپ کی طرف سے بھی جو بیان جاری کیا گیا تھا کہ اس وقت اگر حرمین شریفین کی طرف رخ ہوتا ہے پھر تو تمام امت مسلمہ متحد ہو جائے گی اور یہی بات وزیراعظم نے بھی آج کی تو اس کا مطلب یہ کہ ابھی سعودی عرب کی حدود سے باہر ہیں اور وہیں پر ان کو ٹیکل آؤٹ کرنے کا معاملہ جو ہے سعودی عرب پر چھوڑ دینا چاہیے آپ کے خیال میں ابھی فی الحال؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج: دیکھیں اس وقت مسئلہ سعودی عرب کا ہے۔ سعودی عرب اپنے لیے خطرات محسوس کر رہا ہے تو آپ اس کے اسٹریٹیجک پارٹنر بن کر ان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں فیصلہ تو بہرحال سعودی عرب نے کرنا ہے، ہم نے ان کی مدد کرنی ہے، حقیقی صورتحال یہی ہے اور دیکھیں سعودی عرب نے کبھی جارحیت نہیں کی ان کی پوری تاریخ اگر آپ اپنے سامنے رکھیں ہمیشہ پرامن رہنا اور امن وامان کو اہمیت دینا ہمیشہ سعودی عرب کی پالیسی رہی ہے کبھی کسی ملک میں انھوں نے مداخلت نہیں کی تو اگر آج وہ یمن کے مسئلے پر اس حد تک پہنچے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وہ اپنے دفاع کے لیے مجبور ہوئے ہیں اور جب کہ واضح طور پر بیانات جو ہیں وہ سعودی عرب کے خلاف ہیں، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں کھل کر سعودی عرب کو پوری طرح مطمئن کرنا چاہیے، ان کے ساتھ کھڑے ہوئے اتحادیوں کو مطمئن کرنا چاہیے اور کنفیوژن بالکل ختم کرنا چاہیے ہم امداد بھی کریں اور کنفیوژن بھی رکھیں یہ تو بہت ہی غلط بات ہے۔

س: حافظ سعید صاحب! کیا اس حوالے سے جو بات کی گئی تھی پارلیمنٹ میں اور جب قرارداد منظور کی گئی تھی کہ ہم دوسروں کی جنگ میں کیوں جا کر پارٹنر بنتے ہیں اور اس کے بعد وہ جنگ ہماری ہو جاتی ہے، لائک افغانستان کی طرف اشارہ کیا اس کے بعد پاکستان کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، دہشت گردی ہوئی، تو کیا اس کو اس ضمن میں لیا جا سکتا ہے کہ وہ ری ایکشن اس لیے آیا کیوں کہ ہم امریکا کے اتحادی بن کر افغانستان میں فورس لے کر گئے تھے؟

ج: بالکل یہ دیکھیں جب امریکا آیا تھا، نیٹو کے ملک آئے تھے انھوں نے آپ سے مطالبہ کیا تھا کہ آپ اسٹریٹیجک پارٹنر شپ اختیار کریں، آپ اپنے اڈے بھی دیں، آپ اپنی فضائیں بھی دیں، آپ سڑکیں بھی دیں، آپ نے سب کچھ دیا جب آپ اسٹریٹیجک پارٹنر بن جاتے ہیں تو اس کے بعد آپ کو سب کچھ دینا پڑتا ہے، آج وزیراعظم صاحب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہ بات کہی ہے کہ ہم سعودی عرب کے اسٹریٹجک پارٹنر ہیں تو یہ الفاظ میں سمجھتا ہوں بہت اہمیت کے حامل ہیں اور اس کے اندر ساری پالیسی واضح ہو جاتی ہے، تو میرا خیال ہے کنفیوژن ختم ہونا چاہیے۔ اس وقت مسئلہ سعودی عرب کا ہے سعودی عرب کے لیے خطرات کا مسئلہ ہے، یمن میں بغاوت ہے بالکل ایسی صورتحال آپ اپنے باغیوں کے ساتھ جو سلوک کر رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ اپنے بھائی کے ساتھ مدد کر کے وہاں بھی بغاوت کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔

س: اچھا حافظ صاحب آخری سوال آپ سے کرنا چاہوں گا، ایک تو یمن کے حوالے سے ایران کی جو پالیسی ہے اور دوسری جانب ایران کے وزیر داخلہ کی جانب سے اسٹیٹمنٹ آئی پاکستان کے اپنے ہی بعض علاقوں میں رٹ نہیں ہے۔ اور پھر یہ بھی فرمایئے گا کہ اگر اس طریقے سے جیسے آپ نے کہا جب حرمین شریفین کی جانب رخ ہوگا تو پاکستان سعودی عرب کے ساتھ ہوگا، اگر خدا نہ کرے کہ کوئی ایسی صورت حال انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو پھر جماعت الدعوۃ کا کیا ہوگا اور دیگر مذہبی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر کوئی تحریک بھی چلانے کی توقع کی جا سکتی ہے، اگر حکومت اپنی اس بات سے پیچھے ہٹے؟

ج: دیکھیں جی! جماعت الدعوۃ یہ کردار ادا کرے گی اور ہم کر رہے ہیں۔ ہم حرمین کے دفاع کے لیے پاکستان میں سب لوگوں کو متحد کریں، ہم سب کے سامنے یہ حقیقت واضح کر رہے ہیں کہ یہ شیعہ سنی جھگڑا نہیں ہے۔ یہ مسئلہ اس طرح کا نہیں ہے، سب سے پہلے تو حقائق واضح کرنے چاہییں۔ دوسرا ساری امت کو متحد کر کے سعودی عرب اور عرب ملکوں کے اتحاد کے ساتھ ہمیں کھڑا ہونا چاہیے۔ جماعت الدعوۃ یہی کردار ادا کرے گی۔ ان شاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن نیوز

پاور لنچ

18اپریل2015

س: یہ مسئلہ ہے یمن کا اور سعودی عرب کا، یہ درحقیقت مسئلہ کیا ہے، لوگوں میں کنفیوژن ہے کہ یہ دو ممالک کی جنگ ہے، آپ کے نزدیک، یہ مسئلہ ہے کیا؟

ج: الحمدللہ! مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ نے انتہائی حساس مسئلے پر بات کرنے کے لیے مجھے موقع دیا، بات یہ ہے کہ یہ اس وقت پروپیگنڈا ہے اور مسئلے کو الجھانے کی بہت غلط کوشش ہے کہ سعودی عرب اور یمن کے درمیان ایک جھگڑا چل گیا ہے۔ یہ دو ملکوں کے درمیان ایک مسئلہ ہے۔ پھر لوگ یہ کہتے ہیں اگر یہ ملکوں کے درمیان مسئلہ ہے تو ادھر بھی مسلمان ہیں اور ادھر بھی مسلمان ہیں۔ یہ سب ایک ہیں تو پھر ہمیں مصالحت کرانی چاہیے ہمیں ثالثی کا کردار ادا کرنا چاہیے، کہیں کہتے ہیں کہ غیر جانب دار رہنا چاہیے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ساری باتیں وہ ہیں کہ جو حقیقت کو سمجھے بغیر ہو رہی ہیں۔ بات اصل میں یہ ہے کہ یہ مسئلہ یمن میں اس وقت شروع ہوا جب وہاں منصور الہادی کی منتخب حکومت پر باغیوں نے ناجائز حملے شروع کیے اور مسلسل حملوں کے نتیجے میں اس حکومت کو گرا دیا گیا۔ پہلے صنعاء پر قبضہ کیا گیا، اور کچھ اور شہروں پر قبضے کیے گئے، پھر وہ عدن میں پہنچ گئے، تو منصور الہادی اپنی ساری کابینہ اور سب لوگوں کو لے کر سعودی عرب پہنچ گئے اور انھوں نے سعودی عرب سے امداد طلب کی اور کہا کہ یمن کے اندر باغیوں نے ایک منتخب حکومت کو وہاں سے محروم کیا ہے، تو ہمیں اس سلسلے میں مدد چاہیے۔ پھر اس کے بعد حالات یہ بنے کہ عبدالمالک جو حوثیوں کا لیڈر ہے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے واضح طور پر کھلا اعلان کیا کہ ہمارا اصل ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے۔ہم سعودی عرب جائیں گے، وہاں ہم لڑیں گے۔ مکہ اور مدینہ پر قبضہ کریں گے۔ جب یہ صورت حال پیدا ہوئی اور اس کے ساتھ حوثی باغیوں نے یمن کا وہ بارڈر جو سعودی عرب کے ساتھ ملتا ہے اس پر بار بار حملے شروع کر دیے، جھڑپیں شروع ہوگئیں۔تو اس کے بعد پھر سعودی عرب نے عرب ملکوں کا اجلاس بلایا، وہاں ان کے ساتھ مشاورت کی اور اس کے بعد عالم اسلام کے بہت سارے ملکوں کے ساتھ مشاورت کر کے پھر انھوں نے یہ قدم اٹھایا۔ ایک آپریشن لانچ کیا، جس کا نام "عاصفة الحزم" رکھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ یمن کے امن کو بحال کیا جائے۔ وہاں بغاوت کو ختم کیا جائے اور جائز حکومت کو بحال کیا جائے۔ یہ سعودی عرب نے اور عرب کے بہت سارے ملکوں، بلکہ خلیج کے تمام ملکوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا، کہ اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو پھر علاقے میں یہ خطرہ بہت آگے بڑھے گا۔ سب سے پہلے سعودی عرب اس خطرے کی زد میں آئے گا اور اگر خدانخواستہ یہ حملہ سعودی عرب پر ہوتا ہے اور بغاوت یہاں سعودی عرب کے اندر پھیلنا شروع ہو جاتی ہے اور حرمین اور مقدس مقامات وہ خطرے میں آجاتے ہیں تو اس کے بعد تو بہت بڑا انتشار کھڑا ہو جائے گا۔

س: تو آپ کا ''پوائنٹ آف ویو'' یہ ہے حافظ صاحب جو میں سمجھا ہوں کہ آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ گورنمنٹ کو ہٹانے کے بعد وہاں بغاوت نے جنم لیا، شورش ہوئی اور اس شورش کے خلاف سعودی عرب نے یہ اٹیک کیا ہے اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اس بغاوت کے پیچھے کوئی سازش ہے، یہودی ہیں، داعش ہے یا اور بہت سے لوگوں کا نام لیا جا رہا ہے اور یہ کہا جا رہا ہے کہ اس کی آڑ میں داعش سعودی عرب پر اٹیک کر سکتی ہے، اس قسم کی بھی کوئی اطلاعات ہیں؟

ج: یہ ساری اطلاعات درست ہیں، بلکہ یہ صرف اطلاعات ہی نہیں ہیں، یہ ذمہ دار لوگوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیانات ہیں۔ وہاں ایسی تنظیمیں موجود ہیں جنھوں نے کھل کے یہ بات کہی ہے۔ سعودی عرب میں بغاوت کھڑی کرنے کے لیے انھوں نے باقاعدہ اپنا پلان پیش کیا ہے اور یہ چیزیں بلیک اینڈ وائٹ موجود ہیں، میڈیا پر بھی آ چکی ہیں، اعلانات اس قسم کے ہو چکے ہیں۔ تو سعودی عرب کا رویہ ہم ہمیشہ سے دیکھتے آ رہے ہیں کہ کبھی جارحانہ نہیں رہا۔ انھوں نے کبھی ملکوں کے اندر مداخلت نہیں کی، فوجیں داخل نہیں کیں، کبھی سعودی عرب نے یہ راستہ اختیار نہیں کیا۔ ہمیشہ وہ امن و امان کے قیام کے لیے اور مسلمانوں کے جہاں کوئی مسئلہ ہوتا ہے ان کی مدد کے لیے آتے ہیں، تو اگر سعودی عرب کو آج یہ قدم اٹھانا پڑا ہے، اور ایک بڑے اتحاد کی بنیاد پر یہ کارروائی شروع کرنا پڑی ہے، تو ہم ان کا سابقہ ریکارڈ سامنے رکھ کر یہ سمجھ سکتے ہیں کہ اس علاقے میں جو خطرہ پھیلنے والا تھا اور مختلف تنظیمیں، وہ حوثی باغی ہوں، یا داعش، یا ان کے پیچھے بیٹھے ہوئے اسلام کے دشمن صیہونی سازشی ہوں، ان ساروں نے مل کر جو پلان بنایا ہے سعودی عرب نے اس خطرے کو بھانپ کر اس کو پھیلنے سے روکنے کے لیے یہ قدم اٹھایا۔

س: حافظ صاحب یہ بتائیے کہ سعودی عرب پاکستان سے کیا چاہتا ہے اور پاکستان کا جو جواب ہے اس سے آپ کتنے مطمئن ہیں؟ پارلیمنٹ نے ایک اوپینئن بھی دے دی ہے کہ ہم اس معاملے کی ثالثی کرائیں گے۔ یہ پہلے کہا گیا کہ غیر جانبدار بعد میں تصحیح ہو گئی کہ ہم سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب کیا چاہتا ہے کہ پاکستانی فوجیں سعودی عرب میں آئیں اور یمن پر حملہ کریں یا سعودی عرب یہ چاہتا ہے کہ اس کی انٹرنل سکیورٹی جو ہے وہ پاکستانی فوجیں کریں اور پاکستان کے اوپر اس کو اتنا اعتماد کیوں ہے؟

ج: دیکھیں اصل بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ جو پہلے پارلیمنٹ میں آیا تھا، اس پارلیمنٹ میں جو قرارداد آئی ہے، اس میں کچھ الفاظ ایسے آئے ہیں جو سارے عربوں کے لیے بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشویش کا باعث بنے۔ ان کی توقعات پوری نہیں ہوئیں۔ وہ پاکستان کے متعلق جو سمجھتے تھے کہ وہ ہر دکھ درد میں عربوں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور وہ سارے پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہر مشکل وقت میں کام آتے ہیں، تو وہ پاکستان سے بھی توقع رکھتے ہیں، انھوں نے ایک قدم سوچ سمجھ کر، ایک اتحاد کی بنیاد پر، سعودی عرب اکیلا نہیں اس مسئلے کے اندر، پورے خطے کے ملک سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انھوں نے بہت مشاورت، سوچ بچار کے بعد بغاوت کو کچلنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے۔ میں سمجھتا ہوں سعودی عرب اس وقت حق پر ہے۔ وہ عرب اتحاد جو اس وقت کارروائی میں مصروف ہے وہ حق پر ہے۔ انھوں نے پاکستان سے مدد طلب کی، میں سمجھتا ہوں کہ ابتدائی مرحلے میں مدد کا دائرہ ایسا نہیں تھا جس کو پاکستان میں لے کر اچھال کے اور اس کو سیاسی مسئلہ، فرقہ ورانہ مسئلہ بنا کے حتیٰ کہ پارلیمنٹ کے اندر بھی بحثیں اس قسم کی ہوئیں جو سچی بات ہے درست نہیں تھیں۔ خاص طور پر سعودی عرب کے مسئلے پر، ہم اس قسم کی باتیں کرتے، عربوں کے معاملے پر ہم اس غیر ذمہ درانہ قسم کے رویے اختیار کرتے۔ یہی شکوہ! آج ان کو ہے۔ ظاہر ہے، وہ ہمارے بھائی ہیں، اسلامی بھائی چارہ ہے وہ ہمیشہ ہمارے دکھ درد میں شریک ہوئے ہیں۔ ان کو حق پہنچتا ہے۔ اگر آج ان کا شکوہ ہے۔ یو۔اے۔ای کے ایک وزیر نے اگر شکوہ کیا ہے! تو بھائی، بھائی سے شکوہ کر سکتا ہے اور خاص طور پر وہ بھائی جو ہمیشہ ہی کام آتے رہے ہوں۔ آپ کو یاد ہے وہ وقت جب پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے تھے۔ انڈیا کے دھماکوں کے جواب میں تو امریکا نے پابندیاں لگا دیں۔ سارے مغرب نے پاکستان پر پابندیاں لگا دیں۔ ہر طرف سے امدادیں بند ہوگئیں، پاکستان کا ناطقہ بند کرنے کی کوششیں کی گئیں تو اس وقت سعودی عرب سب سے پہلے میدان میں آیا، انھوں نے کہا پاکستان کی جو ضرورتیں ہیں، مالی ضرورتیں ان کے تیل کی ضرورت، زرمبادلہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت، جب انھوں نے پوری کی، ہر طرف سے امداد بند ہونے کی وجہ سے پاکستان کی انڈسٹری تباہ ہونے والی تھی اور پاکستان کے لیے بہت بڑے بڑے معاشی مسئلے کھڑے ہونے والے تھے تو سعودی عرب نے پرواہ نہیں کی امریکا کی، پرواہ نہیں کی انھوں نے سارے مغرب کی اور پوری دنیا کی پروانہیں کی، انھوں نے کہا یہ پاکستانی ہمارے مسلمان بھائی ہیں ہم ان کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ انھوں نے سب سے پہلے آگے آ کر جتنی پاکستان کی ضرورت تھی، وہ مدد دی گئی۔ بلکہ میرے پاس معلومات یہاں تک ہیں کہ بلینک چیک پاکستان کو دے دیئے گئے کہ ہماری دولتیں، ہمارے وسائل، سب پاکستان کے لیے۔ تو میں کہتا ہوں کہ جو رویے انھوں نے ہمارے ساتھ اختیار کیے وہ ہم سے بھی توقع رکھتے تھے۔

س: ایک تو پہلو ہے جس کی طرف آپ نے اشارہ کیا، تعلقات کا پہلو ہے، ایک اقتصادی پہلو ہے۔ عرب ممالک کے ہم نے بھی سروے چلائے، رائے عامہ بھی چیک کی، پولز بھی ہو رہے ہیں۔ سب جگہ سے یہ تاثر مل رہا ہے لوگ کہہ رہے ہیں کہ پاکستان کو سعودی عرب فوج بھیجنی چاہیے، بلکہ ایک ایسی فوج دینی چاہیے جو کہ پورے خطے میں عرب ریجن میں ایک پیس سکیپنگ فورس کا کام کرے، اگر کسی ملک میں کوئی شورش ہوتی ہے اور وہاں کی قانونی حکومت کو اس شورش سے نمٹنے کے لیے مدد چاہیے تو وہ پیس سکیپنگ فورس کر سکتی ہے اور پاکستانی فوج کے پاس یہ سنہرا موقع ہے۔ دوسری طرف پاکستان کو ایک لیڈر شپ کا موقع مل رہا ہے کہ اگر آپ عرب میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں تو پاکستان جن کرائیسس میں الجھا ہوا ہے، حافظ صاحب ان سے نکلنے کی ایک اچھی راہ تو مل سکتی ہے؟

ج: میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان حالات میں پاکستان کو لیڈنگ رول پلے کرنا چاہیے، پاکستان اس وقت عالم اسلام کا مرکز ہے، دفاعی مرکز ہے، پاکستان ایٹمی قوت ہے، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میزائل ٹیکنالوجی میں پورے عالم اسلام میں لیڈنگ پوزیشن میں ہے۔ الحمدللہ!

تو پاکستان اگر معاشی طور پر بھی اپنے قدموں پر کھڑا ہونا چاہتا ہے تو اس وقت پاکستان دفاعی طور پر عالم اسلام کے مسائل میں اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے تمام عالم اسلام کو، خاص طور پر خلیج کے ملکوں کو سب کو اپنے ساتھ کھڑا کر سکتا ہے۔ یہ ریال اور جو کچھ بھی یہ دولتیں ہیں، ان سب کا رخ پاکستان کی طرف ہوسکتا ہے، ان شاء اللہ۔ نہ کہ وہ برطانیہ کے بینکوں میں جمع ہوں اور وہ لوگ امریکا کی طرف جائیں، آج وقت آ گیا ہے۔ ہم اپنے دفاعی نظام بنائیں، ہم اپنے معاشی ادارے کھڑے کریں۔ پاکستان دفاعی طور پر اپنا کردار ادا کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایکسپریس

جی فار غریدہ

اینکر: غریدہ فاروقی

16 اپریل 2015

جماعۃ الدعوۃ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب کو ملک گیر مظاہرے یا تحریک چلانے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے؟ حافظ سعید صاحب ٹیلی فون لائن پر میرے ساتھ موجود ہیں۔

السلام علیکم! حافظ محمد سعید صاحب۔

وعلیکم السلام!

س: حافظ صاحب آپ نے براہ راست سعودی عرب جا کر خود لڑنے کی، یمن جنگ میں شامل ہونے کی پیش کش کی تھی سعودی عرب کو، اس پیش کش سے آپ کی کیا مراد ہے۔ کیا اس سے مراد یمن میں جہادی بھیجوانا تو نہیں ہے؟

ج: نہیں بات یہ نہیں ہے، نہ ایسی کوئی پیش کش کی ہے۔ ہمارے اس وقت جو مظاہرے پورے ملک میں ہو رہے ہیں ان کا مقصد کیا ہے؟ میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے بہت اچھا سوال اٹھایا ہے کہ وہاں پر علاقائی اور تیل کی ترسیل کے جو مسائل وغیرہ ہیں، بہت اچھی بحث آپ نے کی ہے۔ لیکن! میں ایک اور زاویے سے اس مسئلے میں جو ہمیں پاکستان میں بھی درپیش ہے، اور بلکہ عالم اسلام میں وہ مسئلہ پیدا ہوا ہے اور ہمیں ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ ملک میں ہم پروگرام منعقد کریں۔ وہ مسئلہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت جو تاثر دیا جارہا ہے وہ یہ ہے کہ یہ شیعہ سنی کی لڑائی ہے یہ سعودی عرب اور ایران کا مسئلہ ہے اس کو فرقہ ورانہ لڑائی قرار دے کر ایسا پروپیگنڈا مسلمان ملکوں میں چل رہا ہے، بلکہ میں تو اس کی تائید کرنے لگا ہوں کہ بھائی اس وقت جو عرب اتحاد بنا ہے ہم اس کی طرف دیکھیں، ہمیں یہ مسئلہ اسی لیول پر دیکھنا چاہیے، نہ کہ اس کو شیعہ سنی مسئلہ سمجھیں یا سعودی عرب اور ایران کا مسئلہ بھی نہیں ہے۔ ہم تو چاہتے ہیں ایک اتحاد کی کیفیت پیدا ہو اور اس وقت جو اس سطح پر اتحاد بنا ہے، ہم بغاوت کا سلسلہ ختم کر کے وہاں امن وامان کی صورتحال پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

س: حافظ صاحب آپ کی رائے میں پاکستان کو فوج یمن بھجوانی چاہیے یا نہیں؟

ج: میرا خیال ہے کہ مسئلہ نواز شریف صاحب کے بیان سے ختم ہو جاتا ہے، انھوں کہا کہ ہم تو سعودی عرب کے پارٹنر ہیں، اب پارٹنر کہہ لینے کے بعد مسئلہ دو ملکوں، دو حکومتوں، اور دو فوجوں کا ہو جاتا ہے کہ وہ آپ سے کیا چاہتے ہیں، آپ کیا دے سکتے ہیں یا نہیں دے سکتے۔ میرا خیال ہے ان کو اوپن ڈسکس کرنے کے بجائے، بہت بنیادی اصولی بات جو ہے وہ سامنے آ گئی ہے کہ جب ہم پارٹنر ہیں ان کا دفاع ہمارے لیے اولیت رکھتا ہے۔ ہماری وزارت خارجہ کا اور ہماری خارجی پالیسی کی بنیاد ہے۔ تو میرا خیال ہے ہم اس بحث میں نہ الجھیں۔

س: حافظ صاحب! آپ کہہ رہے ہیں کہ وزیر اعظم کا پالیسی بیان، پارلیمنٹ کی قرارداد ہے آپ اپنی ذاتی رائے میں اسے تسلیم کر لیتے ہیں، پھر آپ کہتے ہیں کہ آپ کے ملک گیر مظاہروں کا مقصد یہ ہے کہ یہ واضح کیا جائے کہ یہ کوئی شعیہ سنی فساد نہیں ہے یمن میں۔ لیکن! پھر بھی آپ کی تحریک کا عنوان ''تحفظ حرمین شریفین'' ہے تو یہ کنفیوژن ہے، اس کا کیا مطلب لیا جائے؟

ج: نہیں، نہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ تحفظ حرمین کے مسئلے پر پورے ملک، بلکہ عالم اسلام کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سطح پر اتحاد قائم ہونا چاہیے اور پاکستان کی حکومت اس میں بڑا کردار ادا کرے اور عالمی سطح پر ایک اجلاس منعقد کرے کہ ایک ہی بات سارے عالم اسلام میں ہونی چاہیے، ہم یہ کہہ رہے ہیں۔ہم اس میں مجاہدین بھیجنے کی بات نہیں کر رہے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چینل 24

مجاہد لائیو

اینکر: مجاہد بریلوی

16 اپریل 2015

مجاہد بریلوی: حافظ صاحب سب سے پہلے تو میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی مصروفیت میں سے وقت نکالا اور خاص طور پر ایسے حالات میں جبکہ عالم اسلام ایک بحران کا شکار ہے، ناظرین! ایک سیدھے سادے، چہرے پر انکساری اور شگفتگی، مجھے نہ کوئی ادھر ہتھیار اور نہ آگے پیچھے اسلحہ نظر آ رہا ہے، آخر ایک سپر پاور اُدھر کی اور ایک سپر پاور جسے انڈیا کہتے ہیں ان دونوں کے لیے حافظ صاحب آپ کیوں موسٹ وانٹڈ (Most Wanted) ہیں؟

حافظ محمد سعید: الحمدللہ والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، وبعد! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے ہمیشہ بڑی محبت اور شفقت دی۔ کراچی میں ملاقاتیں رہیں، آج آپ لاہور میں ہیں، مجھے آپ کے آنے کی بڑی خوشی ہے۔ آپ نے بڑی بے تکلفی کے ساتھ سوالات شروع کیے۔ درحقیقت بات یہ ہے کہ نہ ہمارے پاس اسلحہ ہے، نہ ہم قوت کے استعمال اور تشدد پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم ہر مسئلے پر چاہے وہ ہمارا قومی ہو، دینی ہو، وہ کشمیر کا مسئلہ ہو، افغانستان کا مسئلہ ہو، حرمین کا مسئلہ ہو، وہ باقی دنیا کے مسئلے ہوں، ہم حق کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ الحمدللہ! حق خود ایک بڑی قوت ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرآن یہ کہتا ہے کہ باطل جتنا حق سے گھبراتا ہے اتنا وہ اسلحہ سے نہیں گھبراتا۔ جماعۃ الدعوۃ کا ہر مسئلے پر ایک ٹھوس موقف ہوتا ہے، ہم ہمیشہ حق کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے جائزہ لیتے ہیں، ہر مسئلے پر ہم علماء کرام اور ماہرین کو بٹھا کر مشاورت کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی اپنی ذاتی رائے پیش نہیں کی۔ جب ایک بات مشاورت کے بعد پختہ ہوتی اور علمی دلائل کے ساتھ مزین ہوتی ہے تو وہ بات لے کر ہم چلتے ہیں۔ پھر ہم وہ حق بات پیش کرتے ہیں۔ الحمدللہ!

مجاہد بریلوی: حافظ صاحب اب ہم یمن کے مسئلے کی طرف آتے ہیں، تمام لوگوں کی نظریں اس طرف ہیں، پاکستان میں صورت حال گھمبیر ہوگئی ہے، پارلیمنٹ کا فیصلہ آچکا ہے اور سعودی تو ناراض ہیں ہی، لیکن! اس سے زیادہ امارات کے وزیر نے جو بیان دیا ہے، وہ کہتے ہیں پاکستان کو بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ حافظ صاحب اس جنگ نے جو شکل اختیار کرلی ہے، پہلی بات تو یہ کہ منتخب پارلیمنٹ نے ایک قرارداد کے ذریعے یکجہتی کا اظہار کیا، یا غیر جانبداری کا اظہار کیا۔ پہلے تو آپ بتائیں کہ پاکستانی پارلیمنٹ کی قرارداد مکمل ہے، ہماری حکومت کا موقف درست ہے؟

حافظ محمد سعید: میری رائے یہ ہے کہ پارلیمنٹ کو سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ یمن کا بھی ایک سیاسی نظام موجود تھا، وہاں بھی ایک منتخب حکومت تھی اور اس منتخب حکومت کے خلاف بغاوت ہوئی، باغیوں نے پہلے صنعا پر قبضہ کیا پھر باقی شہروں پر قبضہ کر کے اس منتخب حکومت کا خاتمہ کیا حتیٰ کہ عبدالرب منصور عبدالہادی جو وہاں کا منتخب صدر تھا وہ اپنی جان بچانے کے لیے سعودی عرب جانے پر مجبور ہوا۔ میں اپنے تمام ممبران پارلیمنٹ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ ایک جمہوری نظام میں کام کرنے والے لوگ ہیں، آپ نے کس طرح اس منتخب حکومت کے خلاف بغاوت کو اس سطح پر لیا کہ آپ یہ کہتے ہیں کہ مصالحت کروا دیجیے۔

ثالثی کر لیجیے!!

مجاہد بریلوی: لیکن! منتخب حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والے یہودی تو نہیں ہیں، ہندو تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہیں، یمنی ہیں جو کر رہے ہیں، حوثی بھی تو مسلمان ہیں اور اگر وہ بغاوت کر رہے ہیں۔ پاکستانی حکومت کے خلاف بغاوت ہوتی ہے۔ انڈیا کی حکومت کے خلاف بھی بغاوت ہوتی ہے۔

حافظ محمد سعید: میرا خیال ہے اگر اس اصول کو ہم تسلیم کر لیں تو ضرب عضب کا کوئی جواز نہیں رہ جاتا۔ آپ یہاں پاکستان کے باغیوں کے خلاف جو کر رہے ہیں، فوج آپریشن کر رہی ہے، پوری قوم فوج کی پشت پر کھڑی ہے، حکومت نے ہر سطح پر فوج کا تعاون کیا ہے اور قوم بغاوت کچلنے کے لیے اکٹھی ہے۔

مجاہد بریلوی: ریاست کے خلاف وہ بغاوت کر رہے ہیں، یمنی حوثی منتخب حکومت کے خلاف کر رہے ہیں۔

حافظ محمد سعید: مسئلہ ایک ہی ہے، جب بغاوت کامیاب ہو جاتی ہے تو اس کو انقلاب کہتے ہیں۔ بات اصول کی ہے۔ سب سے پہلے مجھے پریشانی یہ ہوئی کہ ہماری منتخب پارلیمنٹ نے ان کی منتخب حکومت کا خیال کیوں نہیں رکھا۔ دیکھیے! بات تو یہ تھی نا کہ سب سے پہلے سعودی عرب نے جو اسٹینڈ لیا ہے؟ ہم جس کو حق سمجھتے ہیں۔ سعودی عرب کا اسٹینڈ یہ ہے کہ ہم یمن کے اندر امن قائم کرنا چاہتے ہیں اور جو منتخب حکومت ہے اس کو اسٹیبل (مستحکم) دیکھنا چاہتے ہیں، باغی اپنی بغاوت کو ختم کریں، وہاں ہتھیار رکھیں اور حکومت وہاں قائم ہو، پھر وہاں مذاکرات ہونے چاہییں۔ یہ طریقہ کار اگرچہ سعودی عرب نے اختیار کیا ہے۔

مجاہد بریلوی: عالم اسلام کے سب سے بڑے لیڈر تھے نا بھٹو صاحب، ان کی بھی منتخب حکومت تھی، تمام مذہبی جماعتوں نے ان کے خلاف بغاوت کی، میں یہی کہوں نا، کیا وہ پی این اے کی بغاوت بھٹو کے خلاف جائز تھی؟

حافظ محمد سعید: نہیں، میرا خیال ہے پی این اے نے کوئی بغاوت نہیں کی تھی، اس وقت بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ انتخابات کا تھا، انتخابات سب نے مل کر لڑے۔

مجاہد بریلوی: ریاست کے خلاف تو لڑنا بغاوت ہے، لیکن! منتخب حکومت کے خلاف لڑنا بغاوت نہیں ہے۔

حافظ محمد سعید: جب کوئی منتخب حکومت ہوتی ہے، اس کے خلاف جب لڑائی ہوتی ہے، وہ ریاست ہی کے خلاف لڑائی ہوتی ہے۔

مجاہد بریلوی: اگر منتخب حکومت لوگوں پر ظلم کرے، منتخب حکومت دھاندلی کے ذریعے آئے، عوام کو حقوق نہ دے تو؟؟

حافظ محمد سعید: وہاں پورے یمن کے تمام گروپس اکٹھے کیے جائیں تو یہ صرف بیس فیصد ہیں۔ اسی (۸۰) فیصد لوگ جو ہیں وہ ان باغیوں کے خلاف ہیں۔ لیکن! چونکہ ان کے پاس ہتھیار ہیں، یہ ہتھیار اٹھانے والے لوگ ہیں، جس طرح یہاں لاہور میں ایک دھماکہ ہوجاتا ہے، دس یا بیس لاکھ آبادی والا پاکستان کا ایک شہر ہے۔ تو سارا ستیاناس ہوجاتا ہے۔ تو یہی کیفیت وہاں ہے۔

مجاہد بریلوی: چلیں میں یمن کی منتخب حکومت تو مان لیتا ہوں، سعودی عرب میں تو بادشاہت ہے، وہاں تو منتخب حکومت نہیں ہے۔

حافظ محمد سعید: دیکھیں ہر ملک کا ایک نظام ہے، اس ملک کی عوام نے اس نظام کو تسلیم کیا ہوا ہے، جس نظام کو وہاں کے لوگ تسلیم کرلیں وہ نظام عوامی ہے۔ یہ تو مصیبت ہمارے پاس مغربی سوچ کی پیدا کی ہوئی ہے کہ انھوں نے اپنا ایک سسٹم بنایا ہوا ہے، اسے ہی وہ جائز اور ناجائز کہتے ہیں۔ اگر سعودی لوگ خادم الحرمین کی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں تو وہ عوامی حکومت ہے، لیکن! ہم خوامخواہ کہتے ہیں کہ ہمارا نظام تسلیم کرو۔ یہ سو فیصد غلط ہے۔ یہ حق نہ امریکا کو ہے نہ مغرب کو اور نہ کسی اور کو۔

مجاہد بریلوی: حافظ صاحب، میں خلافت وملوکیت پر بھی آؤں گا، لیکن! بادشاہت کو بھی جائز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار نہیں دیتے؟

حافظ محمد سعید: ویسے میں سعودی عرب میں رہا ہوں، وہاں پڑھا ہوں، میں جانتا ہوں کہ منتخب حکومتوں اور عوامی و جمہوری حکومتوں سے کہیں بہتر، خادم الحرمین کی حکومت ہے۔ جس طرح وہ نظام ہے جمہوری حکومتوں میں تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں پایا جاتا۔ یہ لوگوں سے سنی سنائی باتیں نہیں میں وہاں کے لوگوں کو جانتا ہوں۔

مجاہد بریلوی: اس کا مطلب ہے ہماری بحری، بری، فضائی فوج کو سعودی عرب کے لیے جانا چاہیے؟

حافظ محمد سعید: یہ بالکل الگ مسئلہ ہے۔ میں یہاں اصولی بات بتاتا ہوں۔ پارلیمنٹ نے ایک قرارداد منظور کی، اس پر ایک ردعمل آیا، جب ردعمل آیا تو پاکستان کے وزیراعظم کو محسوس ہوا کہ یہ قرارداد عالم اسلام کی سطح پر عالم گیر سطح پر قبول نہیں ہوئی۔ اس کے بعد نواز شریف صاحب نے پالیسی بیان دیا، اس پالیسی بیان میں بہت ساری باتیں کہیں کہ حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں وہاں کی جائز حکومت کو ہم قائم کرنا چاہتے ہیں۔ عرب اتحاد کے ساتھ ہیں۔ یہ ساری باتیں اچھی باتیں تھیں، لیکن! سب سے اہم بات انھوں نے یہ کہی کہ ہم سعودی عرب کے اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں۔ میرے نزدیک سب سے اہم یہ بات ہے۔ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ ہم سعودی عرب کے اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں اس کے بعد یہ بحث میڈیا میں نہیں ہوسکتی، یہ بحث عوامی مجلسوں میں نہیں ہوسکتی۔

مجاہد بریلوی: آپ تو امریکا کے بھی اسٹرٹیجک پارٹنر تھے افغانستان میں؟

حافظ محمد سعید: جب آپ یہ کہتے ہیں کہ ہم اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں، اس کے بعد یہ مسئلہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان ہے۔ یہ فوجی مسائل ہیں یہ خفیہ مسائل ہیں ان کو کیا درکار ہے؟ آپ کیا دے سکتے ہیں؟ یہ میوچل انڈر اسٹینڈنگ (Mutual understanding) کے ساتھ یہ سارا کچھ ہوسکتا ہے، ہونا چاہیے۔ میرا خیال ہے یہ موضوع ایسا نہیں کہ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گلی، بازار میں اس پر بحث کریں اگر بحث ہو رہی ہے تو غلط ہے۔

مجاہد بریلوی: آپ بھی سڑکوں پر جلسے جلوس کر رہے ہیں؟

حافظ محمد سعید: ہم نے ریلیاں نکالی ہیں تو ہم یہ کہتے کہ سعودی عرب کا وہ پلان جس کے تحت وہ امن قائم کر کے وہاں بغاوت کو ختم کرنا چاہتے ہیں، یہ طریقہ کار درست ہے۔

مجاہد بریلوی: یعنی اس جنگ میں ایران بھی پڑے اور یہ جنگ سعودی عرب اور ایران کی طرف چلی جائے۔

حافظ محمد سعید: میرا خیال ہے ایسا نہیں ہوگا، یمن کا تعلق ایران سے نہیں ہے۔ ایران کا کوئی بارڈر یمن سے نہیں لگتا، نہ کبھی ایران نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہم یمن کے اندر فریق ہیں، افواہیں اور خبریں بہت ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جس طرح سعودی عرب کھل کر میدان میں آیا ہے کیا ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ ہم فریق ہیں اور حوثیوں کو ہم نے اسلحہ دیا ہے۔ جب انھوں نے نہیں کہا تو ہم ایران کو خوانخواہ درمیان میں لے کر آ رہے ہیں۔

مجاہد بریلوی: یہ تو ہمارے وزیر اعظم تک نے بیان میں کہہ دیا کہ یمن کے معاملے میں ایران محتاط رہے، کیوں انھوں نے اس طرح کے الفاظ استعمال کیے؟

حافظ محمد سعید: دیکھیے پاکستان اور ترکی کے درمیان جو معاملات طے ہوئے اس ضمن میں یہ بات آئی تھی۔ بات یہ ہے کہ ایران کا یہ دعویٰ نہیں ہے، نہ ہمیں ایران کو درمیان میں لانا چاہیے، نہ ہمیں سنی شیعہ لڑائی بنانی چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں یہ یہودی اور صیہونی سازش ہے کہ اصل مسئلہ پیچھے رہ جائے اور ہر مسلمان ملک میں شیعہ اور سنی کے درمیان لڑائی شروع ہو جائے۔

مجاہد بریلوی: حافظ صاحب دیکھیں ہم لوگ ہر ایک مسئلہ میں ہندو اور صیہونی کو لے آتے ہیں، لڑتے ہم مسلمان ہیں۔

حافظ محمد سعید: بھائی جان! آپ کو لڑائی نظر آتی ہے، لڑانے والے نظر نہیں آتے۔ دیکھیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک آپ پس پردہ سازشیوں کو بے نقاب نہیں کریں گے تب تک آپ اپنی لڑائیاں ختم نہیں کر سکتے۔ سب سے پہلے آپ یہ دیکھیں کہ کون ہے جو آپ کو لڑانے والا ہے، کون ہے جو فرقہ وارانہ لڑائیاں کرواتا ہے؟ جب تک آپ اس کا پتا نہیں لگائیں گے تب تک ہم حقائق تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

مجاہد بریلوی: فلسطین کی لڑائی میں جو پاکستان (ضیاء الحق) نے کردار ادا کیا، آج تک فلسطین کے عوام اس کو معاف نہیں کرتے۔

اس وقت سعودی عرب پاکستان کی زمینی فوج چاہتے ہیں، فضائیہ نہیں، ویسے سعودی عرب کا بجٹ ہی چھیاسی عرب ڈالر کا ہے، اس کے مقابلے میں ہمارے پاس بجٹ چھ ارب ڈالر کا بھی نہیں ہے۔ ہم سے وہ جو زمینی مدد مانگ رہے ہیں، یہی لوگ کہتے ہیں وہ صحرائی علاقہ ہے۔ یہاں تو پہاڑوں کا معاملہ ہے اور صحراؤں میں لڑائی پہاڑوں کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہوتی ہے۔ حافظ صاحب آپ ہماری فوج کو وہاں بھیجنے کے حق میں مظاہرے کر رہے ہیں؟

حافظ محمد سعید: میرا خیال نہ سعودی عرب نے ایسا عندیہ کبھی دیا ہے۔ ہمیں دنیا کو صحیح بات بتانی چاہیے۔ یہ بات میڈیا میں کہیں نہیں ہے۔ جو چیز پاکستان دے سکتا ہے وہی دے سکتا ہے نا، پاکستان کی لمٹ ایکشن، پاکستان کے مسائل، پاکستان جانتا ہے، سعودی عرب کی کیا ضروریات ہیں وہ جانتے ہیں، میرا خیال ہے ہمیں یہ مسائل ڈسکس کرنے کے بجائے اصولی طور پر یہ کہنا چاہیے کہ ہم سعودی عرب کے ساتھ ہیں، جیسے پارلیمنٹ نے کہا ہے۔ اس کی بعد ان مسائل کو حکومتوں پر اور افواج پر چھوڑ دیا جائے اس کو میڈیا اور عوامی مجلسوں کا موضوع نہ بنایا جائے تاکہ ہمارے معاملات خراب نہ ہوں۔

مجاہد بریلوی: حافظ صاحب آپ کے وفاقی وزیر داخلہ نے بیان دیا، وہ ہیڈ لائن بنا، اس لیے بن رہا ہے نا یہ نہیں کرنا چاہیے تھا، حافظ صاحب! جب یہ میاں صاحب لوگ کہتے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو وعدہ کر کے آئے تھے، ہم کر رہے ہیں، جبھی تو خواجہ صاحب نے پارلیمنٹ میں کہا۔ آپ نا بھی کہیں تو جو پارلیمنٹ میں بات آچکی وہ بات میڈیا میں آ چکی ہے۔ بری، بحری اور فضائیہ امداد ہم سے مانگی ہے۔ وزیراعظم اور ایک حلقہ کے کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہمیں امداد دینی چاہیے، ان کی حکومت مشکل میں ہے۔

حافظ محمد سعید: نہیں، میرا خیال ہے حکومت نے جو پہلے کہہ دیا تھا کہ ہم سعودی عرب کی مدد کریں گے، یہ اس وقت حالت جنگ میں ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ جب ان کے لیے خطرات کھڑے ہوں گے تو پھر مدد کریں گے۔ بھائی وہ تو جنگ میں ہیں۔

مجاہد بریلوی: جنگ تو یمن میں ہو رہی ہے، سعودی عرب میں تو نہیں ہو رہی نا؟

حافظ محمد سعید: کیا ہم سب لوگ اس انتظار میں ہیں کہ یہ جنگ مکہ اور مدینہ کے اندر آئے تو پھر ہم بات کریں گے۔ میرا خیال ہے یہ کوئی حکمت عملی نہیں ہے۔

مجاہد بریلوی: کیا حوثی اتنے طاقت ور ہیں وہ وہاں تک آ جائیں گے؟

حافظ محمد سعید: آپ کے سامنے یہ بیان گزرا ہے، عبدالمالک جو اس وقت حوثی باغیوں کا کمانڈر ہے، اس نے کہا ہے کہ ہمارا ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے، آپ کی نظر میں یہ بیان ہوگا۔ وہ کہتا ہے کہ ہمارا ٹارگٹ مکہ اور مدینہ ہے۔

مجاہد بریلوی: مکہ اور مدینہ کی ریاست ہے، حکومت ہے، بادشاہت ہے۔

حافظ محمد سعید: جب ہم مکہ اور مدینہ کہیں گے تو یہاں ریاست مراد نہیں ہوگی یہاں مکہ اور مدینہ جس وجہ سے معروف ہیں، وہ حرمین ہونگے۔ آپ ذرا اس حقیقت کو سمجھیں۔

مجاہد بریلوی: اس کے تو حفاظت کرنے والے آپ بھی ہیں۔ ساری دنیا کے سارے مسلمان ہیں، صرف بادشاہ نہیں ہیں وہاں کے۔

حافظ محمد سعید: ہم یہی کہتے ہیں کہ اس کی محافظ سب سے پہلے تو اللہ کی ذات، اس کے بعد پوری دنیا کے مسلمان ہیں۔ ہم نے ان کی حفاظت کرنی ہے۔ اٹھارہ سو کلومیٹر کی سرحد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دین ہے۔

حافظ صاحب اور دیگر جماعتیں جو یہ کہہ رہی ہیں کہ ان کا ساتھ دینا چاہئے، یہ تضاد کیوں ہے؟

حافظ محمد سعید: میرا خیال ہے یہ تضاد نہیں ہے، یہ تضاد ختم کیا ہے نواز شریف کے پالیسی بیان نے۔ اصولی طور پر وزیراعظم کی ہی ذمہ داری بنتی ہے اس کنفیوژن کو دور کریں اور انھوں نے کیا ہے۔ ہمیں وزیراعظم کے اس پالیسی بیان کو تسلیم کر کے اس بحث کو ختم کر دینا چاہئے۔

مجاہد بریلوی: کیا آپ کے خیال میں ابہام نہیں رہا کہ پالیسی اسٹیٹ منٹ میں پاکستان کے کسی بھی حکمران کی مختصر ترین گفتگو ہے۔

حافظ محمد سعید: میری گزارش یہ ہے کہ ہم بھی جانتے ہیں اور آپ بھی جانتے ہیں، پارلیمنٹ میں بہت سیاسی مسائل ہوتے ہیں، مصلحتیں ہوتی ہیں، یہ سارا کچھ ہوا ہے، لیکن! کرنا جن لوگوں نے ہے وہ کسی کنفیوژن کا شکار نہیں ہیں، نہ ہماری فوج کسی کنفیوژن کا شکار ہے اور نہ ہماری حکومت کسی کنفیوژن کا شکار ہے۔ شہباز شریف صاحب سعودی عرب کے اندر اپنا اعلیٰ سطحی وفد لے کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہم خوامخواہ اس مسئلہ پر کیوں جھگڑیں......!!!؟

مجاہد بریلوی: ہم اماراتی وزیر کے بیان کو ایک طرف رکھ دیں! جنھوں نے کہا کہ پاکستان کو بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ وزارت خارجہ نے اس ٹیوٹر بیان کو اون کیا ہے۔

حافظ محمد سعید: اس بیان کو شاید ہم نے جلد بازی میں لیا اور جو معنی و مفہوم ہم نے پیش کیا، میرا خیال ہے کہ بات صرف اتنی تھی کہ وہ پاکستان سے جو توقعات رکھتے تھے، پاکستان ہمیشہ جس طرح عربوں کے ساتھ کھڑا ہوا ہے، لیکن! اس قرارداد میں پاکستان کی اندر کی مصلحتیں زیادہ نظر آتی ہیں بجائے مسئلے کو سلجھانے کے۔ یہ قرارداد دیکھ کر ہی انھوں نے شکوہ کیا ہے آپ سے، بھائی کو بھائی سے شکوہ کرنے کا حق تو حاصل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجاہد بریلوی: تو آپ کو یقین ہے کہ یہ جنگ جلد از جلد اپنے انجام کو پہنچ جائے گی۔

حافظ محمد سعید: مجھے امید ہے اور ہماری دعا ہے اللہ کرے یہ جھگڑا جلد ختم ہو اور وہاں علاقے میں امن ہو، ہم یمن کا امن اور سعودی عرب کی حفاظت چاہتے ہیں تاکہ حرمین کی حفاظت ہو۔ اور جماعۃ الدعوۃ اس وقت پورے پاکستان میں یہی تحریک چلا رہی ہے، جماعتوں کو اکٹھا کر رہی ہے اور واضح کر رہی ہے کہ یہ جنگ حقیقت میں وہاں ایک ملک (یمن) میں امن کے قیام کے لیے ہے، ہمیں اس مسئلہ میں سعودی عرب کا ساتھ دینا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت نیوز

13اپریل2015

گریبان اپنا اپنا

اینکر: مطیع اللہ جان

سوال: حافظ صاحب وزیراعظم کے اس بیان کے بعد ایک چیز تو واضح ہوگئی کہ یمن کے لیے پاکستانی فوج نہیں بھیجے جائیں گے، مگر سعودی عرب کے دفاع کے لیے ضرور بھیجے جائیں گے۔ کیا آپ اس سے مطمئن ہیں یا نہیں؟

جواب: دیکھیے بات یہ ہے کہ نواز شریف صاحب کے بیان سے کنفیوژن بہت حد تک دور ہوا ہے۔ آپ ذرا ان کی ایک بات پر غور کریں وہ یہ کہ انھوں نے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کا اسٹریٹیجک پاٹنر ہے یہ بات اس قدر اہمیت رکھتی ہے کہ میرا خیال ہے جو حقائق کو اور اس بات کی گہرائی کو کھلے لفظوں میں جا کر سمجھ سکتے ہیں ان کے لیے کوئی بات پھر ایسی نہیں رہ جاتی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان مسائل کو شاید ہم اوپن لی اس طرح ڈسکس نہیں کر سکتے، ملکوں کی پالیسیاں، ملکوں کے مسائل اس قدر گھمبیر ہوتے ہیں کہ ہم ہر بات اس طرح اوپن نہیں کر سکتے، تو نواز شریف صاحب نے دو تین باتیں بہت اہم کہی ہیں، ان پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم عربوں کے اتحاد سے الگ نہیں رہیں گے۔ پھر انھوں نے یہ کہا ہے ہم حوثی باغیوں کی مذمت کرتے ہیں، منصور الہادی کی جائز حکومت کو ہم وہاں قائم دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہی بات تو سعودی عرب نے کہی ہے اسی بات پر تو مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ اور پھر آپ جب یہ کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ ہم ان کے اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں تو میرا خیال ہے کہ اس کے بعد یہ اوپن بحثیں ختم ہونی چاہیں، حکومتوں کے آپس کے معاملات ہیں ان کو آپس میں ڈسکس کر کے چلانا چاہیے۔ سعودی عرب کو کیا ضرورت ہے؟ وہ اسٹرٹیجکلی کیا چاہتے ہیں؟ آپ کیا دے سکتے ہیں؟ یہ باتیں میرا خیال ہے کہ ٹاک شوز کی نہیں ہیں۔ یہ حکومتوں کے درمیان ہونی چاہیے اور ان کو اسی حد تک رکھنا چاہیے۔

س: اچھا، حافظ صاحب! چلیں یہ باتیں اگر ٹاک شوز کی نہیں ہیں کم از کم اصول اور پالیسی پر تو بات کرنا ہمارا حق ہے نا؟ اور لوگوں کا حق ہے نا؟ یہ جاننا کہ ان کی منتخب حکومت کیا کر رہی ہے اور کیا پالیسی بنا رہی ہے؟ تو آپ ذرا وضاحت کر دیں کہ وزیر اعظم نے بار بار کہا ہے کہ اگر سعودی حکومت کو کوئی خطرہ ہوا تو ہم فوج بھیجیں گے۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ آج کے دن اس وقت سعودی حکومت کو اتنا خطرہ ہے کہ ہمیں اپنی فوجیں بھیج دینی چاہیے؟

جواب: دیکھیں میرے بھائی! بات یہ ہے کہ سعودی بارڈر جو تقریباً اٹھارہ سو کلو میٹر یمن اور سعودی عرب کے درمیان ہے، اس پر متعدد حملے ہو چکے ہیں، سعودی فوجی بارڈر کے اوپر شہید ہوئے ہیں، بار بار جھڑپیں ہوئی ہیں، تو اور خطرات کس کو کہتے ہیں، یہ کیا بات ہے کہ باغی شہروں کے اندر گھس جائیں، جس طرح یمن کے اندر قبضے کرتے گئے، کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ سعودی عرب کے اندر آ کر قبضے کرنا شروع کر دیں گے تو پھر خطرات شروع ہوں گے؟ تو میں سمجھتا ہوں کہ جو جنگی حکمت عملی کی ''الف، ب'' نہیں سمجھتا وہ ایسی بات کر سکتا ہے۔

س: تو حافظ صاحب! یہ جنگی حکمت عملی اور جنگوں کا ٹھیکہ صرف پاکستان کی مسلمان فوج نے اٹھایا ہوا ہے؟ آخر سعودی فوج خود کیوں نہیں اپنے ملک کا دفاع کرتی؟

ج: دیکھیں بات یہ ہے کہ پاکستان نے ٹھیکہ نہیں اٹھایا ہوا، لیکن! پاکستان معاہدوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندر دیکھیں جب آپ کو ضرورت تھی تو آپ نے امریکہ کے ساتھ اسٹرٹیجک پارٹنرشپ بنائی تھی، اس وقت تو کوئی نہیں بولا کہ ہمارا امریکا کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ طالبان کی جائز حکومت اس نے جس طرح تباہ کی ہے، ہم نے بڑی آسانی کے ساتھ کہا، ہمارا امریکا کے ساتھ تعلق ہے، معاہدے ہیں، ہم پارٹنر ہیں۔ اس وقت تو ساری بات ہوتی رہی، سعودی عرب تو ہمارا ملک ہے۔

س: تو ہمیں وہ ہی کرنا چاہیے؟ جو ماضی کی غلطیاں تھیں وہ پھر سے دہرانی چاہییں ہمیں؟

ج: نہیں میں نہیں کہتا وہ غلطی تھی، اگر آپ اس وقت اپنے بھائی کی مدد کرتے ہیں اور مدد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یمن میں امن قائم ہو تو یہ کسی کی مخالفت نہیں، نہ یہ ایران کی مخالفت ہے نہ کسی اور کی مخالفت ہے، میں سمجھتا ہوں پاکستان کو مسلمانوں کا ایک دفاعی مرکز ہونے کی حیثیت سے یمن کے امن کو قائم کرنے کے لیے سعودی عرب کا ساتھ دینا چاہیے۔

س: اگر پاکستانی فوجی جو وہاں جاتے ہیں تو کیا ان کو یمن کے اندر بھی کارروائیاں کرنی چاہئیں، سعودی عرب کے دفاع کے لیے؟

ج: میرا خیال ہے کہ یہ ساری باتیں فوجی ماہرین پر چھوڑنی چاہییں، میں نہیں سمجھتا ہم یہ فیصلے کر کے لوگوں کو مطمئن کر لیں گے۔

س: مگر! حافظ صاحب آپ بھی "ماشاء اللہ" کافی ماہر ہیں، فوجی معاملات کے حوالے سے تو آپ یہ بتانا چاہیں گے کہ اگر حکومتِ پاکستان نے تاخیر کی فوج بھیجنے میں تو کیا آپ نجی سطح پر یا اپنے مذہبی بنیاد پر ان لوگوں کا جا کے دفاع کریں گے، یعنی سعودی عرب کا؟

ج: دیکھیں! بات یہ ہے کہ نہ سعودی عرب نے ڈیمانڈ کی ہے نہ کرے گا نہ میرا خیال ایسا ہوتا ہے، یہ ملکوں کے درمیان فوجی معاملات ہیں۔ جماعۃ الدعوۃ یہ کرے گی کہ یہاں پاکستان میں سعودی عرب اور حرمین کے حق میں ایک اتحاد کی فضا پیدا کرے۔ ان شاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبات

پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ......نمبر 1

10/4/2015

حرمین کی شان اور یہودیوں کے ایجنٹوں کی سازشیں

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾

[آل عمران : ٩٦، ٩٧]

”بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا، یقیناً وہی ہے جو بکہ میں ہے، بہت با برکت اور جہانوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو کوئی اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج (فرض) ہے، جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو بے شک اللہ تمام جہانوں سے بہت بے پروا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے یہ ساری کائنات بنائی ہے اور اس میں انسانوں کو پیدا کر کے ان کی تخلیق کا مقصد بیان فرمایا: کہ ہم نے سب سے اعلیٰ اشرف مخلوق انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ وہ عبادت کیسے ہو گی، انسانوں کی تخلیق کا مقصد کیسے پورا ہو گا؟ اللہ تعالیٰ نے اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ...... نمبر1

10/4/2015

حرمین کی شان اور یہودیوں کے ایجنٹوں کی سازشیں

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ آيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ إِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾

[آل عمران : ۹۶، ۹۷]

”بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا، یقیناً وہی ہے جو بکہ میں ہے، بہت با برکت اور جہانوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو کوئی اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج (فرض) ہے، جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو بے شک اللہ تمام جہانوں سے بہت بے پروا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے یہ ساری کائنات بنائی ہے اور اس میں انسانوں کو پیدا کر کے ان کی تخلیق کا مقصد بیان فرمایا: کہ ہم نے سب سے اعلیٰ اشرف مخلوق انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ وہ عبادت کیسے ہو گی، انسانوں کی تخلیق کا مقصد کیسے پورا ہو گا؟ اللہ تعالیٰ نے اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے انبیاء کے ذریعے اپنے دین کو نازل فرمایا اور اپنی زمین پر عبادت کا سب سے بڑا مرکز بیت اللہ کو مقرر فرمایا:

﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ فرمایا کہ سب سے پہلا گھر جو انسانوں کی عبادت کے لیے بنایا گیا وہ مکہ شہر میں اللہ کا گھر ہے۔ جو بڑا ہی برکتوں والا ہے۔ جس کے ساتھ اللہ کی زمین پر آسمانوں سے برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ کیا مطلب ہے؟ یہ گھر جو عبادت کے لیے مقرر کیا گیا اگر انسان اسے اپنا مرکز بنالیں گے اور ہر چیز کو اس سے وابستہ کر لیں گے تو اللہ کی طرف سے تمام انسانوں پر، تمام علاقوں پر، برکتیں ہی برکتیں نازل ہوں گی ﴿هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ اور یہ ہدایت ہے، ہدایت دینے والا مرکز ہے، رہنمائی کرنے والا مرکز ہے۔ کس کے لیے؟ ﴿لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ تمام جہانوں کے لیے، تمام براعظموں کے لیے۔ انسان زمین کے جس حصے پر بھی آباد ہیں ان کو ہدایت اللہ کے اس گھر سے ملے گی اور پھر قیامت تک ملے گی، عالمین کے مفہوم میں یہ بھی شامل ہے کہ قیامت تک جتنی قومیں، جتنے انسان، جتنے معاشرے اس زمین پر آباد ہوں گے سب کو رہنمائی اللہ کے اس گھر سے ملے گی۔ ﴿فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ﴾ فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے بڑی نشانیاں رکھ دی ہیں۔ اللہ اکبر! بیت اللہ خود اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہے، پھر اس کے اندر جو حجر اسود لگایا گیا وہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت سے ایک پتھر بھیجا کہ اس کو میرے گھر کے اندر لگا دو اور فرمایا کہ جو بیت اللہ کا طواف کرتا ہے اور حجر اسود پر بوسہ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پتھر کو آنکھیں عطا فرمائے گا۔ ہر بوسہ دینے والے کو وہ پہچانے گا اور سفارش کرے گا۔ اللہ اکبر! پھر اس گھر کے اندر اللہ تعالیٰ نے زم زم کا کنواں جاری کر دیا، چشمہ نکال دیا، یہ بہت بڑی اللہ کی نشانی ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے، جہاں نہ زراعت ہے، نہ پانی ہے، خشک پہاڑ ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے یہی کہا تھا۔ ﴿رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ﴾ اے اللہ! تو نے حکم دیا میں اپنے بیٹے اور اس کی ماں کو اس جگہ پر چھوڑ دوں جہاں نہ کوئی زراعت ہے، نہ کھانے پینے کی کوئی چیز ہے، کچھ بھی نہیں۔ ﴿ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ ﴾ جہاں زمین سے کچھ نہیں اگتا، کچھ پیدا نہیں ہوتا، نہ پانی، نہ کوئی کھانے کی چیزیں، اے اللہ! تو نے مجھے حکم دیا ہے اور میں تیرا بندہ، تیرا حکم ماننے والا ہوں، جو تو حکم دیتا ہے میں مانتا ہوں، میں اپنے بیٹے کو جو تو نے اتنی دعاؤں کے بعد اتنے لمبے انتظار کے بعد عطا کیا۔ میں اسے، اس کی ماں کو، یہاں چھوڑے جا رہا ہوں، کوئی زراعت، کوئی پانی، کوئی سلسلہ یہاں ہے ہی نہیں، تھوڑا سا پانی چھوڑ کر گئے تھے ابراہیم علیہ السلام پانی ختم ہو گیا اور کھانے کے لیے کچھ کھجوریں دے کر گئے تھے۔ یہاں واضح کیا تھا کہ انسان کے بس میں تو اتنا ہی ہے کہ اپنے کھانے کی تھوڑی سی خوراک کا بندوبست کر لے، کچھ پانی کا بندوبست کر لے۔ ہمیشہ کے لیے کھلانا پلانا یہ رب کا کام ہے۔ جب اللہ کے توکل پر اس کے حکم پر عمل کرتے ہوئے چھوڑنا ہے۔ تو یہ بچے کی ماں کو تسلی دینے کے لیے تھا کہ تھوڑا سا پانی اور تھوڑی سی کھجوریں دے کر جا رہا ہوں، لیکن! جب ام اسماعیل نے کہا کہ آپ کس کے حوالے کر کے جا رہے ہیں؟ یہاں تو ہے ہی کچھ نہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا کہ میں نے آپ کو اللہ کے حکم سے چھوڑا ہے۔ میں اللہ ہی کے سپرد کر کے جا رہا ہوں تو ہاجرہ نے کہا کہ اگر اللہ کے سپرد کر کے جا رہے ہو اور حکم اس کا ہے تو ہم بھی اس پر راضی ہیں ہمیں بھی کوئی پریشانی نہیں ہے۔ جتنا مضبوط ایمان ابراہیم کا تھا، جو توکل کی کیفیت اللہ پر ابراہیم علیہ السلام کی تھی وہی ہاجرہ کی تھی۔ کہتی ہیں پھر ٹھیک ہے، اگر اللہ چاہے تو پھر کوئی پریشانی نہیں وہی ذمہ دار ہے، وہی دے گا؟ پانی ختم ہو گیا اماں جی بھاگی پھر رہی ہیں بچہ بلک رہا ہے۔ دودھ بھی ختم ہو گیا، چھاتیں خشک ہو گئیں، کہاں سے پانی ملے گا؟ صفا پہاڑی پر چڑھ کر دیکھتی ہیں کہیں دور دراز کسی جگہ پر کوئی چیز نظر آ جائے، کوئی پانی کا گھونٹ مل جائے، نہیں ملتا! صفا سے اترتی ہیں، بھاگتی ہوئی مروہ پہاڑی پر چڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہیں وہاں جا کر پانی کو دیکھتی ہیں کچھ مل جائے، کچھ نظر نہیں آتا، لیکن! ماں سے بچے کا بلکنا برداشت نہیں ہوتا۔ بچہ بھوکا ہے ماں نہیں برداشت کرتی پھر بھاگ کر صفا پہاڑی پر چڑھ جاتی ہیں۔ دیکھتی ہے کچھ نہیں نظر آتا، پھر اُترتی ہے بچے کی حالت دیکھتی ہے برداشت نہیں ہوتی، پھر مروہ پر چڑھ جاتی ہیں سات مرتبہ پہاڑوں پر چڑھ چڑھ کے دور دراز تک پانی دیکھا کہیں نہیں ملا۔ آپ بھی حج کرنے، عمرہ کرنے جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ! اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں: اپنے نبی کو کہ چکر تو تمھاری ماں ہاجرہ نے لگائے تھے جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آئے ہیں۔ کیونکہ! ان کی قربانیاں بہت عظیم تھیں۔ تو اے نبی! آپ اپنی امت کو، ان مسلمانوں کو حکم دے دو کہ ابراہیم علیہ السلام والا ایمان پیدا کرنے کے لیے اور مسلمانوں کی خواتین بھی اماں ہاجرہ والا ایمان اپنے اندر پیدا کرنے کے لیے جب حج عمرہ کے لیے آیا کریں تو اسی طرح صفا مروہ کے اوپر چڑھ کے، دوڑ دوڑ کے چکر لگا کے، اپنے ایمانوں کو اپنے دلوں کے اندر اسی طرح محفوظ کرلیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں۔ بیت اللہ خود بہت بڑی نشانی ہے وہاں صفا ہے۔ وہاں مروہ ہے۔ سبحان اللہ! ساتویں مرتبہ مروہ پر کھڑی ہیں، پانی دیکھ رہی ہیں۔ اللہ سے التجائیں کر رہی ہیں یا اللہ! کہیں پانی نہیں ہے۔ بچے کی حالت تو حالت! اپنی بھی عجیب ہوگئی، پر ماں اپنی اتنی پرواہ نہیں کرتی جتنی بچے سے پیار کرتی ہے۔ کہتی ہے یا اللہ! یہاں پر تو کچھ ہے ہی نہیں، کچھ نہیں نظر آیا، اللہ کہتا ہے میری بندی! میں نے تو ان چکروں کو بھی اپنے دین میں اپنی شریعت میں شامل کرنا تھا! حکمت میری یہ تھی کہ اس کو میں نے دعوت بنانا ہے۔ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لیے تربیت کا ایک نظام بنانا ہے۔ اب دیکھ ذرا غور سے! دیکھ پانی تو نکل آیا ہے۔ جب غور سے دیکھتی ہیں مروہ پہاڑی پر کھڑی ہوئی کہ! بچہ لیٹا ہوا ہے اور پانی بچے کے سامنے نکل رہا ہے۔ چشمہ پھوٹ پڑا ہے۔ اللہ اکبر! اماں کو فکر ہوئی، بھاگی بھاگی آتی ہے اور آکر بچے کو اٹھا کر کیا کہتی ہے۔ زم زم عبرانی زبان، اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت کی فلسطینی زبان میں کیا کہہ رہی ہیں؟ زم زم۔ پھر مٹی اٹھا کر اس کے گرد ایک باڑ بنا رہی ہیں جس کو پنجابی میں وٹ کہتے ہیں۔ وٹ بنا رہی ہیں، مٹی جمع کر رہی ہیں، پانی اُبل رہا ہے، بڑا تیز چلنے لگا ہے، وہ کہتی ہیں زم زم، زم زم، رک جا رک جا۔ خیال کیا کہ پانی ضائع نہ ہو جائے، جلدی سے، تیزی سے، مٹی اکٹھی کر کے اس پانی کو روک لوں۔ کہہ رہی ہیں زم زم، زم زم۔ اماں جی کی زبان سے جو الفاظ نکلے انھیں بھی اللہ نے پسند کیا۔ میرے عزیز بھائیو! جن کی قربانیاں اللہ کے ہاں قبول ہو جائیں، جو انسان اللہ تعالیٰ کو پسند آ جائیں پھر ان کی ہر بات کو ہی اللہ نشانی بنا دیتا ہے۔

﴿فِيهِ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ مَّقَامُ إِبْرَٰهِيمَ﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: نشانیاں تو بہت ہیں، ہر نشانی سے تمھیں اللہ کے دین کا پتا چلے گا، لیکن! ان نشانیوں میں سے ایک مقام ابراہیم ہے۔ جہاں ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے، جس پتھر پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات اس پتھر پر محفوظ کر دیے۔ اللہ اکبر! ایک طرف کیفیت کیا ہے؟ خشک پہاڑ، وہاں نہ کوئی زراعت ہے، نہ کوئی کھانے پینے کی چیز ہے۔ اور دوسری طرف اس گھر میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی بات سمجھائی ہے۔ آج ہماری حکومتیں جو بھاگی بھاگی پھرتی ہیں، کہیں سے دولت مل جائے، دولت سے ترقی ہو گی۔ کیونکہ ہم نے یورپ کے مقابلہ میں کھڑے ہونا ہے، ہم نے جاپان اور چین کے مقابلہ میں اپنی معیشت کو مستحکم کرنا ہے، ترقیاں کرنی ہیں، آج کل مسلمانوں کے یہ ذہن، مادہ پرستی کا ذہن، جو مغرب نے دیا ہے اور پھر اس کے بعد اس مادہ پرستی کے بطن سے سیکولرازم اور الحاد پیدا ہوا، جس نے مسلم معاشروں کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ مسلمان ملکوں میں اللہ تعالیٰ کا دین بھی باقی نہیں رہ سکا۔ یہ وہ سوچ ہے جو مسلمانوں کی حکومتوں، مسلمانوں کے سیاست دانوں اور جتنے پڑھے لکھے لوگ ہیں ان کی سوچوں میں یہ چیزیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخل ہو چکی ہیں۔ اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ﴿ فِيهِ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ ﴾ یہ آب و گیاہ علاقہ ہے، خشک پہاڑ ہیں، پانی نہیں ہے، زراعت نہیں ہے، کچھ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کہتا ہے تمھارا مرکز اس جگہ پر بنا کے تمھارا ذہن بنانا چاہتا ہوں کہ تمھاری ترقیوں کی بنیاد، تمھاری خوشحالیوں کی بنیاد، تمھاری ملت کی، امت کی بنیاد یہ دولتیں نہیں قربانیاں ہیں۔ یہ ہے اصل بات، یہ ہے اصل دعوت۔ یہاں تمھارا مرکز بنا رہا ہوں اس مرکز سے تمھیں کیا ملے گا؟ فرمایا: دو چیزیں ملیں گی ﴿ مُبَارَكًا وَهُدًى ﴾ یہ دو چیزیں تمھیں اس مرکز سے ملیں گی۔ ایک کھانوں کی برکت ملے گی، کیا خیال ہے! یہ جو زم زم کا چشمہ ہے، یہ کہاں سے نکلا ہے۔ بڑی ریسرچ بڑے بڑے تھیسز لکھے گئے ہیں کہ زمین کے اندر ایسا ہوتا نہیں ہے، ایسا راستہ نہیں ہے کہ جس سے یہ چشمہ ابل سکتا ہو۔ سب کی عقلیں حیران، سب کے علم بے بس، سب کی تحقیق کے دائرے ختم، اللہ تعالیٰ یہی ثابت کرنا چاہتا ہے کہ "مُبَارَكًا" اللہ تعالیٰ یہ چیزیں آسمانوں سے نازل کرتا ہے۔ تمھارے علم جہاں بند ہو جاتے ہیں۔ تمھاری تحقیق، تمھارا ریسرچ کا کام جہاں ختم ہو جاتا ہے، وہاں میرے رب کے نظام کا آغاز ہوتا ہے۔ آج کل بھی نئی سے نئی تحقیق کرنے والے لوگ آئے، انھوں نے کہا مسلمان کیا تحقیق کر سکتے تھے! عباسی دور کے بڑے بڑے ماہرین نے تحقیق کی وہ بھی کامیاب نہ ہو سکے۔ کچھ لوگوں نے کہا ہم کرتے ہیں، یہ کون سی بات ہے کہ زمین کے نیچے پانی نہ ہو اور ایک ایسا چشمہ وہاں سے نکل آئے کہ جس چشمے میں ہزاروں سال گزر جانے کے بعد پانی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے صلیبی عیسائی ماہرین نے، علم اور فن کے ماہرین نے تحقیق کے ماہرین نے بہت ٹکریں ماریں، لیکن بے سود ﴿ فِيهِ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ ﴾ بات یہ سمجھ آئی ﴿ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَٰلَمِينَ ﴾ برکتیں آسمانوں سے آتی ہیں۔ دو چیزیں آسمانوں سے آئی ہیں: ﴿ مُبَارَكًا وَهُدًى ﴾ برکتیں بھی اور ہدایت بھی آسمان سے آتی ہے۔ ان دو چیزوں کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ہے، جو آسمان سے آنے والی ہدایت کو قبول کرتے ہیں، پھر اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ آسمان سے ان کے لیے برکتیں بھی نازل کرتا ہے، جو آسمانی ہدایت کو تو مانے نہ، وہ سمجھے راہنمائی تو ادھر سے ملے گی۔ یہاں کے علوم، یہاں کے فنون، یہاں کے ادارے، یہاں کے سسٹم، یہاں سے ہمیں سب کچھ ملے گا۔ چائنا نے کہاں سے کہاں ترقی کر لی، ہم راہنمائی وہاں سے لیں گے۔ مغرب نے اتنی بڑی ترقیاں کہاں سے کر لیں ہم وہاں سے راہنمائی لیں گے، ایک ہے فنی طور پر ان چیزوں کو سمجھنا سیکھنا، اس کے متعلق شریعت نے کوئی پابندی نہیں لگائی۔ جب معرکے ہوا کرتے تھے تو نبی ﷺ کی زندگی میں فتوحات کا دائرہ وسیع ہوا، مسلمان یمن تک پہنچنے لگے تو اس دور کے بڑے بڑے ماہرین جب گرفتار ہو کر آتے تھے تو نبی ﷺ فرماتے تھے ان سے طریقے سیکھو۔

منجنیق کیسے بنائی ہے؟ عرب کے لوگو، مکہ اور مدینہ کے باسیو تم نے تو صرف، تیر اور تلوار سے لڑنا سیکھا ہے۔ اس سے زیادہ اس علاقے میں کوئی مہارت نہیں تھی، لیکن! یہ یمن کے رہنے والے، یہ دور دراز کے رہنے والے لوگ، یہ لڑائیوں کے لیے توپیں استعمال کرتے ہیں، منجنیق ان کو کہا جاتا تھا یہ نئی سے نئی چیزیں تیار کرتے ہیں، تو سیکھو ان سے، پڑھو ان سے، یہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔ حدیث میں موجود ہے کہ توپ بنانے کا طریقہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان لوگوں نے سیکھایا جو جنگوں میں معرکہ کے اندر باقاعدہ غلام بن کر آتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ ان سے سیکھو، ان سے سمجھو۔ یہاں بھی ایک نکتہ ہے، جب کوئی غلام بن کر سکھاتا ہے تو اس کا طریقہ اور ہوتا ہے اور جب آقا بن کر کوئی سکھاتا ہے تو اس کا طریقہ ہی اور ہوتا ہے۔ تم نے امریکہ سے جو سیکھا اس کو آقا مان کر، تم نے مغرب سے جو سیکھا اس کو بڑا تسلیم کر کے، تم دنیا کی بڑی طاقتوں کو بڑا سمجھ کر ان سے سیکھتے ہو، اللہ کے نبی ﷺ کیا کرتے تھے کہ کسی کو آقا نہیں مانتے تھے کسی کافر کو بڑا نہیں مانتے تھے، جو جنگوں کے اندر غلام بن کر آتے تھے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ صحابہ کو کہتے تھے ان سے سیکھو۔ فرق کیا ہوتا تھا؟ آقا بن کر کسی سے سیکھنا اور غلام بنا کر کسی سے سیکھنا، جب آپ غلام سمجھ کر کسی سے سیکھیں گے تو صرف فنون حاصل کریں گے۔ جب کسی کو آقا بنا کر سیکھیں گے تو اس کی ہر چیز، اس کا ذہن، اس کی فکر، اس کا نظریہ ماننے پر آپ مجبور ہوں گے۔ یہ حقیقتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اللہ کے رسول نے یہ پابندیاں قطعاً نہیں لگائیں کہ آپ تحقیق نہ کریں، آپ علوم اور فنون میں آنکھیں بند کر کے، پیچھے ہو کر بیٹھ جائیں، یہ کہیں نہیں کہا، آپ نے راستے کھولے ہیں، آپ نے جدید سے جدید علوم جو اس دور میں ہوتے تھے، جو لوگ قیدی بن کر آتے نبی ﷺ فرماتے ان سے زبانیں سیکھو۔ اللہ اکبر! یہ ساری زبانیں سیکھو، اور آپ فرماتے جو کسی قوم کی زبان سیکھتا ہے وہ اس قوم کے شر سے بچ سکتا ہے۔ اس کے مکر و فریب سے بچ سکتا ہے۔ کیا مطلب کہ مسلمانو! تم نے زبانیں سیکھنی ہیں۔ تم نے انگریزی سیکھنی ہے، تم نے دنیا بھر کی زبانیں سیکھنی ہیں۔ اللہ کے نبی نے دنیا بھر کی زبانیں سیکھنے کا مقصد کیا مقرر کیا ہے کہ ان کے مکر و فریب سے ان کی سازشوں سے تم بچ سکو۔ یہ نہیں کہ تم ان کی غلامیوں کو قبول کر لو، یہ نہیں کہ انگریزی زبان منہ چبا (ٹیڑھا) کر کے، بول بول کے اپنے اندر فخر محسوس کرو کہ ہم اپنے آقاؤں کی زبانیں بولتے ہیں۔ اللہ کے نبی کی یہ تعلیم ہرگز نہیں تھی۔ ہر بات بڑے غور سے سمجھنے کی ہے۔ ﴿مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾ فرمایا: یہ گھر اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے اندر خشک زمین میں جہاں دنیا کے وسائل نہیں ہیں وہاں بنایا ہے۔ سبحان اللہ! بیت المقدس بھی اللہ کا گھر ہے۔ کہاں ہے؟ فلسطین میں ہے، یروشلم میں ہے، بیت المقدس میں ہے۔

بیت المقدس کہاں ہے؟ اس وقت یہ سارا شام کا علاقہ تھا۔ اس سارے علاقے کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام کہا جاتا تھا اور یہ دنیا کا سب سے زیادہ آباد خطہ تھا۔ دنیاوی وسائل کے اعتبار سے یہ دنیا کا سب سے زیادہ شاندار اور خوبصورت اور پروقار حصہ تھا۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے مسجد اقصیٰ بنوائی اور پہاڑوں میں، خشک زمین میں، بیت اللہ بنوایا۔ اللہ اکبر! اور اس مسجد اقصیٰ کو بیت المقدس کو شام کے یروشلم کے علاقے میں بنوایا اور اللہ کی شان دیکھو! دونوں گھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے ابراہیم علیہ السلام سے بنوائے۔ جب ہجرت کر کے آئے تو نمرود نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا، بڑی سزا دی۔ کہا کہ تم ہمارے سامنے کھڑے ہو کر بات کرتے ہو؟ میں رب ہوں، ساری دنیا میرے سامنے سجدے کرتی ہے، اور اے ابراہیم! تم کہتے ہو کہ نمرود تو جھوٹا ہے۔ تو میں یہ برداشت نہیں کروں گا، اگر تیرے جیسے اور بھی تیرے ساتھ مل گئے تو میری خدائی کو بڑا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ تو میں اس خطرے سے بچنے کے لیے تجھے آگ میں جلاؤں گا: ﴿حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ﴾ یہ اس نے حکم دے دیا، آگ جلائی گئی، ابراہیم علیہ السلام کو سزا دی گئی۔

ابراہیم علیہ السلام نے کہا تو جھوٹا ہے، میرا رب تو آسمانوں میں ہے۔ اس نے مجھے بھی پیدا کیا ہے اور تجھے بھی پیدا کیا ہے۔ اس نے سب کو پیدا کیا ہے، تو، تو کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ یہ واقعات تو آپ سنتے رہتے ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا گیا اللہ تعالیٰ نے اپنے ابراہیم کو اس آگ سے محفوظ رکھا۔ آگ نے کچھ نہیں بگاڑا۔ کچھ نہیں جلایا، زندہ سلامت ابراہیم علیہ السلام آگ سے باہر آ گئے، ماحول میں تبدیلی آنے لگی۔ بڑے بڑے لوگ مسلمان ہونے لگ گئے۔ اللہ اکبر! یہاں ایک بہت بڑی دعوت بھی ہے، دعوت کا ایک نکتہ بھی ہے، کئی دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ بندہ بڑی محنت کرتا ہے بڑا وقت لگاتا ہے، لیکن! اس کو کوئی نتیجہ نہیں ملتا، لیکن! اللہ تعالیٰ اس سے کوئی ایسا کارنامہ کروا دیتے ہیں کہ سارا پچھلا زمانہ، ساری محنتیں اکٹھی ہی کام آ جاتی ہیں، پھر اللہ تعالیٰ بڑی تبدیلی لے آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بار بار کہتا ہے، نبیوں کے لیے کہتا ہے۔ نبیوں کی وراثت کو سنبھالنے والی امت محمدیہ کو بھی یہی سمجھاتا ہے کہ جلد بازی نہ کیا کرو۔ وقت ہم نے مقرر کیے ہوتے ہیں کہ کام کب لینا ہے کس سے لینا ہے، وقت کیا ہے؟ ہم نے تبدیلیاں کب پیدا کرنی ہیں۔ تم محنتیں کرتے جاؤ کام کرتے جاؤ اللہ کے حکموں کو پورا کرتے جاؤ...... وقت اللہ نے مقرر کر رکھا ہے کہ سب کا نتیجہ کب نکلنا ہے، تم جلد بازی نہ کیا کرو، ہر بات میں بہت بڑی بڑی باتیں ہیں، ہر چیز میں بہت بڑی دعوت ہے، بہت بڑے بڑے نکتے ہیں۔ اللہ اکبر! تو ابراہیم علیہ السلام اپنی دعوت کو کنعان میں مکمل کرتے ہیں، یہ عراق کا علاقہ تھا، یہ جہاں نمرود بادشاہ تھا اور ابراہیم علیہ السلام کو اتنی بڑی سزا دی گئی تھی اور اس کے بعد اتنی بڑی تبدیلی آ گئی تھی۔ اس کے بعد اللہ نے حکم دیا کہ اے ابراہیم! اب یہاں جتنا کام ہونا تھا ہو گیا، جو کرنا تھا آپ نے کر لیا اب آپ یہاں سے ہجرت کرو اور شام چلے جاؤ، فلسطین پہنچ جاؤ، وہاں جا کے کام کرنا ہے، کیا مطلب؟ یہ گھر، یہ علاقے، یہ زمینیں، یہ جائیدادیں کوئی چیز نہیں ہیں۔ بھائیو! یہ سب وقتی طور پر ہے۔ جہاں انسان رہتا ہے وہاں کھاتا بھی ہے، وہاں شادیاں بھی کرتا ہے، وہاں رشتہ داریاں بھی ہیں۔ لیکن! ایمان والوں کے راستے کی رکاوٹ نہیں بننی چاہئیں، نہ یہ زمین، نہ جائیدادیں اور جو بھی معاملات ہیں۔ ہر وقت ہجرتوں کے لیے تیار، قربانیوں کے لیے تیار، یہ اسلام ہے۔ کہا چلو اب عراق چھوڑو اور شام کی طرف چلو، اب شام میں کام کرنا ہے۔ اب آپ کی ڈیوٹی شام میں لگ گئی ہے وہاں جا کے دعوت دینی ہے۔ وہاں عراق سے زیادہ خطرناک لوگ آباد تھے، بڑے بڑے سازشی قسم کے انتہائی برے ذہن رکھنے والے، زمین جن کی اچھی ہو، آباد ہو، پیداواریں جہاں بہت ہوں، دولتیں وہاں بہت ہوں، وہاں اللہ کی نافرمانی بھی بہت ہوتی ہے، کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلو شام میں چلو، ڈیوٹی آپ کی وہاں ہے، دیر تو ہے ہی نہیں، انکار ہے ہی نہیں کہ جی میرا یہ آبائی علاقہ ہے، میرا بچپن یہاں گزرا ہے، میری برادری یہاں رہتی ہے، یہاں اتنا کچھ، میں نے یہاں اتنی محنت کی ہے، اتنی قربانیاں دی ہیں، اب وقت آیا ہے نتیجہ حاصل کرنے کا، اب تو نمرود زچ ہو گیا ہے ناکام ہو گیا ہے..... اللہ اکبر! ابراہیم علیہ السلام اپنی اہلیہ سارہ کو لے کر ہجرت کے سفر کو روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ بیت المقدس یروشلم کا سارا علاقہ شام کا حصہ تھا، وہاں تبلیغ کا کام شروع کر دیا، وہاں اپنی دعوت کا سلسلہ شروع کر دیا۔

اللہ نے فرمایا: یہاں یہ جو گھر ہے اس کو بھی سیدھا کرو، یہ مسجد اقصیٰ، بیت المقدس، جو مسلمانوں کا قبلہ بنایا گیا اس کی آپ نے مرمت کرنی ہے، یہ کام کرنا ہے، اس کو کھڑا کرنا ہے، یہ بھی ہو گیا پھر جب اللہ نے ایک بیٹا دیا، کہا اس کو وہاں چھوڑ کے آؤ، مسلمانوں کا مرکز میں نے بیت المقدس نہیں بنانا، شام کو میں نے مسلمانوں کا مرکز نہیں بنانا مرکز وہی رہے گا، بیت اللہ۔ جو پہلے دن سے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر تعمیر کیا تھا، لیکن! آغاز ابراہیم علیہ السلام سے نہیں ہوا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے: ﴿ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ ﴾ جب انسان پہلے دن زمین پر آباد تھا تو اس کا پہلا مرکز بیت اللہ تھا، وہ مکہ شہر میں تھا، ابراہیم علیہ السلام نے اس کو نئے سرے سے تعمیر کیا ہے یہ حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائی۔ فرمایا کہ شام میں ہم تمھارا مرکز نہیں رہنے دیں گے، اس وجہ سے کہ شام میں خوشحالیاں بہت ہیں، آبادی بہت ہے اور جناب یہاں ریل پیل ہے، دولت کی اور زراعت بہت شاندار ہے، زمین اتنی آباد ہے کہ دنیا میں شام کے مقابلے میں پیداوار دینے والی کوئی زمین ہے ہی نہیں۔ فرمایا کہ ہم نے ان دولتوں کی وجہ سے آبادیوں کی وجہ سے یہ مرکز مسلمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمھارا نہیں بنانا۔ مرکز ہم نے خشک پہاڑوں میں بنانا ہے مرکز وہی رہے گا، بنیاد وہی رہے گی، چلو چل کے اس گھر کو آباد کرو، ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دے دیا۔

بھائیو! باتیں تو بہت لمبی ہیں ہر بات سے بات نکلتی ہے۔ لیکن! جو بات میں آپ کو آج بتانا چاہتا ہوں، اللہ کے دشمنوں نے ہمیشہ اس گھر کو نشانہ بنایا ہے، جو بھی اللہ کے دشمن ہیں وہ یہودی ہیں، انھوں نے تو بیت اللہ کو، مکہ میں بنے ہوئے مسلمانوں کے اس مرکز کو کبھی قبول ہی نہیں کیا، اس لیے کہ وہ کہتے تھے ہمارا مرکز تو بیت المقدس ہے، ہمارا مرکز تو یروشلم ہے، ہمارا مرکز تو مسجد اقصیٰ ہے بات سمجھ آ گئی ہے! تو انھوں نے زبردستی جا کے اس گھر کو مرکز بنا دیا، عیسائی کہتے تھے کہ ہم بھی قبول نہیں کرتے کیونکہ بات یہی ہے۔ اگر ہم تاریخ پڑھیں تو صلیبی یا عیسائی جو ہیں ہی ساری کی ساری یہودیوں کی اولاد اور یہ سارے کے سارے، ان کا ذہن، ان کا مرکز، ان کی ایک ایک چیز میں یہودیت بہت گہری ہے، آج ان کی جو بائبل ہے، وہ دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک اولڈ ٹیسٹامنٹ اور دوسری نیو ٹیسٹامنٹ...... اولڈ ٹیسٹامنٹ میں ساری تورات اور تورات کے جو ابواب ہیں اسی طرح پھر زبور اس کے سارے حصے کو جمع کریں اور جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا۔ یہ سارا حصہ جو اولڈ ٹیسٹامنٹ کہلاتا ہے۔ جس کو آپ تورات کہتے ہیں قرآن مجید میں تورات کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے یہ بائبل میں آج پورے کا پورا حصہ موجود ہے اور پھر نیو ٹیسٹامنٹ میں چار انجیلیں شامل ہیں، ایک انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی اس کا پتہ ہی نہیں وہ کہاں گئی، جو عیسیٰ علیہ السلام کے بڑے قریبی لوگ تھے ان میں سے چار جو زیادہ قریبی تھے ان کو جو یاد رہ گیا تھا انھوں نے اپنی یاداشتوں کی بنیاد پر جو چیزیں جمع کی ہیں ان کو چار انجیلیں کہا جاتا ہے۔ لوقا، مرکز،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوحنا وغیرہ یہ بڑے بڑے ان کے ساتھی تھے۔ حالانکہ ان چاروں میں شدید اختلاف ہے۔ انسانوں کی باتوں میں ہمیشہ اختلاف ہوا ہے۔ یادداشتوں میں ہمیشہ اختلاف ہوا کرتا ہے، اس لیے ان پر کوئی اعتماد ہی نہیں۔ لیکن ! نیو ٹیسٹامنٹ میں یہ چاروں انجیلیں اور موسیٰ علیہ السلام پر نازل کردہ شریعت، کتابیں وہ شامل کر کے اس کا نام بائبل رکھا گیا ہے۔ اس بائبل کو یہ پڑھتے ہیں، اس بائبل کو یہ اپنی اصل کتاب جانتے ہیں، ساری عیسائی دنیا اس کی تقلید کرتی ہے۔ سارے مشنری ادارے اس کو لے کر چلتے ہیں۔ یہاں سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ عیسائیوں کے ذہنوں پر یہودیت کتنی چھائی ہوئی ہے۔

فکری طور پر عقیدے کے اعتبار سے معاملات کے سلجھانے سمجھانے کے اعتبار سے یہودیت، عیسائیت میں بہت زیادہ شامل ہے۔ بیت اللہ کو یہودی نہیں مانتے تھے، اسی طرح عیسائی نہیں مانتے وہ کہتے تھے ہمارا قبلہ بیت المقدس ہی ہے...... اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ نے ان کی عداوتوں اور سازشوں کو ناکام کرنے کے لیے جو یہ مسلمانوں سے رکھتے تھے اور اس بات کو واضح کرنے کے لیے کہ جب یہودیوں نے یہ دعویٰ کیا کہ اصل گھر تو بیت المقدس ہے، اصل تو مسجد اقصیٰ ہے، وہ بہت زیادہ نبیوں کا قبلہ تھا اور جب ابراہیم علیہ السلام ہجرت کر کے آئے تو اس کو تعمیر کیا، اللہ تعالیٰ نے پھر یہودیوں کی اس خباثت کا جو تاریخی حقیقت کو بدلنا چاہتے تھے اپنے قرآن میں باقاعدہ جواب دے کر یہودیوں، عیسائیوں کا منہ بند کیا۔ اور پھر یہ آیت اُتری : ﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ جھوٹ بولتے ہیں یہودی، جھوٹ بولتے ہیں صلیبی، سب غلط ہے، جس رب نے دین نازل کیا، جس رب نے انسانوں کو زمین میں آباد کیا اس اللہ نے انسانوں کا مرکز پہلے دن سے بیت اللہ کو جو مکہ میں ہے بنایا۔ کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت نہیں ہے ان کی باتوں میں ان کے دعووں میں، تو یہ آیت اللہ نے قرآن پاک میں نازل کر کے مسلمانو کو یہ اعتماد دے دیا اور تاریخی حقیقت بیان کردی فرمایا: مسلمانوں کا پہلے دن سے مرکز وہی ہے۔ اللہ نے بعض حکمتوں کے تحت بیت المقدس کو مسجد اقصیٰ کو کچھ وقت کے لیے قبلہ مقرر کیا تھا۔ لیکن! پھر فوراً بعد ہی وہی اصل قبلہ مقرر کر دیا گیا تو مسلمانوں تمھارا مرکز، اللہ کا مقرر کردہ مرکز بیت اللہ ہے۔ جو مکہ شہر میں ہے۔

﴿ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴾ برکتیں بھی وہاں اترتی ہیں اور ہدایت بھی وہاں سے ملتی ہے۔ میرے بھائی! یہ موضوع بڑا زبردست ہے۔ لیکن! سردست جو بات یہاں کرنے کی ہے وہ یہ کہ یہودی اور عیسائی ہمیشہ سے اس بیت اللہ کے دشمن ہیں۔ حسد ان کے اندر حد سے زیادہ ہے کیونکہ مسلمانوں کا مرکز ''بیت اللہ'' بن گیا ہے..... اللہ اکبر! اللہ کے گھر کے خلاف، اس حرم کعبۃ اللہ کے خلاف ہمیشہ ان ظالموں نے سازشیں کی ہیں۔ ویسے تو سازشوں کی لمبی تاریخ ہے، ایک سازش جس کا ذکر قرآن نے خود کیا ہے، ابرہہ یمن کا بادشاہ تھا عیسائی تھا اس نے بہت بڑا عبادت خانہ بنایا، یمن کے اندر چرچ بنایا، گرجا بنایا اور تمام ملکوں میں آبادیوں میں اعلان کروایا کہ آؤ لوگو! اس گھر کا حج کرو، یہ تمھارا مرکز ہے اس کی زیارت کے لیے دنیا بھر سے انسان آئیں، یمن کے اندر بنے ہوئے نصرانیوں، صلیبیوں کے اس گھر کا طواف کریں اور اس گھر کو حیثیت دیں۔ اُس ابرہہ نے یمن میں بہت بڑا مرکز بنا کر عیسائیوں کو نصرانیوں کو سب کو دعوت دی۔ بڑی کوشش کی۔ لیکن! ہزار کوشش کے باوجود وہ مرکز نہیں بنا، برکتیں تو آسمانوں سے آتی ہیں، اللہ تعالیٰ دلوں میں محبتیں جس چیز کی ڈال دے وہ کام ہوتے ہیں، اتنی دولت خرچ کرنے کے باوجود، اتنی محنت اور پروپیگنڈہ کرنے کے باوجود وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصرانیوں کے گھر کو دنیا کا مرکز نہیں بنا سکے۔ مرکز پہلے دن سے بیت اللہ چلا آ رہا تھا، لوگ یہاں آتے تھے، حج کرتے تھے، زیارتیں کرتے تھے ابرہہ ناکام ہوگیا بڑا غصہ آیا اس کو کہ ہم نے اتنی دولت خرچ کی، ہم نے اتنی محنت کی اور ہم لوگوں کو انسانوں کو قوموں کو مکہ جانے سے روک نہیں سکے اور اس گھر کی طرف لوگوں کو متوجہ نہیں کر سکے، اس کو بہت غصہ آیا، بہت طاقتور تھا، بہت بڑی حکومت تھی یمن کی اس وقت دنیا کے اندر دو سپر پاور مانیں جاتی تھیں، ایک ایران تھا اور دوسرا روم تھا، پورا خطہ اس وقت دو حصوں میں تقسیم تھا شام روم میں شامل تھا۔ یمن ایران میں شامل تھا۔ یہاں ایران نے اپنا بہت بڑا مرکز بنایا ہوا تھا۔ لیکن! اب یہ بتانا ہے کہ ابرہہ نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر لوگ ہمارے بنائے ہوئے اس گھر کو اپنا مرکز نہیں سمجھیں گے، یہاں حج کے لیے نہیں آئیں گے تو ہم اس کو برداشت نہیں کر سکتے، قوت ہمارے پاس ہے طاقت ہمارے پاس ہے، مکہ والوں کے پاس تو کچھ ہے ہی نہیں، یہ ایک چھوٹا سا قبیلہ ہے۔ تھوڑی سی آبادی ہے، ان کے پاس وسائل تک نہیں اور یہ ہمارے مقابلہ میں دنیا کا مرکز ہے۔ ہم اس کو برداشت نہیں کر سکتے، اس نے فیصلہ کیا کہ مکہ میں بنے ہوئے اللہ کے اس گھر کو ڈھادے، اس کو ختم کرے، اس کا صفایا کرے پھر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تاکہ یمن میں بنے ہوئے نصرانیوں کے مرکز کو دنیا اپنا مرکز تسلیم کرے اور یہاں حج کے لیے آیا کرے۔ جب اس نے یہ فیصلہ کیا تو ایک بہت بڑا ہاتھیوں کا لشکر تیار کیا اللہ کے گھر کو بیت اللہ کو ڈھانے کے لیے، پھر آگے جو ہوا اللہ تعالیٰ نے یہ سارا قصہ اپنے قرآن میں بیان کیا۔ آج یہی ابرہہ کے ماننے والے، یہی اللہ کے گھر سے دشمنیاں رکھنے والے، یہ یہودی، یہ نصرانی یہ اللہ کے دشمن اور ان کے ساتھ ملے ہوئے ان کے ایجنٹ کعبۃ اللہ کے خلاف، حرم مکی کے خلاف وہی سازشیں کر رہے ہیں جو ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بڑوں نے کی ہیں۔ یہ پہلی دفعہ نہیں ہے۔ یہ تاریخ ہے۔ اس تاریخ کو بہت غور سے اپنے ذہنوں کے اندر رکھنا چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے کی توفیق دے۔ ہم اپنے دشمنوں کو پہچانیں، ان کی تدبیریں، ان کی شرارتیں، ان کی خباثتیں، اللہ تعالیٰ نے تاریخی طور پر اپنے قرآن میں بیان کر کے امت محمدیہ کو یہ دعوت دی ہے کہ مسلمانو! ان ظالموں نے پہلے بھی شرارتیں کی تھیں، سازشیں کی تھیں تو اللہ تعالیٰ نے ابابیلیں بھیجیں تھیں۔ ابابیل اس وقت آئی تھیں جب مکہ والوں نے اس گھر کا دفاع کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ عبدالمطلب نے کہا تھا میرے اونٹ مجھے دے یہ میرے ہیں، یہ گھر جس کا ہے حفاظت وہی کرے گا۔ میں تو اپنے اونٹ لینے آیا ہوں۔ وہ کہتا ہے اونٹوں کی بات کرتا ہے میں تمھارے اس بیت اللہ کو ختم کرنے آیا ہوں، عبدالمطلب کہتا ہے، اس گھر کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے وہ اس کو بچائے گا۔ جب کیفیت یہ تھی تو میرے رب نے اس وقت ابابیلیں بھیجیں تھیں اپنے گھر کی حفاظت کے لیے۔ اب محافظ کون ہوگا؟

محترم بھائیو! آپ جانتے ہیں کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ حرمین کے دفاع کا مسئلہ بنا ہے، اللہ کے دشمن یہودی اور صلیبی خوفناک سازشیں کر رہے ہیں، اس سے زیادہ تکلیف ان حاسدوں کو ہے برداشت نہیں کہ یہ مسلمانوں کا مرکز ہو، وہ لوگ یہ شرارتیں کر رہے ہیں، لیکن سچی بات ہے کہ آج اس حقیقت کو سمجھنے سے ہمارے حکمران، ہمارے سیاستدان مسلم ملکوں کے عوام تقریباً شعور نہیں رکھتے۔ وہ خود سازشوں کا شکار ہیں۔ بہرحال حکومت پاکستان نے بالکل شروع میں جب ملک سلمان خادم الحرمین نے پاکستان سے مدد طلب کی تو انھوں نے فوراً کہا کہ ہم آپ کی مدد کریں گے، جب انھوں نے یہ اعلان کر دیا کہ پاکستان کی فوج بھی آئے گی، پاکستان کے وسائل بھی ہمارے لیے ہماری مدد کے لیے آئیں گے۔ لیکن! یہاں شور اٹھنا شروع ہوگیا وہ ظالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن کو یہ سب کچھ برداشت نہیں ہوتا۔ جو حسد کی آگ میں جل رہے ہیں انھوں نے یہاں لابیاں شروع کر کے لوگوں کے ذہن بگاڑے حتی کہ پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا گیا اور چار دن تک وہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولی گئیں۔ عجیب وغریب چیزیں کھڑی کی گئیں بحر حال اس سلسلہ میں جو فیصلہ آیا ہے۔ جمعہ کے تھوڑی دیر پہلے جس کا اعلان ہوا اس کا ایک حصہ تو بہت شاندار ہے! کہ یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر سعودی عرب کے لیے کوئی خطرہ ہوا تو پاکستان خود جا کر اس کا مقابلہ کرے گا۔ اس لحاظ سے الحمد للہ یہ بات بہت شاندار ہے لیکن! اس سے ایک بات یہ بھی سامنے آرہی ہے ایک حصہ تو یہ ہے، لیکن خطرہ ہے، کہیں میرے بھائی جس دن حرم کے اندر، سعودی عرب کے اندر شرارتیں، یہ خباثتیں اور سعودی عرب کا باڈر توڑ کے یہ مختلف اطراف سے یمن اور عراق کی طرف سے جو یہ سازشیں ہو رہی ہیں اس وقت پہنچنا مدد کے لیے یہ بڑی عقلمندی کی بات نہیں ہے، نہ یہ کوئی بڑی حکمت عملی ہے، اپنے دشمن کو اپنی سرحدوں سے دور روکا جائے اور سب سے شاندار یہ حکمت عملی ہوتی ہے کہ جنگ اپنے ملکوں میں نہ آنے دی جائے، سب سے بڑا دفاع یہی ہے۔ آپ نے خود ہی یہ دفاع کیا، آپ نے خود جنگ لڑی، افغانستان میں امریکہ اور نیٹو کے خلاف یہ جنگ اس لیے لڑی تھی کہ یہ جنگ پاکستان نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیابی دی بحر حال شرارتیں تو ہوتی رہیں اور اب بھی ہو رہی ہیں۔ جو پاکستان کو میدان جنگ بنانے کے لیے یہاں خودکش دھماکے اور یہ سلسلے کر رہے ہیں، امریکہ اور نیٹو کے ملک اور ان کی ایجنسیاں سب مل کر پاکستان کے خلاف سازشیں کر رہی ہیں۔ اس میں سب سے بڑی کامیابی بھی یہ ہے کہ الحمد للہ پاکستان نے افغانستان کے اندر ہی اپنے دشمن کو شکست دی ہے۔ یہ بہت اچھی حکمت عملی ہے۔ سعودی عرب کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے دفاع میں کاروائی کرے۔ سعودی عرب کے اندر جنگ کو نہ داخل ہونے دیا جائے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت اس بات کی ہے کہ جہاں سازشیں ہو رہی ہیں۔ جہاں باغیوں نے یمن کے اندر قبضے جما رکھے ہیں، حکومت کو بے دخل کر رکھا ہے اور وہاں کا صدر بھاگ کر سعودی عرب آ گیا ہے، سعودی عرب سے التجا کر رہا ہے اور سعودی عرب کے ساتھ ساتھ تمام مسلم ملکوں سے بھی۔ ان باغیوں کو اسلحہ دیا گیا اور ان کے اس مسئلہ میں ہم کوتاہی کر رہے ہیں۔ باغیوں کو تربیتیں دی گئیں اور ایک عرصہ سازشیں تیار کر کے یمن کے امن کو تباہ و برباد کیا گیا۔ صاف بات ہے کہ بہرحال اس سلسلہ میں ذہن سازی کی ضرورت ہے۔ یہ حقیقتیں دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے۔ ہمارا میڈیا یہ حقیقتیں واضح نہیں کرتا ہمارے سیاستدانوں کی اپنی مجبوریاں ہیں۔ مسلمان حکومتیں اپنی مجبوریوں میں پڑی ہوئی ہیں اور باہر بیٹھے ہوئے اصل دشمن یہودی اور صلیبی مسلمان ملکوں میں اپنی لابیاں کھڑی کر کے سرمائے خرچ کر کے جو کچھ کر رہے ہیں ہمارے اندر یہ جرات نہیں ہے کہ ان سازشوں سے پردہ اٹھائیں اور حقیقتیں مسلمانوں کو بتائیں لیکن! بہرحال مسلمان میں یہ جرات ہونی چاہیے۔ زندگی موت اللہ کے پاس ہے ہماری جماعت یہ آغاز کر چکی ہے اور کرے گی ان شاء اللہ۔ ہم ہر جگہ اپنا کردار ادا کریں گے، کل اسلام آباد میں تھے، اللہ کی توفیق سے بہت بڑا مظاہرہ ہوا، کھل کر دعوت دی۔ ملک بھر میں اس دعوت کو پیش کرنے کی ضرورت ہے کہ اصل سازشیں کیا ہیں؟ سازشوں کے مختلف کردار کون سے ہیں اور ان سازشوں کے اہداف کیا ہیں۔ امت مسلمہ کے امن و امان کو جس طرح تباہ کیا جا رہا ہے مسلمان ملکوں میں باغیوں کو جس طرح اسلحہ دے دے کر کھڑا کیا جا رہا ہے۔ پاکستان بھی اس سازش کا شکار ہے۔ سعودی عرب بھی اسی کا شکار ہے باغیوں کو اسلحہ دے دے کر تیار کر کے یہ بڑے خوفناک ایجنڈے بنا کے، یہ ظالم سب کچھ کر رہے ہیں۔ بہرحال اس سے امت کو ان شاء اللہ آگاہ کرنا ہے، کم از کم لوگوں کو یہ معلوم تو ہو کہ حقیقت ہے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ میرے عزیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائیو! میرا رب ضرور توفیق دے گا جو ابابیل بھیجنے والا ہے، وہ اپنے گھر کی ضرور حفاظت کرے گا۔

لیکن ! اس وقت امتحان ہمارا ہے، عبد المطلب نے یہ کہہ دیا تھا کہ ابرہہ یہ اونٹ میرے ہیں، یہ مجھے دے دے اور یہ گھر جس کا ہے وہ اس کی حفاظت کرے گا، ہم نہیں کہہ سکتے عبد المطلب نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ کلمہ نہیں پڑھا تھا، ہم نے یہ کلمہ پڑھا ہے۔ ہم نے یہ ذمہ داری اٹھائی ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے یہ اونٹ واپس کردو، جس کا گھر ہے وہ حفاظت کرے گا، نہیں ! یہ امتحان اس وقت ہمارا ہے ہم امتحان میں پاس ہو گئے تو مدد آسمانوں سے آئے گی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور قبول فرمائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للّٰہ رب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ..... نمبر 2

17/4/2015

بیت اللہ کی آبادی اور ابراہیم علیہ السلام کا کردار

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ [البقرة : ١٢٥]

اللہ تعالیٰ نے اپنی زمین پر اپنا مرکز کعبۃ اللہ کو بنایا اور اپنے مخلص ترین بندے ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپ اس گھر کی آبادی کے لیے سب سے پہلے اپنے شیر خوار بچے اسماعیل اور اپنی اہلیہ محترمہ ہاجرہ کو اس علاقے میں ان پہاڑوں میں آباد کر دو، اللہ اکبر! بھائیو! اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ آبادیاں اخلاص کے ساتھ ہوتی ہیں، اللہ کی زمین کو آباد کرنے اور اس کی زمین کو برکتوں سے بھرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کے لیے قربانیاں دیا کرتے ہیں۔ وسائل سے آبادیاں نہیں ہوتیں، بڑی دنیا اکٹھی کرلو اس سے آبادیاں نہیں ہوتیں، بڑے خوبصورت گھر بنالو، بنگلے بنالو، ڈیفنس آباد کرلو، گلبرگ بنالو اس سے آبادیاں نہیں ہوتیں، یہ آبادیوں کا تصور مادہ پرستوں کا تصور ہے، یہ مغربی تصور ہے۔ آبادی کس کو کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ابراہیم! اپنے بیٹے کو اور اس کی ماں کو ان پہاڑوں میں چھوڑ آؤ۔ ﴿بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ﴾ جن خشک پہاڑوں میں کہیں پانی کا نام ونشان نہیں ہے ،کہیں زراعت نہیں، جہاں پانی نہ ہو، جہاں زراعت نہ ہو، کھانے پینے کی کوئی چیز نہ ہو، وہاں آبادیاں کیسے ہوتی ہیں۔ سبحان اللہ! میرا رب کہتا ہے: اے ابراہیم! ہم نے اپنی زمین پر اپنا سب سے بڑا مرکز بنانا ہے، ان خشک پہاڑوں میں بنانا ہے جہاں، نہ زراعت اور نہ کھانے پینے کی چیزیں۔ یہ ہمیں اللہ رب العالمین فرما رہا ہے جو ساری کائنات کو پیدا کرنے والا ہے، ہمیں اپنے رب کی باتوں کو سمجھنا ہے۔ اللہ اکبر! آبادیاں کیسے ہوتی ہیں، ملک آباد کیسے ہوتے ہیں، ملک پرامن کیسے ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کی وضاحتیں فرما رہے ہیں کہ جاؤ جا کر قربانیاں پیش کرو، مجھے قربانیاں دینے والے چاہییں، مجھے مفاد پرست مسلمان نہیں چاہییں، یہ مجھے لوٹ کھسوٹ کرنے والے، کھانے پینے والے، دوسروں کے حقوق پر ڈاکے ڈالنے والے، ایسے لوگ نہیں چاہیں اللہ کہتا ہے، مجھے تو وہ چاہییں جو میرے لیے قربانیاں پیش کریں، میں ایسے لوگوں کے ساتھ اپنے مرکز آباد کرتا ہوں، ایسے انسانوں پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا ہوں، ابراہیم علیہ السلام اللہ کا حکم مان کر انھیں چھوڑ آئے، یہ واقعہ آپ سنتے رہتے ہیں، وہ منیٰ میں اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا منظر بھی پیش آ گیا، قربانی کے ایسے تصورات جن کو میرے رب نے حقیقتیں بنا کر دکھا دیا...... اللہ اکبر! جب اسماعیل علیہ السلام بڑے ہو گئے۔ باپ کے ساتھ تعاون کرنے کے قابل ہو گئے تو اللہ نے کہا ابراہیم اب شام سے ہجرت کرو، بیت المقدس سے جاؤ، یروشلم سے جاؤ جا کر میرے گھر کی تعمیر کرو، اس کو مکمل کرو اپنے بیٹے کو ساتھ لو ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾ ابراہیم اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہما السلام دونوں اللہ کا گھر تعمیر کر رہے ہیں، پتھر اٹھا اٹھا کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور انھیں جوڑ جوڑ کر باپ بیٹا دونوں بیت اللہ تعمیر کر رہے ہیں ...... سبحان اللہ! اور ساتھ ساتھ کیا کہہ رہے ہیں: ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ فکر کس بات کی ہے، یا اللہ! تو نے عمل کی توفیق دی، اس گھر کی تعمیر کرنے کی ہمیں توفیق بخشی، یہ اعزاز بخشا کہ ہمارے ہاتھوں سے تو اپنے گھر کی تعمیر کروا رہا ہے، پر ہمیں فکر اس بات کی ہے۔ ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ کہ اے اللہ! ہمارا یہ عمل تو قبول کر لے، کہیں کسی وجہ سے یہ ہمارا عمل ضائع نہ ہو جائے! اور ساتھ دعا فرما رہے ہیں۔ ﴿ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ ﴾ اے اللہ! ہم ساری زندگی دونوں باپ بیٹا تیرے سچے اور فرمانبردار بن کے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، جس طرح تو ہمارے ہاتھوں سے یہ اپنا مرکز، بیت اللہ، کعبۃ اللہ تعمیر کروا رہا ہے، ایسے ہی موت تک ہم سے ایسے کام لے لے جن سے تو راضی ہوتا ہے اور جس سے ہماری فرمانبرداری ثابت ہو جائے ہم سے وہ کام لے لے۔

میرے محترم بھائیو! جمعہ پڑھنے کے لیے آنے والو! اللہ کے لیے اس بات پر غور کرو اور آؤ ہم بھی یہی دعائیں کیا کریں، دل میں یہی شوق پیدا کریں، اے اللہ! ہم تیرے لیے فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، یا اللہ! تو ہم سے وہ کام لے لے، جن سے تو راضی ہوتا ہے، اے اللہ! اپنے دین کے غلبے کا کام، قربانیوں کا کام تو مجھ سے کام لے لے، پھر اے اللہ! تو اسے قبول بھی کر لے۔ یہ شوق ہر مسلمان کے دل میں ہونا چاہیے، اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں یہ واقعات بیان کر کے امت مسلمہ امت محمد کے افراد کو دعوت دے رہا ہے کہ دیکھو تمھارا باپ ابراہیم کیسا تھا، اس کا بیٹا کیسا تھا؟ سبحان اللہ! ایک بڑی عمر کا بندہ اللہ کی فرمانبرداری اختیار کرنا چاہے تو ابراہیم کے طریقے پہ کرے اور ایک جوان اگر اللہ کی فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوان کو چاہیے کہ وہ اسماعیل علیہ السلام کا طریقہ اختیار کرے۔ یہ باتیں سمجھائی جارہی ہیں، یہ تربیت دی جارہی ہے، امت مسلمہ کے افراد کو۔ اللہ اکبر...... اللہ! کو کون لوگ پسند ہیں، اللہ کے ہاں کون سے افراد پسندیدہ ہیں؟ کیا کام کرنے ہیں تم نے دنیا میں۔ اللہ نے کیوں پیدا کیا ہے تمھیں، امت محمدیہ کا اعزاز کیوں بخشا ہے تمھیں، کیا کام ہے تمھارا مسلمانو؟ مسلمانوں کے حکمرانوں کو بھی سوچنا ہے، مسلم عوام کو بھی سوچنا ہے، ہمارے ہر طبقہ کے لوگوں کو سوچنا ہے، ہمارے بزرگوں کو ہمارے جوانوں کو...... سبحان اللہ! مرد تو مرد ہماری خواتین کو بھی یہی بات سوچنی ہے اگر کوئی خاتون اللہ کی فرمانبرداری والی زندگی اختیار کر کے سچی پکی اللہ کی مسلمان بندی بن کے زندگی بسر کرنا چاہے تو اللہ اس کے سامنے ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ محترمہ ہاجرہ کی مثال، ان کا اسوہ حسنہ پیش کرتا ہے کہ اگر تو مسلمان ہونا چاہتی ہے تو صرف زبان سے کلمہ پڑھ کے مسلمان نہیں ہوگی، تیری زندگی ابراہیم علیہ السلام کی بیوی جیسی زندگی بنے گی تو یہ اسلام اللہ کو قبول ہے، اللہ اپنے قرآن میں یہ سب کچھ سمجھا رہا ہے...... اللہ اکبر! دونوں باپ بیٹا اللہ کا گھر تعمیر کر رہے ہیں۔ جب سارا گھر مکمل ہو گیا تو ابراہیم علیہ السلام نے کہا یا اللہ! جتنا کام کر سکتے تھے ہم نے پتھر جوڑ جوڑ کے تیرا گھر تو بنا دیا۔ سادہ سا کوٹھا بنا دیا۔ آج بھی وہی ہے پتھر جوڑ جوڑ کے کس طرح سادگی سے بنا ہے، اس کے اندر کتنا وقار ہے۔ کہا اللہ یہ مکمل ہو گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابراہیم بس ابھی تو گھر مکمل ہوا ہے، اصل کام تو اب ہے، یا اللہ کیا کام کرنا ہے؟ کہا اس گھر کی چھت پر کھڑا ہو جا، ﴿وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ﴾ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے، اس گھر کی چھت پر کھڑا ہو کے اذان دے۔

ایک اذان ہوتی ہے نماز کے لیے جو ہر مسجد میں ہوتی ہے۔ لیکن! اس گھر کا اعزاز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ اور ہے، فرمایا: اے ابراہیم! اذان دے۔ ﴿وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ﴾ حج کی اذان دے، لوگوں کو پکار۔ ابراہیم علیہ السلام کہنے لگے: اے اللہ یہاں تو میری بات سننے والا ہی کوئی نہیں، تیرا حکم ہے، میں اس گھر کی چھت پر کھڑا ہوکر اذان دوں، میں حج کے لیے پکاروں، حج کے لیے دعوت تو دوں گا، پر اے اللہ! میری سنے گا کون؟ اللہ نے قرآن میں کہا: ابراہیم اذان دینا تیرا کام ہے اس اذان کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانا میرا کام ہے: ﴿يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ﴾ جہاں جہاں انسان رہتے ہیں، براعظموں میں رہتے ہیں، سمندروں کے پار رہتے ہیں، جہاں جہاں انسان آباد ہیں اور جب تک یہ دنیا قائم رہے گی۔ انسانی آبادی رہے گی، اللہ کی اس زمین پر ملک قائم رہیں گے، اے ابراہیم! تیری اذان ساری زمین پر گونجتی رہی گی۔ قیامت تک ہر مومن کے دل میں تیری آواز ایک تحریکی قوت پیدا کرتی رہے گی۔ ﴿يَأْتُوكَ رِجَالًا﴾ لوگ آئیں گے کشاں کشاں آئیں گے، بڑی شوق سے آئیں گے، بڑی محبت سے آئیں گے ﴿رِجَالًا﴾ پیدل سفر کر کے ﴿وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ﴾ سواریوں پر لمبے لمبے سفر دنیا کے ہر کونے سے، ہر آبادی سے، قیامت تک آباد ہونے والے ملکوں میں سے، اس گھر کے حج کے لیے آتے رہیں گے۔ تیری اذان میں قیامت تک پہنچاتا رہوں گا...... اللہ اکبر! یہ ہے اخلاص بھائیو! اخلاص کے ساتھ کیا ہوا کام جلدی ختم نہیں ہوتا، یہ انسان کی زندگی تک محدود نہیں رہتا، چلتا رہتا ہے، بڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکتیں ڈالتا رہتا ہے، تو کوشش اس بات کی کرنی چاہیے کہ اللہ میرے ہاتھ سے وہ کام کروا دے جس سے اللہ راضی ہو جائے پھر اللہ اس کو پھیلائے، بڑھائے اور ساری دنیا میں پہنچائے۔ انسان کو ایسے کام کرنے چاہییں کہ اگر وہ فوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے تو لوگ وہ نیک عمل کریں تو اس کا بدلہ اسے قبر میں بھی ملتا رہے، یہ کوشش کرنی چاہیے یہ شوق دل کے اندر پیدا کرنا چاہیے، بھائیو! ہم پیسہ جمع کرتے ہیں، ساری زندگی پیسہ جمع کرتے کرتے مرجاتے ہیں۔ بڑھاپے میں وقت آتا ہے تو کاروبار چمک جاتے ہیں اور فیکٹریاں، کارخانے، زمینیں جائیدادیں بن جاتی ہیں۔ بینک بیلنس بن جاتے ہیں ساری زندگی محنت کرکے بابا اب قبر میں گیا۔ اس کے بنگلوں میں ایک بنگلہ لاہور میں، ایک اسلام آباد میں، ایک فلاں جگہ پر، اب ایک بنگلہ دبئی میں بھی بنانا ہے، سوچ ہے نا ان مسلمانوں کی مغرب سے مقابلے کرنے ہیں انھوں نے دبئی میں ایک بنگلہ بنالیا پھر اور ذرا آگے بڑھا، انگلینڈ میں بھی چاہیے اب امریکہ میں بھی چاہیے ......اللہ اکبر! دنیا میں یہ بنگلے بناتا بناتا پانچ چھ فٹ کی جگہ قبر میں چلا گیا، بنگلے اس کے وہیں رہ گئے نہ اولاد کی تربیت کرسکا، نہ اپنے گھر والوں کو تیار کرسکا، نہ اس کو فرصت مل سکی اب اسی حاجی صاحب کے بنگلوں میں کون رہیں گے؟ اس کی اولاد رہے گی اس کے رشتہ دار رہیں گے اس کا یہ ورثہ تقسیم ہو جائے گا، بنک بیلنس لوگ لے جائیں گے، مقدمے چلیں گے، لڑائیاں ہوں گی، قتل ہوں گے...... اور یہ بچارہ بھگت رہا ہوگا قبر میں۔ حساب اس کا اور عیاشیاں لوگ کررہے ہیں۔ یہ قبر میں مار کھا رہا ہے۔ یہی کام ہیں آج ہمارے تاجروں کے ہیں، آج ہمارے صنعت کاروں کے بھی یہی کام ہیں، یہی سوچیں ہیں میرے بھائیو! سنو میرا رب کیا چاہتا ہے؟ کیا پسند کرتا ہے کیا کرنا ہے ہم نے دنیا میں؟ ...... اللہ اکبر!

ابراہیم علیہ السلام کہہ رہے ہیں اے اللہ! تو نے توفیق بخشی مجھے بھی اور میرے بیٹے کو بھی ہم نے تیرے حکم سے یہ گھر بنا دیا یا اللہ! تو قبول کرلے اللہ نے کہا اب حج کی اذان دے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کا اعلان کر! وہ بھی کر دیا، اللہ اکبر! اب سنیے: ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا﴾ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں، ہم نے اپنے بندے ابراہیم کی دعا قبول کر لی، قبول کر کے پھر ہم نے اس کو کیا چار چاند لگائے: ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا﴾ اس گھر کو ابراہیم نے اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا ہم نے ان کی دعا کو قبول کر کے اس گھر کو پوری دنیا کا مرکز بنا دیا۔ تمام انسانوں کے پلٹ پلٹ کر آنے کی جگہ بنا دیا۔ لوگ چاروں طرف سے آئیں۔

میرے بھائی! آج جغرافیہ دان بھی اس بات پر متفق ہو چکے ہیں کہ بیت اللہ پوری زمین کا مرکز ہے، اس وقت جہاں یہ اللہ کا گھر ہے، کعبۃ اللہ، یہ پوری دنیا کا مرکز بنتا ہے، اللہ اکبر! ساری دنیا سے ہر طرف سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ لوٹنے کی جگہ، پلٹ پلٹ کر آنے کی جگہ ایک دفعہ جب آدمی وہاں آجاتا ہے اس گھر کو دیکھ لیتا ہے، اس گھر کا اتنا شوق اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے کہ پھر وہ ہر سال پلٹ پلٹ کر آنا چاہتا ہے۔ ہر سال اس گھر کی محبت اس کو تڑپاتی رہتی ہے ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر مومن کے دل میں ہم نے اس گھر کی محبت پیدا کر دی ہے، جتنا اس کے دل میں ایمان ہے اتنی ہی اس کے گھر کے لیے محبت ہے اور جتنا ایمان کمزور ہے، کلمہ پڑھا ہوا ہے، نام اسلام کا لیتا ہے پر ایمان کمزور ہے یا ایمان سے خالی ہے، یا نفاق ہے، ایسے دلوں میں اس گھر کی محبت نہیں ہوتی پھر اپنے بنگلوں کی محبت ہوتی ہے۔ ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا﴾ فرمایا دوسری خوبی ہم نے اس گھر میں یہ رکھی کہ اس کو امن کی علامت بنا دیا: ﴿مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا﴾ جو بھی اس گھر میں داخل ہو جائے گا اس کو امن مل جائے گا، وہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکار ممنوع ہو گیا، کتنے کبوتر وہاں دیکھنے کو ملتے ہیں، پر کسی کو یہ اجازت نہیں ہے کہ ان کا کوئی شکار کر سکے، کسی پر کوئی ہتھیار اٹھا سکے امن کی جگہ ہے۔ امن کا مقام ہے۔ اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم نے اپنے بندے ابراہیم اور اس کے بیٹے اسماعیل دونوں کی دعاؤں کو قبول کر کے اپنے گھر کو یہ مقام دے دیا: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ مسلمانو! اب تمھارا قبلہ، تمھارا کعبہ یہ اللہ کا گھر ہے اور ہمیشہ یاد رکھنا ہمارے بندے ابراہیم کے قدم جہاں جہاں لگے تھے وہاں وہاں جا کے تم نے نمازیں پڑھنی ہیں، طواف کرنا ہے، دعائیں کرنی ہیں یہ دعاؤں کی قبولیت کی جگہ، یہ نمازوں کی قبولیت کی جگہ، یہ برکتوں کے نزول کی جگہ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم نے یہ مصلّٰی بنا دیا: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ رسول اللہ ﷺ عمرہ کے لیے آئے آپ نے آ کر سب سے پہلے طواف کیا طواف کے بعد آپ مقام ابراہیم پر پہنچ گئے، وہاں جا کر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ طواف کی دو رکعتیں مقام ابراہیم پر جا کر رسول اللہ نے ادا کیں اور آپ نے اس کو بطور سنت جاری کر دیا کہ مسلمانو طواف کرو! سبحان اللہ! ہر مسجد کا تحیہ یہ ہے کہ جب بھی اللہ کے گھر مسجد میں جاؤ وہاں سب سے پہلے دو رکعت ادا کرو۔ پھر بیٹھو، ہر مسجد کا یہ حق ہے، لیکن! حرم کعبہ کا یہ حق ہے کہ جب تم اس میں داخل ہو جاؤ تو سب سے پہلے اس گھر کا طواف کرو، طواف پوری دنیا میں ایک ہی گھر کا ہے اور باقی دنیا میں کوئی گھر ایسا نہیں ہے۔ کوئی مسجد ایسی نہیں ہے، یہاں تو لوگوں نے ایسے ایسے مزار اور قبے بنا رکھے ہیں، شرک کی علامتیں بنا رکھی ہیں، کہ وہاں جا کر لوگ طواف کرتے ہیں۔ بہت سارے لوگ پاکستان میں آپ کو ملیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے، بہت سارے عراق میں لوگوں نے ایسے مرکز بنائے، ایران میں ایسے مرکز بنائے کہ یہاں بھی طواف ہو سکتا ہے۔ ایسے باطل عقیدے رکھنے والوں نے ہندوستان میں یہاں پاکستان میں بھی ایسے مراکز بنانے کی کوشش کی۔ ایسے کام کرنا، ایسے مراکز بنانے کی کوشش کرنا یہ اللہ کے گھر کی بے حرمتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صریح نافرمانی ہے۔ عقیدتاً یہ شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حق صرف حرم کعبۃ اللہ کا رکھا ہے کہ وہاں جاؤ اس کا تحیہ یہ ہے کہ وہاں جا کر طواف کرو اور ہاں اگر فرض نماز کا وقت ہے تو طواف، فرض نماز کے وقت رک جاتا ہے یہ پانچ جو فرض نمازیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ثابت کیا ہے کہ فرض نماز سے بڑا عمل کوئی نہیں ہر وقت طواف ہوتا ہے کسی وقت نہیں رکتا۔ رکتا ہے تو صرف فرض نمازوں کے وقت رکتا ہے، اگر فرض نماز کا وقت ہے تو سب سے پہلے وہاں مل کر فرض نماز ادا کریں اور اگر فرض نماز کا وقت نہیں ہے تو سب سے پہلے جا کر بیت اللہ کا طواف کریں، یہ قاعدہ ہے، یہ حق ہے اس گھر کا، تحیہ ہے اس گھر کا اور جب طواف کے سات چکر مکمل کرلو، طواف حجر اسود سے شروع ہوگا اور حجر اسود پر ہی سات چکر لگانے پر مکمل ہوگا، پھر مقام ابراہیم پر جا کر طواف کے دو نفل ادا کرو، نبی ﷺ نے مقام ابراہیم پر جا کر دو رکعت ادا کیں اور ساتھ قرآن کی یہ آیت پڑھی: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّى﴾ اللہ نے اس جگہ کو خاص کر دیا ہے۔ یہ مقام ابراہیم ہے۔ یہ وہ بڑا پتھر ہے کہ جس کے اوپر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام اللہ کا گھر تعمیر کر رہے تھے، اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر لا لا کر دے رہے تھے، ان پتھروں کو جوڑ جوڑ کر اللہ کا گھر تعمیر کر رہے تھے اور اس پتھر پر کھڑے ہو کر انھوں نے جو کام کیا اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو بھی مقام ابراہیم کا نام دے دیا اور فرمایا ہر طواف کے بعد یہاں آ کر دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعت ادا کرو، اللہ کا شکر ادا کرو کہ اللہ نے اس گھر میں پہنچنے کی توفیق دی، وہاں طواف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ طواف دو رکعتوں کے ساتھ مکمل ہوتا ہے۔ یہ محمد ﷺ کی سنت ہے، فرمایا ہم نے دو خوبیاں اس گھر کو دے دیں، ایک تو ہر ایمان والے کے دل میں اس کی محبت پیدا کر دی، اللہ اکبر! اور ہر دل میں اس کی تڑپ پیدا کر دی اور دوسری اس کو امن کی جگہ بنا دیا اور آگے کیا فرمایا:

﴿وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾

اے ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام! اب تمھارا کام یہ ہے کہ اس گھر کو تعمیر کرنے کے بعد اب تمھاری جتنی زندگی ہے اس گھر کی خدمت کرنی ہے، اللہ اکبر! اس گھر کی کیا خدمت کرنی ہے؟ ﴿طَهِّرَا بَيْتِيَ﴾ دیکھنا اس گھر میں کوئی شرکیہ کام نہ کرنے لگ جائے، یہ اللہ کا ایسا گھر ہے جو اللہ کی توحید کی علامت ہے، کہیں اس میں باطل عقیدے نہ آجائیں۔ تمھارا یہ فرض ہے کہ اس گھر کو پاک رکھو، طواف کرنے والے لوگوں کے لیے یہ ماحول پیدا کر کے رکھو کہ اللہ کی توحید قائم رہے، اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت کا یہ مرکز بنا رہے، اور جو اعتکاف کرنے والے لوگ ہیں، اعتکاف کرنا چاہتے ہیں وہ یہاں آکر اعتکاف کریں، رکوع کریں، سجود کریں، نمازیں ادا کریں، یہ عبادت کا ایسا مرکز ہے کہ یہاں صرف اللہ رب العزت کے لیے طواف ہو، صرف اللہ رب العزت کے لیے اعتکاف ہو، صرف اللہ کے لیے رکوع، سجود، قیام اور نمازیں ہوں۔

میرے محترم بھائیو! آج ملکوں میں حرمین کے مسئلہ کو اختلافی بنا دیا گیا، کہاں سے یہ اختلافی مسئلہ ہے؟ اللہ کے لیے ذرا سوچو، میرے رب نے حکم دیا تھا ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام سے کہا، دیکھنا اس گھر کے قریب کوئی شرکیہ اعمال نہ ہوں، کوئی کفریہ و شرکیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ رکھنے والا اس میں نہ آ سکے۔ پاک رکھو، اس گھر کو یہی بات محمد رسول اللہ ﷺ سے کہی گئی کہ اے نبی! آپ نے بھی اب یہی کام کرنا ہے۔ اللہ اکبر! اللہ کے نبی جب تک مکہ میں تھے طاقت اور قوت نہیں تھی، آپ لوگوں کو سمجھاتے رہے، دعوت دیتے رہے کہ دیکھو یہ جو تم نے تین سو ساٹھ (360) خدا اس گھر میں لا کر رکھے ہوئے ہیں، یہ بت سجائے ہوئے ہیں یہ ایک شرکیہ فعل ہے اس سے باز آ جاؤ، اللہ کی نافرمانی ہے، یہ شرک ہے، یہ کفر ہے، اس کو ختم کرو۔ آپ مسلسل دعوت دیتے رہے۔ لوگ نہیں مانے، آپ ﷺ ظلم و ستم برداشت کرتے رہے، پھر جب مدینہ منورہ میں ہجرت کر گئے، وہاں جا کر اس کو دعوت کا مرکز بنا لیا، مدینہ کو لا الٰہ الا اللہ کی دعوت کا مرکز بنا لیا، محمد رسول اللہ نے کلمہ طیبہ کی بنیاد پر ایک اسلامی معاشرہ تشکیل دے دیا، ایک صحیح اسلامی ریاست قائم ہوگئی، سبحان اللہ! اور ساتھ ساتھ معاشرہ بھی تشکیل دیا جا رہا ہے اور ریاست بھی مضبوط ہو رہی ہے، لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے جو تقاضے ہیں اس کی بنیاد پر ہم نے کیا کرنا ہے؟ عبادات میں کیا کرنا ہے؟ معاملات میں کیسے نظام بنانے ہیں؟ اپنے معاشی، سیاسی، اجتماعی، انفرادی امور کے تمام تقاضے یہ مکمل ہوتے رہے۔

میری یہ بات بہت اچھے طریقے سے یاد رکھ لو، یہاں بڑے بڑے سیرت کی کتابیں لکھنے والے میرے بھائی حق بات نہ کہہ سکے، عوام میں غلط فہمیاں پیدا ہوتی رہیں تو آپ اس بات پر غور کریں، توجہ سے سنیں، میرے بھائیو! یہ اسلامی ریاست کی تشکیل کیسے ہوئی؟ اسلامی معاشرے کا وجود مستحکم کیسے ہوا، اخلاقیات، معاملات، عبادات، معاشی اور سیاسی ڈھانچے اسلام کے مکمل کیسے ہوئے مدینہ طیبہ میں؟ اس کے لیے ایک کام ہوا تھا، ہجرت کے پہلے سال ابھی معاشرہ تشکیل نہیں پایا تھا، ابھی یہودیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس مدینہ کی معاشی قوت موجود تھی، ابھی اوس وخزرج مشرک قبیلے بہت بڑی تعداد میں موجود تھے، مسلمان تعداد میں بہت تھوڑے تھے اور ان مسلمانوں میں کلمہ پڑھنے والوں میں بڑی تعداد منافقین کی تھی، سچے مخلص لوگ اللہ کے نبی کے ساتھ تھوڑے تھے، لیکن! ایسے حالات میں محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ نے حکم دیا کہ آپ ہجرت کے پہلے سال ہی جہاد شروع کر دیں، آپ نے جہاد شروع کیا، بڑے کمزور تھے نہ وسائل تھے، پیٹوں میں ڈالنے کے لیے لقمے موجود تھے، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہفتوں کے ہفتے گزر جاتے ہمارے چولہوں میں آگ بھی نہ جلتی تھی، کوئی کھجوریں دے جاتا اللہ کے نبی بھی کھالیتے ہم بھی کھالیتیں گزارہ ہو جاتا۔ بس اس طریقہ سے وقت گزرتا رہا۔ اس قدر وسائل کی کمی تھی اور صرف اللہ کے رسول اللہ ﷺ کا گھر ایسا نہیں تھا بلکہ تقریباً مسلمانوں کے اکثر گھروں میں یہی کیفیت تھی، وسائل نہیں تھے، افراد تھوڑے تھے، لٹے پٹے باہر سے آئے تھے اور جو مدینہ میں انصار بنے تھے وہ بھی کمزور تھے اور جو مال دار قبیلے سے تعلق رکھتے تھے انھوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، بہت کمزور لوگ تھے نبی کریم کے ساتھ۔ ان کمزور ترین حالات میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اپنے نبی کو کہ جہاد شروع کرو، کام جہاد سے بنتے ہیں، تبدیلیاں جہاد سے آتی ہیں، تربیتیں جہاد سے ہوتی ہیں۔ ریاستوں کا وجود باتوں سے نہیں ہوتا، سبحان اللہ! جہاد میں قربانیاں دینے والے لوگ اسلام کی مستحکم ریاست قائم کرتے ہیں۔ یہ منہج اللہ نے اپنے نبی کو ان حالات میں سمجھایا، واللہ! میں دکھ کے ساتھ کہتا ہوں۔ میرے پڑھے لکھے دوست بھی یہاں جمعہ پڑھنے آئے ہیں، سیکریٹریٹ میں کام کرنے والے، بڑے بڑے عہدوں پر کام کرنے والے میرے بھائی بیٹھے ہیں، میں آپ کے سامنے اتنی بڑی حقیقت عرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہا ہوں، میں نے الحمد اللہ قرآن پڑھ کر سنایا ہے۔ میں انگریزوں، صلیبیوں، یہودیوں کے شاگردوں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھ کر نہیں بتا رہا، میں الحمدللہ قرآن پڑھ کر بتا رہا ہوں کہ اللہ کے نبی کو کیا حکم آیا؟ ہجرت کے پہلے سال جہاد کرنا ہے۔ یا اللہ وسائل نہیں ہیں، افراد نہیں ہیں، اللہ نے کہا، جیسے بھی حالات ہیں حکم پر عمل کرنا ہے، اللہ کے نبی ﷺ نے عمل کیا ان مشکل ترین حالات کے اندر کیا۔ منافقین کی چیرہ دستیاں جہاد کے اندر اتنی شدید تھیں دل توڑنے والیں، مایوسیاں پھیلانے والیں، میرے نبی نے برداشت کیں اور جہاد جاری رکھا۔ اللہ اکبر! اللہ کے نبی ﷺ نے غزوۂ بدر سے پہلے 8 معرکے لڑے، پھر ہجرت کے دوسرے سال بدر کی پہلی جنگ، پھر ہجرت کے تیرے سال احد کی جنگ، احد میں منافقوں نے کیا کیا سارے قصے آپ کو معلوم ہیں، کتنی کمزوریاں کتنے مسئلے یہ سارے مرحلے گزرتے جا رہے ہیں، حتیٰ کہ غزوۂ خندق کا مرحلہ آ گیا۔ نجد کے قبیلے اکھٹے ہو گئے، حجاز کے قبیلے اکھٹے ہو گئے، خیبر کے یہودی اکھٹے ہو گئے، سارے قبائل اکھٹے ہو کر انھوں نے مدینہ پر حملے کا فیصلہ کر لیا، بڑا ہی کٹھن مرحلہ تھا۔ نبی ﷺ خندق کھود رہے ہیں دو پہاڑوں کو خندق کے ساتھ ملا کے دفاع کا اہتمام کر رہے ہیں، اتنی بڑی یلغار ہے، مدینہ سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، یہ ہیں وہ مشکل ترین حالات، نہ معاشرہ تشکیل دیا گیا ہے نہ وسائل ملے ہیں، کچھ بھی نہیں ہے سارا عرب دشمن بن کر کھڑا ہو گیا ہے، قبائل میں تیاریاں ہو رہی ہیں مدینہ کو ختم کرنے کی، معاذ اللہ اسلام کی آواز کو ہمیشہ کے لیے دبانا کیسے ہے؟ تیاریاں یہ ہو رہی تھیں، ان حالات میں میرے رب نے توفیق بخشی یہ مشکل مرحلہ بھی میرے رب نے اپنی کمال مہربانی اور مدد کے ساتھ گزار دیا جب اس جنگ میں مسلمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کامیابی ملی، اللہ فرماتے ہیں: ﴿فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا﴾ نجد، حجاز عرب قبیلے یہ سارے آئے تھے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے، ہم نے آسمانوں سے ان کے مقابلے کے لیے لشکر بھیجے تھے: ﴿فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا﴾ ہم نے آسمان سے لشکر بھیجے تھے اور زمین پر ہوائیں آندھی بن کر چلی تھیں اور قوم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا تھا، اللہ کہتا ہے ہم نے ہواؤں کو پھر وہی حکم دے دیا کہ چلو ذرا میرے نبی کی مدد کے لیے ہوائیں بھی استعمال ہوں، آسمان کے لشکر بھی استعمال ہوں، جس دن کمزوری سب سے زیادہ تھی اس دن میرے رب کی مدد بھی سب سے زیادہ آئی، یہ قاعدے ہیں، یہ قرآن کے بنائے ہوئے اصول ہیں جنھیں نہیں پڑھتے میرے پروفیسر نہیں پڑھتے ہمارے دانشور، نہیں سمجھتے ہمارے ٹیلی ویژن چینلز پر بیٹھنے والے اینکرز، لکھنے والے کالم نگار، یہ میڈیا میں قوم کی تربیت کرنے والے، نہیں پڑھتے اللہ کا قرآن، نہیں پڑھتے۔ نبی کی سیرت کو، شریعت کو فلسفہ بنا رکھا ہے۔ چھوڑو ان باتوں کو بڑی دیر ہوگئی، بہت بربادیاں ہوگئیں، کچھ ہاتھ نہیں آیا، کچھ پلے نہیں پڑا ان فلسفوں کے پیچھے بھاگنے سے۔ آؤ آج بھی اللہ کا قرآن پکار رہا ہے اور الحمد للہ! قادسیہ کا یہ منبر آپ کو اللہ کے دین کی دعوت، اللہ کے قرآن کی اور اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت پیش کر رہا ہے اور اس کو سمجھ کے دیکھو تو پھر دنیا میں تبدیلیاں دیکھو۔ بڑا پریشان ہے امریکہ اس جماعت سے، بڑی تکلیف ہے انڈیا کو واللہ! ان کی تکلیف سے سمجھ آ رہا ہے کہ الحمد اللہ! ہم کام ٹھیک کر رہے ہیں، لیکن! بہت سارے لوگوں کو سمجھ نہیں آ رہی، اندر گند ہے جس کا پیٹ خراب ہو بیماریاں ہی بیماریاں، یہ بیماریاں پیٹ سے پیدا ہوتی ہیں ان کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ اللہ اکبر! حرام کھا کر کوئی بندہ سچی بات نہیں کہہ سکتا۔ کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصول میرے رب نے بتائے ہیں، کیا حقیقتیں اللہ رب العالمین نے سمجھائی ہیں جب کامیابی ملی، نبی ﷺ کو اطلاع ملی کہ جتنے لشکر آئے تھے نجد کے، جتنے لشکر آئے تھے حجاز کے یہ مکہ کے قریشی اور خیبر کے یہودی سارے ہی بھاگ گئے ہیں، کوئی باقی نہ رہا، سب نکل گئے اپنے اونٹ چھوڑ گئے، اپنی سواریاں چھوڑ گئے، اپنے ساز و سامان چھوڑ گئے جو وہ ساتھ لے کر آئے تھے، بس کوئی ادھر بھاگ گیا، کوئی ادھر بھاگ گیا، کوئی باقی نہ بچا، نبی کریم ﷺ نے اللہ کا شکر ادا کیا اللہ کی اس عظیم مدد پر، جو جہادی لباس پہنا ہوا تھا جو ہتھیار پہنے ہوئے تھے اللہ کے نبی ﷺ نے ان کو اتارا اور گھر غسل کے لیے تشریف لے گئے۔ سبحان اللہ! ابھی گھر غسل کے لیے جا رہے ہیں، جبریل امین نے آواز دی، اے اللہ کے نبی! میں اللہ کا پیغام لے کر آیا ہوں، آپ نے پوچھا اے جبریل کیا پیغام لے کر آیا ہے، کہا اے اللہ کے نبی آپ نے کپڑے اتار لیے، آپ نے جہادی لباس اتار دیا ہے، آپ نے ہتھیار اتار دیے، آپ غسل کے لیے جا رہے ہیں، پر میرے رب نے حکم دیا ہے فرشتوں کو کہ تم نے ہتھیار نہیں اتارنے، جو فرشتے آپ کی مدد کے لیے آسمانوں سے آئے تھے انھیں حکم ہوا ہے کہ تم اسی طرح ہتھیار پہن کے کھڑے رہو اب اگلا مرحلہ مکمل کرنا ہے۔

مدینہ کے اندر سے یہودیوں کا صفایا کرنا ہے، جن یہودیوں ظالموں نے یہ اتنا بڑا فساد کھڑا کیا۔ جبریل آ کے کہنے لگے کہ دوبارہ ہتھیار پہن لو، جہادی لباس پہن لو اور میدان میں آ جاؤ، فرشتے میدان میں کھڑے ہیں، آپ بھی اپنے ساتھیوں کو لے کر آ جاؤ، وہ مکہ والے تو بھاگ گئے، نجد والے تو بھاگ گئے، حجاز کے سارے قبیلے بھاگ گئے اور اصل فسادی یہ یہودی ہیں، اللہ رب العالمین کا حکم یہ ہے کہ اب ان یہودیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا صفایا کرو تب امن قائم ہو گا تب اس کے بعد اسلامی ریاست قائم ہو گی، تب اسلامی معاشرہ تشکیل پائے گا، تب مقاصد مکمل ہوں گے، نبی ﷺ نے دوبارہ ہتھیار پہن لیے، اللہ کے حکم پر دوبارہ جہادی لباس پہن لیا اور گھر سے نکلے، آواز دی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب کو حکم دے دیا کہ میرے رب نے جبریل کے ذریعے یہ پیغام دیا ہے، میں ہتھیار پہن کے نکل آیا ہوں، اے ابوبکر و عمر! اے اصحاب بدر، اے مہاجرین و انصار! اللہ کے حکم کے مطابق سب ہتھیار پہن لو، نبی ﷺ کے سامنے صحابہ حاضر ہو گئے پھر آپ نے ان کو خطاب فرمایا۔ کیا خطاب فرمایا؟

« لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ »

آج یہودیوں کے صفائے کا دن ہے، کوئی بھی عصر کی نماز آج مسجد نبوی میں نہیں پڑھے گا۔ ہم نے عصر کی نماز کے وقت بنی قریظہ میں جانا ہے وہاں نماز عصر پڑھنی ہے اور یہودیت کے خاتمے کے لیے، بنو قریظہ کے صفائے کے لیے میرے رب نے جو حکم دیا ہے اس عمل کا آغاز کرنا ہے، میرے بھائیو سمجھو! اسلامی ریاستیں کیسے بنتی ہیں، اسلامی معاشرے کیسے تشکیل پاتے ہیں، معاملات کی اصلاح کیسے ہوتی ہے۔

تمھاری کتابوں میں اللہ کی قسم کچھ نہیں لکھا سوائے شکوک وشبہات کے، جو یہودی استادوں نے پی، ایچ، ڈی بڑے بڑے ڈاکٹرز نے کتابیں لکھی ہوئی ہیں اور گند پھیلایا ہوا ہے، زہنی انتشار اور فساد برپا کیا ہوا ہے، ہمارے جوان جس طریقے سے ان کتابوں کو پڑھ پڑھ کر برباد ہوئے ہیں کون جواب دے گا؟ ان کے سارے سوالوں کا ان کے ذہنی انتشار کا کون جواب دے گا؟ اے دانشورو کبھی سوچا تم نے، تم نے اس قوم کا اسی طرح بیڑا غرق کیا، ذہنی انتشار کا شکار کر کے، فرقوں میں تقسیم کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے، پارٹیوں میں تقسیم کر کے امت کی وحدت کو پارہ پارہ کر کے، یہودیوں کے ایجنڈے پورے کر کے یہ جو ظلم کیا ہے، اللہ کے لیے اس ظلم سے باز آ جاؤ، سیدھے ہونے کا وقت ہے، بڑا وقت گزر چکا ہے۔ اب حالات ان شاء اللہ ایسے نہیں گزریں گے میرا رب حقیقتوں کو واضح کر رہا ہے آج بھی میرے بھائیو وہی جہاد کھڑا ہو گا اور اسی یہودیت اور صہیونیت کا خاتمہ کرنا ہے جن کا خاتمہ میرے نبی نے کیا تھا، خطہ عرب سے، جزیرۃ العرب سے میرے نبی نے شرک کا خاتمہ کیا، بت پرستی کا خاتمہ کیا، بیت اللہ کو پاک کیا، سبحان اللہ ! آج وہی کام کرنے کا وقت ہے، اس کے بعد مرحلہ آئے گا اسلامی ریاست کی تشکیل کا، اسلامی معاشرے کی تشکیل کا، یہ کوئی دیوار بنانے والی بات نہیں ہے یہ تشکیل بھی ساتھ ساتھ ہوتی ہے تربیت بھی ساتھ ساتھ ہوتی ہے، جن مرحلوں سے نبی گزرتے گئے انھیں مرحلوں سے آپ کو گزرنا ہے، انھی مراحل سے یہ مقاصد حاصل ہوں گے یہ دعوت ہے۔ اللہ توفیق دے کہ ہم لوگوں کو کچھ سمجھا سکیں، دنیا اس بات کو سمجھ سکے، مسلمانوں کو یہ بصیرت حاصل ہو سکے، اللہ توفیق عطا فرمائے اور قبول کرے۔ أقول قولي هذا و أستغفر الله لي ولكم !

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ جمعہ.....نمبر 3
24/4/2015

حرمین کو شرک کی نجاست سے پاک رکھنا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ........ أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ [الحج : ٢٦]

اللہ رب العالمین نے اپنے مخلص بندے ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپ مکہ میں اللہ کا گھر تعمیر کریں، فرمایا کہ ہم نے خود نشان دہی کی ابراہیم علیہ السلام کو بتایا کہ اس جگہ پر، ان لائنوں پر تم نے گھر کی تعمیر کرنی ہے، چنانچہ ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی نقشہ پر، انھیں لائنوں پر، اس جگہ پر بیت اللہ کو تعمیر کیا فرمایا کہ جو ہم نے ان کو حکم دیا کہ : ﴿ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ اے ابراہیم! آپ نے اس گھر کو ہر شرک سے پاک رکھنا ہے، اس کو اللہ کی توحید کا مرکز بنانا ہے جو بھی یہاں آئے طواف کرنے کے لیے اعتکاف کرنے کے لیے اللہ کے سامنے قیام کرنے، رکوع کرنے، سجود کرنے جو بھی آئے اس کو ماحول یہ ملے۔ یہاں شرک نہیں ہونا چاہیے، غیر اللہ کی کوئی علامت کوئی نشانی کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے۔ یہ گھر اللہ کی توحید کا مرکز ہونا چاہیے۔ یہاں سے اللہ کی توحید کو ساری دنیا میں پھیلنا چاہیے، فرمایا کہ ہم نے اپنے بندے ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم علیہ السلام کو عقیدہ توحید کو پھیلانے، اس عقیدے کے لیے قربانیاں پیش کرنے کے لیے بڑی توفیق بخشی تھی۔ تربیت ہی اس بات پر ہوئی تھی، وہ ماحول جہاں ابراہیم علیہ السلام پل کر جوان ہوئے وہ ماحول شرک کا ماحول تھا، ابراہیم علیہ السلام کا باپ بتوں کو تراشتا تھا باقاعدہ بتوں کی فیکٹری اس نے لگا رکھی تھی اور بت بنابنا کر فروخت کیا کرتا تھا، دنیا میں شرک کی تبلیغ کیا کرتا تھا وہ ماحول اس قسم کا تھا اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اس گھر میں پیدا کیا، پھر وہاں ان کی تربیت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے اس کو توحید کی سمجھ دی تو یوں انھوں نے اپنے باپ کو دعوت دی اور کہا ابا جی آپ غلط کر رہے ہیں۔ یہ خدا (بت) کوئی حیثیت نہیں رکھتے، نہ نفع نقصان کے مالک ہیں نہ کچھ کر سکتے ہیں اور آپ ان کو خود بنالیتے ہیں تراش لیتے ہیں بھلا یہ بھی خدا ہوگا جس کو آپ کے ہاتھوں سے بنایا گیا ہوگا؟ آپ بتائیں اس کو خدا سمجھ لیں اور دنیا کے لوگوں کو بتائیں کہ ان کو خدا مان لو۔ اللہ اکبر! اپنے باپ کو تبلیغ کی، اپنے گھر والوں کو سمجھایا۔ اپنی برادری خاندان کو دعوت دی، باپ نہیں مانا، ناراض ہو گیا، کہتا ہے ابراہیم میرے گھر سے نکل جا میں تجھے برداشت نہیں کر سکتا یا تو ان خداؤں کو مان لے، ان بتوں کو تسلیم کر لے۔ جو میں کہتا ہوں میرے کاروبار میں شریک ہو جا اور اگر تو ان کو غلط سمجھتا ہے تو پھر میرا گھر چھوڑ کے چلا جا ابراہیم علیہ السلام نے کہا ابا جی میں گھر چھوڑ دوں گا اللہ تعالیٰ نے مجھے توحید کی سمجھ دی ہے مجھے اللہ تعالیٰ نے علم سے نواز ہے: ﴿ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ ﴾ میرے پاس وہ علم ہے آپ کے پاس وہ علم نہیں ہے، میں آپ کو اس کی دعوت دیتا ہوں کہنے لگے نہیں گزارہ نہیں ہوگا تم گھر چھوڑو اور چلے جاؤ، ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی توحید کے لیے اگر مجھے گھر چھوڑنا پڑتا ہے آپ کا تعلق ماں کا تعلق چھوڑنا پڑتا ہے، مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے، میں گھر چھوڑ دوں گا: ﴿ وَأَعْتَزِلُكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ ﴿ میں چھوڑتا ہوں آپ کو اور جن جن کی عبادت آپ کر رہے ہیں، ان سب کو چھوڑتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ میں اللہ کی توحید پر قائم رہوں گا اسی کی دعوت دوں گا اس کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی میں وہ دوں گا۔ برادری سے ٹکر لگ گئی خاندان مقابلے پر آ گیا یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟ ہمیں تو بڑی توقع تھی آپ نے کیا بات شروع کر دی، کیا دعوت شروع کر دی، برادری ناراض ہوگئی، خاندان ناراض ہوگیا، کوئی پرواہ نہیں ہے، ابراہیم علیہ السلام کو سارا معاشرہ ناراض ہے، نمرود کہنے لگا: ہم تجھے برداشت نہیں کر سکتے بادشاہ سے دشمنی، قوم سے دشمنی، گھر سے عداوت کا سلسلہ شروع۔ اللہ اکبر! اس مقام پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں: ﴿ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ تم سب میرے دشمن ہوگئے ہو، لا الہ الا اللہ کی اس دعوت کی وجہ سے تم سب نے میری مخالفت شروع کر دی ہے مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے ان باتوں کی، تم اگر سبھی میرے دشمن بن جاؤ، پوری قوم، حکومت، برادری، خاندان، سب میرے مخالف ہو جائیں مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، رب العالمین سے میرا تعلق قائم رہنا چاہیے اس کی وجہ سے جو بھی مجھ سے دور ہونا چاہے مجھے کوئی پرواہ نہیں ہر دشمنی مجھے قبول ہے۔ اللہ اکبر! بڑے بڑے حادثات اور مصائب پیش آئے ابراہیم علیہ السلام کو اس توحید کی وجہ سے نمرود نے آگ جلا کے ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی کوشش کی۔ بہت کچھ ہوا آپ سنتے رہتے ہیں، اللہ نے فرمایا: وہ میرا مخلص بندہ تھا جب میں نے کہا ابراہیم ہجرت کرو، عراق کو چھوڑ دو، شام کی طرف چلے جاؤ، بیت المقدس میں اب آباد ہونا ہے ابراہیم علیہ السلام نے علاقہ چھوڑ دیا، ہجرت کی، عراق چھوڑ دیا، شام کی طرف چل نکلے، اللہ فرماتا ہے ہم جو کچھ ان کو کہتے رہے وہی کچھ وہ کرتے رہے، کوئی پرواہ نہیں کی انھوں نے کسی چیز کی، اللہ اکبر! پھر اللہ فرماتے ہیں: پھر ہم نے اتنی قربانیوں کے بعد ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں سے اپنا گھر بنوایا اور اس گھر کے متعلق ہم نے حکم دے دیا کہ اب اس گھر کو پاک صاف رکھنا ہے؟ پاک صاف رکھنے سے کیا مراد ہے؟ صرف یہ کہ اس میں کوئی غلاظت نہ ہو؟ کوئی ایسی چیز نہ ہو، صفائی ہو، پاکیزگی ہو یہ ٹھیک ہے۔ مسجدوں کو پاک رکھنا چاہیے نبی ﷺ نے فرمایا: مسجد کو پاکیزہ رکھو، مسجد کے اندر کوئی آلودگی نہیں ہونی چاہیے، کوئی ایسی بات نہیں ہونی چاہیے لیکن! یہاں طہارت سے مراد خاص طہارت ہے۔ سب سے بڑی نجاست کیا ہے؟ ﴿ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ ﴾ فرمایا: سب بڑی نجاست، گندگی اور پلیدی شرک ہے، اس سے میرے گھر کو پاک رکھنا ہے تاکہ جو یہاں آئے عبادت کرے، عبادت اللہ کے لیے خاص ہو، فرمایا کہ:

﴿ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴾

ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا کہ جو بات ہم نے ابراہیم علیہ السلام سے کہی وہی بات اسماعیل علیہ السلام سے کہی کہ تم دونوں باپ بیٹے نے میرے گھر کو بیت اللہ کو شرک سے پاک رکھنا، کوئی شرک جیسی نجاست اس گھر کے قریب قریب نہیں ہونی چاہیے۔ اللہ اکبر! بھائیو! یہی حکم اللہ نے سب نبیوں کو دیا، یہی حکم آخری نبی محمد ﷺ کو دیا جب اللہ کے نبی ﷺ کو نبوت ملتی ہے، مکہ مکرمہ میں اس وقت حالت کیا ہے بیت اللہ کے اندر قریشیوں نے ہاشمیوں نے جو اپنے آپ کو مجاور سمجھتے تھے۔ تین سو ساٹھ (360) بت رکھے ہوئے تھے، کچھ بیت اللہ کے اندر تھے کچھ اس کے اردگرد تھے، کچھ اس کی چھت پر سجائے ہوئے تھے بیت اللہ کو تین سو ساٹھ (360) بتوں سے بھرا ہوا تھا، اللہ اکبر! نبی ﷺ تبلیغ فرماتے ہیں، سمجھاتے ہیں، لیکن لوگ سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہیں، بیت اللہ کو شرک سے پاک کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، نبی ﷺ کی دشمنی کی وہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیفیت رہی ہے، جیسے ابراہیم علیہ السلام کا باپ دشمن، برادری دشمن خاندان قبیلہ دشمن، بالکل اسی طریقے سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اللہ کی توحید کی دعوت مکہ مکرمہ میں پیش کی تو گھر سے مخالفت شروع ہوئی، سب سے پہلے چچا اٹھا، ابولہب اٹھ کر کہنے لگا ہم تیری اس دعوت کو توحید کی دعوت کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں، بلکہ برداشت کرنے لیے تیار نہیں، تو اپنے باپ دادا کے خلاف اٹھ کے کھڑا ہوا ہے، ہمارے بڑے سب انھی کی پوجا کیا کرتے تھے، انھوں نے بیت اللہ کے اندر بت سجا کے اس کو خوبصورت بنایا تھا اور تم اس کی مخالفت کر رہے ہو۔ گھر سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت شروع ہوئی خاندان نے مخالفت کی برادری نے مخالفت کی قریشیوں، ہاشمیوں نے مخالفت کی جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو گھر چھوڑنا پڑا، علاقہ چھوڑنا پڑا، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح گھر چھوڑنا پڑا مکہ چھوڑنا پڑا جہاں پیدا ہوئے تھے وہ علاقہ چھوڑنا پڑا، انھوں نے بھی قربانی دی۔ سبحان اللہ!

مدینے میں آباد ہوئے لیکن! مدینہ میں جا کر کیا کیا، وہاں بھی دعوت دی لا الٰہ الا اللہ، جو دعوت مکہ میں تھی وہی دعوت مدینہ میں تھی لیکن، فرق یہ تھا کہ مکہ میں چھپ چھپ کر نماز پڑھتے تھے، لیکن! مدینہ میں مسجد بنا کے، اذان شروع کر کے آپ نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کر دی۔ جماعتی زندگی شروع ہوگئی، ساتھ جہاد کا عمل شروع ہوگیا۔ اللہ کے نبی جہاد کرنے جا رہے ہیں، کمزوریاں بہت تھیں۔ جہاد کے ساتھ اللہ نے قوت عطا فرما دی، زیادہ سے زیادہ لوگ اللہ نے عطا فرما دیے ساتھی مل گئے، وسائل مل گئے، میرے عزیز بھائیو! یہ قاعدہ ہے کہ ساری کمزوریاں مسلمانوں کی دور ہوتی ہیں جہاد کے عمل کے ساتھ۔ جب مکہ سے اللہ کے نبی مہاجرین کے آئے تھے، تھوڑے سے لوگ اللہ کے نبی کے ساتھ تھے، کچھ انصار مدینہ میں سے ملے تھے، تعداد بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھوڑی تھی۔ مفسرین نے، شارحین نے، مورخین نے تقریبا تین سو ساٹھ (360) کے لگ بھگ تعداد بتائی ہے جو مکہ سے آئے تھے۔ قبائل سے آئے تھے۔ اللہ کے نبی کے ہاتھ پر اسلام قبول کر کے جہاں جہاں تھے وہاں وہاں سے آئے تھے اوس اور خزرج کے دو قبیلوں میں سے جو لوگ مسلمان ہوئے تھے، اسلام قبول کیا تھا ان سب کو جمع کیا جائے تو تقریبا تعداد دو سو (200) کے قریب بنتی ہے یہ کل تعداد تھی۔ اور ان کی معاشی اعتبار سے حالت کیا تھی، بالکل کمزور تھے، معاشی طاقت اس وقت بنو قریظہ کے پاس تھی، بنو نظیر کے پاس تھی، یہ یہودی قبیلے تھے، ان کے پاس وسائل تھے، ان کے پاس تجارتیں تھیں ان کے پاس باغات تھے۔ جائیدادوں مدینہ کی بڑی بڑی زمینوں کے مالک یہودی تھے جو کاروبار پر چھائے ہوئے تھے اور یہ سودی قرضے دیا کرتے تھے، سود کھایا کرتے تھے یہ مدینہ کی کیفیت تھی اور نبی ﷺ کے ساتھ جو مسلمان ہوئے تھے، مدینہ کے اندر سے وہ اوس اور خزرج سے مالی طور پر بڑے کمزور تھے۔ مالی اعتبار سے کمزوری ہی کمزوری تھی، پھر مخالفت! یہودی مخالف تھے دشمن تھے، اللہ نے قرآن میں فرمایا کہ تمھارے سب سے بڑے دشمن یہودی ہیں اور آئندہ قیامت تک یہی تمھارے سب سے بڑے دشمن ہوں گے۔

یہودیوں کی دشمنی سب سے بڑی دشمنی ہے اور آخر بڑا معرکہ مسلمانو جو تمھارے ساتھ ہوگا وہ انھی یہودیوں کے ساتھ ہوگا، دجال ان یہودیوں میں سے ہوگا، دجال کا ساتھ دینے والے اس کے ساتھ مل کر لڑنے والے یہودی ہوں گے، دنیا بھر سے یہودی جمع ہوں گے، اصفہان سے سب بڑی تعداد یہودیوں کی دجال کے ساتھ جمع ہو گی۔ اس کی خبر نبی ﷺ نے دی ہے، یہ سارا واقعہ احادیث صحیحہ میں موجود ہے۔ اللہ نے فرمایا: یہودی ہی تمھارے سب سے بڑے دشمن ہوں گے۔ میرے بھائیو! اگر ہم غور کریں اور سوچیں مسلمانوں کے خلاف جتنی بھی سازشیں آج تک ہوئیں یا اب ہو رہی ہیں جو کچھ مسلمانوں کے خلاف ہو رہا ہے اس کے پیچھے آپ کو ہاتھ یہودیوں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر آئے گا۔ یہ نبی ﷺ واضح اور صاف صاف بتا کر گئے ہیں۔ تو مدینے میں اس وقت یہودی قبائل معاشیات پر چھائے ہوئے تھے، وسائل ان کے قبضے میں تھے اوس، خزرج کے قبیلے مقروض تھے، یہودیوں سے بڑے بڑے قرض لیے ہوئے تھے اور وہ اس قرض پر سود لیا کرتے تھے۔ سودی کاروبار کر کے سب قبیلوں کو انھوں نے اپنے کنٹرول میں رکھا ہوا تھا، تعداد ان کی اگرچہ مدینہ میں تھوڑی تھی، لیکن معاشی قوت کی وجہ سے یہودی سارے مدینہ کی سیاست پر ہمیشہ چھائے رہے۔ اللہ اکبر! نبی ﷺ سے ان کا سامنا ہوا، بڑی دشمنی کی انھوں نے، اوس خزرج کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے باقی حالت شرک وکفر میں تھے وہ بھی اللہ کے نبی ﷺ کی مخالفت کرتے، مکہ والوں کے ساتھ دوستی نبھاتے، ساز باز کرتے، پھر ایک اور طبقہ کلمہ گو مسلمانوں میں سے جو نبی ﷺ کے ساتھی سمجھتے جاتے تھے، وہ ایک بڑی تعداد منافقین کی تھی۔ یہ سب سے بڑی تکلیف دہ بات کہ مدینہ کے اندر نفاق پیدا ہوا۔ منافقت نے جڑ پکڑی، کلمہ پڑھتے ہیں ﴿یراؤن الناس﴾ صرف دکھلاوے کے لیے پڑھتے ہیں، یقین دہانی کروانے کے لیے مسجدوں میں آتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں، کلمہ پڑھ کر بظاہر تمھارے مسلمان بھائی بنے ہوئے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ اندر سے کھوٹے ہیں، ان کی نمازیں ان کو فائدہ نہیں دیں گی، ان کے دھوکے اور ان کی سازشوں سے بچتے رہنا، اللہ کے نبی ﷺ کے لیے مکہ میں ہر قسم کے مسائل تھے اور مدینہ میں بڑے شدید قسم کے مسئلے تھے، مخالفت اور مخاصمت کی عجیب کیفیت تھی، لیکن! ان حالات میں اللہ کے نبی نے ان کو جہاد کا حکم دیا اور آپ نے ان مشکل حالات میں ایسی سخت مخالفتوں میں ایسی یہودیوں کی سازشوں کے دوران نبی ﷺ نے اللہ کے حکم جہاد پر عمل کیا، اسی عمل کا نتیجہ تھا کہ حالات بدلنے لگے، کمزوریاں دور ہونے لگیں، آپ ﷺ جب مدینہ منورہ آئے تھے دو سو کے قریب تعداد تھی، مہاجرین اور انصار کی۔ اللہ اکبر! ہجرت کے پہلے ہی سال حکم آیا مسجد بناؤ مسجد بن گئی۔ حکم آیا اب مسجد میں اذان شروع کرو۔ اب تم نے نماز جماعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ پڑھنی ہے۔ تم نے مدینہ میں جماعتی زندگی شروع کرنی ہے۔ اب تم نے اسلامی معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ اس کا تعلق ہم نے مسجد سے قائم کرنا ہے۔ کام شروع کر دیا مسجد بن گئی، نماز بھی شروع ہو گئی اور ساتھ حکم آ گیا، ہجرت کے پہلے سال حکم آ گیا، اب قتال کرو، جہاد کرو، ظلم مٹا دو، اللہ تعالیٰ نے تمھارے ہاتھوں سے دنیا میں پھیلے ہوئے ظلم کو مٹانا ہے: ﴿ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴾ فرمایا ہم جانتے ہیں، تمھارے پاس وسائل نہیں ہیں، تمھارے پاس طاقت نہیں ہے، تمھارے پاس افراد نہیں ہیں، مسائل بہت زیادہ ہیں مدینہ کے سب حالات ہمارے علم میں ہیں، لیکن! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ انھی حالات میں اے نبی اور اے نبی کے ساتھیو! تم نے اللہ کے حکم سے جہاد پر، قتال پر عمل کرنا ہے: ﴿ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴾ اللہ تمھاری ایسی مدد کرے گا اس جہاد میں ایسے مشکل حالات میں جب تم اللہ کے حکم پر عمل کرو گے تو اللہ تمھاری مدد کرے گا اس قادر وقدیر رب کی مدد سے تم کامیاب ہو جاؤ گے، کام شروع ہو گیا یہ ہجرت کے پہلے سال کی بات ہے۔ دوسرے سال کی نہیں، نبی ﷺ نے چھوٹے چھوٹے دستے تشکیل دینا شروع کر دیے اور مکے والوں کے تجارتی قافلے جو شام کے راستے سمندر کے ساتھ چلتے تھے، یمن کی طرف ان کے قافلے چلتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: مکہ والوں نے ہمیں مکہ سے نکالا ہے، ہمارے حقوق غصب کیے ہیں، ہم پر ظلم کیا ہے اب ہمارا حق ہے کہ ہم ان کے قافلوں کو لوٹیں اور اپنا حق لیں۔ الرحیق المختوم کو پڑھیے طبری سے روایات انھوں نے جمع کی ہیں، سیرت ابن ہشام سے روایات جمع کر کے الرحیق المختوم میں ساری سیرت بیان کی گئی ہے کہ نبی ﷺ چھوٹے چھوٹے دستے تیار کر کے ان کو حکم دیتے ہیں وہ تجارتی قافلوں کے راستوں میں جا کر بیٹھتے ہیں یہ کل آٹھ دستے نبی ﷺ نے تشکیل دیے۔ سیرۃ النبی کی کتاب الرحیق المختوم میں ہے کہ نبی ﷺ نے بعض قافلوں میں خود بھی شرکت کی۔ یہ نواں معرکہ ہے جس کو معرکہ بدر کہتے ہیں، یہ ہجرت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے سال ہوا ہے اس سے پہلے آٹھ دستے روانہ کیے تھے یہ نواں معرکہ ہے جو آمنے سامنے کھلا معرکہ بدر کے میدان میں واقع ہوا ہے۔ وہ بھی ایک قافلہ نبی ﷺ نے روانہ کیا تھا ابوسفیان کے تجارتی قافلہ کو لوٹنے کے لیے، یہاں سے اللہ تعالیٰ نے یہ ماحول پیدا کر دیا ابوسفیان نے تیز رفتار سواری پر اپنا پیغام مکہ والوں کو پہنچایا کہ ہمارے قافلے کے لیے خطرہ پیدا ہوگیا مدینہ والوں نے ہمارے قافلے کو روکنے کا انتظام کرلیا ہے، تم ہمیں بچانے کے لیے مکہ سے نکلو پھر ایک ہزار کا مسلح لشکر ابوجہل کی قیادت میں ابوسفیان کے قافلہ تجارت کو بچانے کے لیے، مکہ سے نکلا، اللہ اکبر! اب مشاورت ہو رہی ہے کیا کریں۔

اللہ قرآن مجید میں اس پورے نقشے کو بیان کر رہا ہے، سورۃ الانفال میں اس نقشے کو واضح کیا گیا ہے فرمایا: ﴿وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ﴾ اے نبی آپ بھی صحابہ بھی مشورہ یہ کر رہے تھے کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے دستے تو بھیجے ہیں اور تجارت کے راستوں پر جا کر تو بٹھائے ہیں، مقاصد حاصل کرنے کی ہم نے کوشش تو کی ہے، لیکن! اب ایک ہزار مسلح لشکر جو مکہ سے ابوجہل کی کمان میں آگیا ہے اس کے ساتھ لڑنا ہمارے لیے بڑا دشوار ہے۔ ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں، ہمارے پاس افراد کی قوت نہیں ہے: ﴿وَتَوَدُّوْنَ﴾ یہ قرآن ہے، بھائیو! پڑھو سورۃ الانفال کو فرمایا: تم اس وقت یہ سوچ رہے تھے، تم مشورے کر رہے تھے کہ ابوجہل کے ایک ہزار مسلح لشکر سے مقابلے کی آپ کے پاس طاقت نہیں ہے۔ وسائل نہیں ہیں۔ کوئی ایسی شکل بن جائے؟ ﴿اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ﴾ مقابلہ نہ ہو، آمنا سامنا نہ ہو، آپ اس پر مشاورت کر رہے تھے۔ لیکن! اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ﴾ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ تھا کہ ہم میدان لگا کر حق اور باطل کو ثابت کریں گے کہ حق یہ ہے باطل یہ ہے یوں حق کو باطل پر غالب کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل کو مغلوب کریں گے اور تمھاری اسی کمزوری کی حالت میں مدد کر کے دکھائیں گے۔ پڑھو اللہ کا قرآن ﴿ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَٰفِرِينَ ﴾ ہم کافروں کو بہت بڑی شکست سے دوچار کرنا چاہتے تھے۔ ان کی قوت کو توڑ کر ہم یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ مسلمان اس کمزور حالت میں اللہ کی مدد کے ساتھ بڑے سے بڑا معرکہ لڑ سکتے ہیں۔ فرمایا: یہ ہمارا فیصلہ تھا تو ہم نے پھر ماحول ایسا بنا دیا حالات ایسے بنا دیے۔ حالات تو اللہ کے کنٹرول میں ہیں حالات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ اللہ کہتا ہے کہ میں نے حالات ایسے بنا دیے کہ مقابلہ ہوا بدر کے مقام پر، یہ معرکہ ہوا، پھر ہم نے اس میں ایسی مدد کی جو وعدے کیے تھے اپنے نبی سے وہ ہم نے پورے کر دیے۔ اللہ اکبر! 70 لوگوں کے لاشے پڑے ہوئے تھے۔ عتبہ، شیبہ، ولید، سارے بڑے بڑے سردار اور ابوجہل جس کی کمان میں یہ مسلح ایک ہزار کا لشکر آیا تھا سب کے لاشے میدان میں پڑے تھے۔ بڑے بڑے لیڈر گرفتار ہوئے۔ 70 مارے گئے، 70 گرفتار ہو گئے، اتنی عظیم فتح اللہ نے دی۔ اس دن کو یوم الفرقان قرار دے دیا۔ صحابی جس کے پاس تلوار تھی وہ کہتا ہے اے اللہ کے نبی! میں ابھی تلوار اوپر اٹھا ہی رہا تھا اور چاہتا تھا کہ میں فلاں کی گردن اڑاؤں میں اس تک ابھی پہنچ نہ پایا تھا، دیکھتا ہوں کہ اس کی گردن میرے سامنے پہلے ہی کٹ کر گر گئی۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ یہ ہوا کیا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے اپنے معرکے بیان کر رہے ہیں۔ اللہ نے قرآن مجید میں آیات نازل کیں۔ اللہ کے نبی! یہ پوچھتے ہیں یہ ہوا کیا؟ آؤ ہم ان کو بتائیں: ﴿ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ﴾ یہ قرآن ہے، تم قتل نہیں کر رہے تھے بلکہ اللہ قتل کر رہا تھا۔ اللہ نے فرشتوں کو جمع کیا تھا: ﴿ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَٰٓئِكَةِ ﴾ ''اے نبی! ذرا وہ وقت یاد کرو جب تمھارے سامنے ایک ہزار کا مسلح لشکر تیر و تلوار سمیت کھڑا تھا، آپ کے پاس کچھ نہیں تھا آپ کھجور کی چھڑیاں پکڑ کر کھڑے تھے، تھوڑی سی تلواریں تمھارے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھیں، سواریاں تمھارے پاس نہیں تھیں پھر اللہ نے تمھاری دعا کو اس طرح قبول کیا تھا، فرمایا: ہم نے آسمان کے فرشتوں کو جمع کر کے کہا چلو زمین میں اترو، میرا نبی اس وقت مدد طلب کر رہا ہے۔ اپنی کمزوری اس وقت ہمارے سامنے بیان کر رہا ہے۔ جاؤ، زمین پر اتر جاؤ میرے فرشتو! ﴿ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ ﴾ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو خطاب فرمایا کہ میرا نبی مدد طلب کر رہا ہے۔ جاؤ میرے نبی کی مدد کے لیے زمین پر اترو ﴿ أَنِّي مَعَكُمْ ﴾ تم بھی جاؤ میں بھی تمھارے ساتھ ہوں گا۔ قرآن پڑھو بڑا لطف آتا ہے، بڑی باتیں سمجھ آتی ہیں۔ اللہ اکبر! ﴿ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ﴾ جاؤ جبریل جا کے میرے نبی کو پیغام دے دو۔ حوصلہ رکھنا ہے۔ پریشان نہیں ہونا۔ تم اپنے رب کے حکم سے بے سروسامانی کے عالم میں دشمن کے مقابلے میں میدان میں آگئے ہو اللہ تمھیں اکیلا نہیں چھوڑے گا، جاؤ، میرے نبی کو حوصلہ دے دو، میرے نبی کو پیغام دے دو کہ اپنے سب صحابہ سے کہہ دو کہ اللہ کی مدد آسمان سے آگئی ہے۔ میرے عزیز بھائیو! یہ جہاد اللہ کے نبی نے مشکل ترین حالات میں شروع کیا کیا شاندار کامیابیاں، دوسرے سال نبی ﷺ کے ساتھ (313) افراد تھے۔ اس سے اگلے سال 700 سو نکلے تھے۔ منافق عبداللہ بن ابی نے 300 کو ساتھ واپس لے گیا تھا ان تین سو نے بھی کلمہ پڑھا ہوا تھا، لیکن! وہ اپنے ساتھ لے کر پیچھے ہٹ گیا دل توڑنے کے لیے عین وقت کوشش کی! جب نبی ﷺ کے ساتھ سات سو مخلص صحابہ احد کے میدان میں ڈٹ گئے۔ 2 سال بعد خندق میں تین ہزار، فتح مکہ کے موقع پر دس ہزار، تبوک میں تیس ہزار جو میرے نبی کے ساتھ آئے تھے۔ مسلسل 13 سال محنت کرنے کے بعد، یہ تھا میرے نبی کا جہاد، یہاں اتنی زیادہ محنت ہوئی تھی اللہ اکبر! اور جب جہاد شروع ہوا، ہر سال ہزاروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا اور اللہ کے نبی جب اپنی زندگی کے آخری مرحلے پر حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے گئے اس وقت لاکھوں میں تعداد نبی ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ تھی وہ بھی لوگ تھے جو آپ کے ساتھ حج میں شریک تھے۔ کیا بات سمجھائی ہے اللہ نے، کہ مسلمانوں جب تم جہاد کرو گے تو تمھاری تعداد اس تیزی کے ساتھ بڑھے گی۔ اللہ تمھیں وسائل بہت زیادہ عطا فرمائے گا۔ بدر میں خالی ہاتھ کھڑے تھے۔ سبحان اللہ! بنو مصطلق میں گئے، پھر حنین میں گئے، اس سے پہلے خندق کے معرکے میں آپ نے غنیمتیں حاصل کیں، کیا کیفیت بن گئی پانچ چھ سال کے اندر اندر جہاد کے بعد کیسے معاشی تبدیلیاں آ گئیں۔ حالات ایسے بن گئے کہ نبی ﷺ اپنے تمام صحابیوں کو پورے پورے سال کا اکٹھا راشن کو دے دیتے تھے۔ آپ جب حج کے لیے گئے تو 100 اونٹ اللہ کے نبی نے اپنی طرف سے ذبح کیے تھے۔ یہ سب غنیمت کے اموال آئے تھے۔ اللہ کے نبی کو پانچواں حصہ ملا تھا۔ سبحان اللہ! مدینہ کے اندر خوشیاں شروع ہو گئیں۔ عدی بن حاتم جب مسلمان ہوا اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا تم بہت بڑے سخی باپ کے بیٹے ہو، تیرا باپ بڑا مال دار تھا، تیرے باپ کی بڑی شہرت تھی عدی سنو! اللہ نے ہمیں اسلام کی نعمت دی ہے اور میں تمھیں بتاتا ہوں، آئندہ چند سالوں میں یہ حالت عرب کی ہونے والی ہے کہ ہر گھر سے لوگ زکوۃ دینے کے لیے نکلیں گے، لیکن! کوئی زکوۃ لینے والا نہیں ہوگا۔ ہر طرف سے آواز آئے گی ہم زکوۃ دینے والے ہیں لینے والے نہیں۔ عدی چند سالوں میں یہ کام تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ یہ معاشی انقلاب تم دیکھو گے حضرت عمر کا دور ہے، عدی ایران میں بیٹھے ہیں، ایران فتح ہو گیا ہے۔ قادسیہ کے معرکے میں مسلمانوں نے ایران کو فتح کر لیا اور عدی ایران کے اندر بیٹھ کر یہ حدیث بیان کر رہے ہیں: ''کہ مجھے نبی ﷺ نے کہا تھا کہ اے عدی! چند سال کے اندر اندر یہ ماحول ہوگا کہ عرب میں اتنی بڑی تبدیلی نظر آئے گی کہ ہر گھر سے لوگ زکوۃ دینے والے ہوں گے، کوئی زکوۃ لینے والا نہیں ہوگا کہتے ہیں کہ میں نے یہ دن اپنی آنکھوں سے دیکھ لیے اور میں نے یہ منظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھا لوگ زکوۃ لے کر نکلتے ہیں کوئی ان سے زکوۃ وصول نہیں کرتا۔ یہی زکوۃ بیت المال میں جمع کروانا پڑتی ہے، عدی کہتے ہیں پھر وہ بات جو اللہ کے نبی نے کہی تھی، جب جہاد ہورہا ہوگا، اے عدی! وہ وقت آئے گا، راستے اتنے پرامن ہو جائیں گے چوریاں ڈاکے ختم ہو جائیں گے۔ ایک عورت حیرہ سے چلے گی اس نے باقاعدہ بڑے اچھے کپڑے زیور بڑا کچھ پہن رکھا ہوگا وہ حج کے لیے اکیلی آئے گی، طواف کرے گی، عبادت کرے گی، حج کر کے جائے گی نہ آتے ہوئے اس کی عزت کو کوئی خطرہ ہوگا نہ واپس جاتے ہوئے اس کی عزت کو کوئی خطرہ ہوگا راستے اتنے پرامن ہو جائیں گے شہر اتنے پرامن ہو جائیں گے۔ جہاد کی برکت سے شہادتوں اور قربانیوں کی برکت سے اللہ تعالیٰ پورے ماحول کو اتنا پرامن بنا دے گا۔ عدی ایران میں بیٹھ کر یہ منظر بیان کر رہے ہیں کہ میں نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حیرہ سے ایک عورت چلی، پھر حج کر کے وہ واپس چلی گئی نہ آتے ہوئے کوئی خطرہ، نہ جاتے ہوئے کوئی خطرہ۔ کہتے ہیں میں ایک بات کی انتظار میں تھا نبی ﷺ نے کہا تھا اے عدی! ایران کو جو لوگ فتح کریں گے، میرے صحابہ کا جو لشکر ایران میں داخل ہوگا۔ اے عدی! تو بھی اس لشکر میں شامل ہوگا، عدی فرماتے ہیں اس لشکر کے انتظار میں تھا آج وہ دوسری چیز بھی پوری ہوگئی ایران فتح ہوگیا ہے۔ فتح کرنے والوں میں، میں بھی شامل ہوں۔ سبحان اللہ! میرے بھائی! یہ تبدیلیاں آتی ہیں جہاد میں، اللہ اکبر! جب فتح مکہ کا مرحلہ آیا نبی ﷺ مکہ میں داخل ہو رہے ہیں، اونٹ پر سوار ہیں سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف نبی ﷺ نے کیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ساتھ ساتھ ہیں، فرماتے ہیں نبی ﷺ کے ہاتھ میں کمان تھی، آپ طواف کررہے تھے، چکر کاٹ رہے تھے، جو بت بیت اللہ کے باہر رکھے ہوئے تھے ایک ایک بت کو اللہ کے نبی کمان کے ساتھ گرا رہے تھے۔ پھر آپ نے بیت اللہ کی چھت سے سارے بتوں کو گرایا، ان کو توڑا ابوہریرہ بیان کررہے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھت سے بھی سارے جھوٹے خدا گرا دیے اور جو آس پاس چاروں طرف سجائے ہوئے تھے اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے ان کو گرایا آپ ایک ایک کو گرا رہے تھے ساتھ ساتھ قرآن کی آیت پڑھ رہے تھے: ﴿ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ﴾ حق آ گیا باطل ختم ہو گیا: ﴿ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴾ باطل نے ختم ہی ہونا ہے، باطل اس وقت تک زندہ رہتا ہے جب حق اس کے مقابلے میں نہیں ہوتا جب حق، باطل کے مقابلے میں ہوتا ہے تو باطل پھر ٹھہر نہیں سکتا۔ نبی ﷺ قرآن کی آیت پڑھ رہے تھے اور چاروں طرف سے بتوں کو گرا رہے تھے، چھت سے گرا رہے تھے، جب سارے بت گرا دیے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ کے نبی نے عثمان بن طلحہ جو کنجی بردار تھا۔ اس کو بلا کے کہا کہ بیت اللہ کی چابی مجھے دے دو۔ اس نے نبی ﷺ کو چابی دے دی۔ آپ نے بیت اللہ کا دروازہ کھولا، بیت اللہ کے اندر داخل ہو گئے۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں اللہ کے نبی نے کہا: ابو ہریرہ تو بھی میرے ساتھ آ جا، میں بھی اللہ کے نبی کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا، آپ نے بیت اللہ کو چاروں طرف سے دیکھا! کہتے ہیں کہ اس وقت بیت اللہ کے اندر تصویریں رکھی ہوئی تھیں۔ یہ ابراہیم علیہ السلام کی تصویر ہے، یہ اسماعیل علیہ السلام کی تصویر ہے، اور جو عربوں کے بڑے بڑے نیک لوگ تھے ان کے ناموں کی تصویریں، ان کے ناموں کے بت بنا کے بیت اللہ کے اندر رکھے ہوئے تھے۔ اللہ اکبر! وہ فرماتے ہیں ایک کبوتر کی شکل کا پرندہ وہاں لٹکایا ہوا تھا نبی ﷺ نے اس پرندے کی شکل کو نیچے گرا کے اپنے ہاتھوں سے اس کو توڑا اور جتنی تصویریں تھیں نبی ﷺ نے ساری اتار دیں، میرے بھائیو! جمعہ پڑھنے والو! اللہ کے نبی سے محبت کرنے والو! نبی کا کلمہ پڑھنے والو! آج سمجھو کہ ہمارے نبی کا مشن کیا ہے؟ اپنے ہاتھ سے ساری تصویریں پھاڑ دیں۔ اس کبوتر کی شکل کے پرندے کو توڑا جب ساری صفائی ہو گئی تو ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھر وہاں بیت اللہ کے اندر دو رکعتیں ادا کیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ باہر آئے، میں بھی باہر آیا، نبی ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اس بیت اللہ کی چھت پر کھڑا ہو جا اور اذان دے دے۔ اللہ اکبر! کیا لطف آیا ہو گا ابو ہریرہ کو کیا منظر ہو گا کہا ابو ہریرہ نماز کا وقت ہو گیا اس گھر میں اذان نہیں ہوتی تھی یہ گھر 360 جھوٹے خداؤں سے بھرا ہوا تھا ہم نے سب صفائی کر دی ہے: ﴿أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ یہی حکم ابراہیم علیہ السلام کو تھا کہ اس گھر کو پاک کرنا ہے، یہی حکم محمد رسول اللہ ﷺ کو تھا۔ ابو ہریرہ وہ سارا منظر بیان فرما رہے ہیں کہ کس طرح اللہ کے نبی نے سارے بیت اللہ سے، باہر سے، چھت سے، چاروں طرف سے، سارے بتوں کو پاش پاش کر کے اللہ کے گھر کو بتوں سے پاک و صاف کیا اور پھر کہا ابو ہریرہ اب چھت پر کھڑا ہو جا اذان دے اور مکہ والوں کو بتا دے کہ آج ہم یہاں جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

میرے عزیز بھائیو! واللہ میں خوشی کے ساتھ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اس بیت اللہ کی، مکہ مکرمہ میں اس حرم کی خدمت کی توفیق بخشی الحمد اللہ میں اللہ کے نبی کے منبر پر کھڑے ہو کر یہ کہہ سکتا ہوں کہ انھوں نے ہر شرک سے اللہ کے گھر کو پاک رکھا ہے۔ آپ کو تو یہ نظر آتا ہے، ساری دنیا تو یہ دیکھ رہی ہے کہ حرم میں بڑی توسیع ہو رہی ہے۔ ہر سال لاکھوں نمازیوں کی اتنی گنجائش پیدا کی جا رہی ہے۔ بڑی وسعت ہو رہی ہے، مسجد نبوی کے اندر بڑی وسعت ہو رہی ہے، بلکہ جتنا بڑا اللہ کے نبی کے دور کا مدینہ تھا آج اس سارے مدینہ میں اکیلی مسجد نبوی بن چکی ہے۔ اللہ کے مخلص بندوں نے اتنی خدمت کی ہے، اتنی وسعت دی ہے، اتنا کام کیا ہے۔ لیکن! یہ کام تو سب کو نظر آتا ہے۔ اللہ کے فضل سے میں یہ کہتا ہوں کہ جس طرح اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا اور اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا اسی کے مطابق آج وہ حکمران اس علاقے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خادم الحرمین ہوں یا ان کے ساتھی یہ سب وہ لوگ ہیں کہ جنھوں نے اللہ کے گھر کو شرک کی ہر آلودگی سے پاک کیا، ہر گندگی سے اس کو پاک رکھا ہے۔ اللہ ان کی مدد کر رہا ہے۔ آج ہر طرف سے دشمنوں کے گھیرے ہیں میں صاف صاف اور کھل کر کہتا ہوں کہ امریکہ کی بدمعاشی حد سے زیادہ ہے، یہودیوں کی خباثتیں انتہا درجہ پر ہیں اور ان کے ملکوں میں ایجنٹ جو کچھ کر رہے ہیں اس سب کا مقصد ایک ہے کہ کعبۃ اللہ، حرم مکی اور حرم مدنی میں انتشار پیدا کیا جائے، اگر مسلمانوں کے ان مراکز میں انتشار ہو گا تو پورا عالم اسلام انتشار کا شکار ہو جائے گا۔ مسلمان اپنے قدموں پر کھڑے نہیں رہ سکیں گے۔ یہ دنیا میں کوئی بڑا کردار ادا نہیں کر سکیں گے۔ آج اللہ کے دشمنوں نے مل کر ہی سازشیں کی ہیں، یہ خباثتیں کر کے ان گھروں کو تباہ کرنے کے ارادے لے کر آرہے ہیں! میرا رب ان کا محافظ ہے۔ جس طرح ابرہہ کو میرے رب نے تباہ کر دیا، جو بھی اس گھر کی طرف بُری نظر لے کر آئے گا میرا رب اسی طرح ان کو تباہ و برباد کردے گا۔ ان شاء اللہ۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آج ان لوگوں کو کھڑا کیا ہے۔ میرے بھائیو! ہم نے ان کی حفاظت کے لیے اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہونا ہے۔ ان شاء اللہ۔ یہ آج وقت کا تقاضا ہے۔ ہمارے مراکز محفوظ رہیں گے، اسلام دنیا میں پھیلتا اور غالب ہوتا چلا جائے گا۔ یہی مشن ہونا چاہیے ہمارا، اللہ سے میں دعا کرتا ہوں کہ یااللہ! توفیق عطا فرما، سازشوں سے اپنے گھروں کو محفوظ رکھ اور اپنے دشمنوں کو تباہ و برباد کردے۔ جو انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں یا اللہ تو ان کے اندر انتشار پیدا کردے۔

میرے بھائیو! یونائیٹڈ نیشن نے ایک قرارداد منظور کی۔ بظاہر یہ ایک اچھی قرارداد ہے کہ حوثی باغیوں کو اسلحہ کی ترسیل نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن! اس کا بہانہ بنا کر امریکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحری بیڑہ یمن کے سمندروں میں پہنچا میرے نزدیک یہ پہلے سے بھی زیادہ خطرناک بات ہے۔ یہ ظالم جہاں بھی پہنچتے ہیں بظاہر یہ ہوتا ہے کہ یہ دہشت گردی ختم کرنا چاہتے ہیں، یہ دہشت گردی ختم کرنے کو آئے ہیں۔ امریکہ اور نیٹو کے ملک دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے آئے ہیں۔ یہ افغانستان میں آئے تھے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ چھیڑنے کے لیے دنیا کے امن کو محفوظ کرنے لیے میرے بھائیو! جونہیں جانتا اللہ کے فضل سے ہم جانتے ہیں یہ دہشت گردی کے نام پر اسلام کے خلاف جنگ تھی اور یہ سب سے بڑی دہشت گردی امریکہ اور اس کے ہم نواؤں نے انڈیا کے ساتھ مل کر اس خطہ میں کھڑی کی اور پاکستان بھی دہشت گردانہ حملوں کی زد میں ہے۔ آئے دن خودکش حملے۔ واللہ! ان سب چیزوں کے پیچھے خود امریکہ، اس کی ایجنسیاں اور ان کی سازشیں، ان کے وسائل یہ کام انھوں نے کیا، جس کو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ یہی کام اللہ کے دشمن یمن اور سعودی عرب کے اندر کرنا چاہتے ہیں۔ بظاہر یہ باغیوں کے خلاف جا رہا ہے۔ لیکن! یہ سمندری ناکہ بندی کریں گے۔ بغاوتوں کو ختم کرنے کے لیے یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔ بھائی ان پر کوئی اعتماد نہیں کرنا، نہ امریکیوں پر، نہ کسی اور پر، بیت اللہ کی حفاظت اللہ کے فضل سے مسلمانوں نے خود کرنی ہے۔ ان شاء اللہ۔ آج یہ سوچ پیدا کرنی ہے مسلمانوں کو اکٹھا کرنا ہے۔ اتحاد کی فضا پیدا کرنی ہے جس پر جماعۃ الدعوۃ ملک کے طول وعرض میں یہ کام کر رہی ہے۔ اللہ کے دشمن ہم سے بڑے پریشان ہیں جتنے وہ پریشان ہیں اتنا ہی ہمیں اپنے رب پر اعتماد ہے کہ اللہ ہم سے کام ٹھیک لے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان گھروں کی بھی حفاظت کرے۔ اللہ پاکستان کی بھی حفاظت کرے۔ اللہ دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ رکھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم اللہ کے گھروں کو ہر آلودگی سے، ہر شرک سے، ہر باطل نظام کی خرابی سے اللہ کے ان گھروں کو محفوظ رکھیں تا کہ اللہ کے ہاں اس کا اجر ثابت ہو اور اللہ ہم سے راضی ہو جائے۔

و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ جمعہ......نمبر 4

1/5/2015

حدود حرم کو کفر و شرک کی نجاست سے پاک رکھنا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ ...... أَمَّا بَعْدُ !

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴾ [التوبة : ٢٨]

اللہ رب العالمین نے اپنے مخلص بندے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکم دیا کہ آپ میرا گھر تعمیر کریں اور اس گھر کو کفر و شرک سے بالکل پاک کر دیں، تاکہ لوگ اس گھر کے حج کے لیے آئیں، اس میں اعتکاف کریں، قیام کریں، رکوع اور سجود کریں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اہتمام کریں، تو اس گھر کا ماحول ایسا پاکیزہ ہونا چاہیے کہ کسی قسم کا کفر اور شرک اور کوئی اللہ تعالیٰ کی نافرنی والی بات نہیں ہونی چاہیے۔ چنانچہ ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے وہ گھر بھی تعمیر کیا اور اس کو ہر قسم کے شرک اور کفر سے پاک کیا۔ پھر یہی حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کہ آپ بھی اس گھر کو پاک کریں۔ جو حکم ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تھا آج وہی حکم امت محمدیہ کو ہے۔ امت کا فریضہ ہے کہ اللہ کا گھر ہر قسم کے کفر اور شرک سے پاک رکھیں۔ مسلمانوں کا مرکز اگر پاک رہے گا تو مسلمانوں کے معاشرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی کفر اور شرک سے پاک رہیں گے۔ اب امت محمدیہ کو بھی یہی حکم ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے پہلے 13 سال مکہ میں اللہ کی توحید کی دعوت پیش کی اور بیت اللہ میں جو 360 بت رکھے گئے تھے ان کی نفی کی، شرک کو واضح کیا، اللہ کی توحید کو کھول کھول کر بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کو طاقت وقوت عطا فرمائی آپ نے مکہ فتح کر لیا۔ دس ہزار کا لشکر لے کر آپ مدینہ طیبہ سے چلے اور مشرکین مکہ اس قابل نہ تھے کہ وہ نبی ﷺ سے جنگ کرتے۔ انھوں نے سرنڈر کر دیا، ہتھیار پھینک دیئے اور معافیاں مانگنا شروع کر دیں کہ آپ ہمیں معاف کر دیں، ہم نے آپ کو مکہ سے نکالا تھا، ہجرت پر مجبور کیا تھا اور پھر مدینہ پر حملے کیے تھے، آپ سے بڑی دشمنی کی۔ لیکن! ہم ناکام ہوگئے آپ ہمیں معاف کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے۔ آپ نے طواف کیا اور آپ اپنے اونٹ پر سوار تھے۔ آپ نے سواری کی حالت میں ہی طواف کیا اور صحابہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس بہت بڑی کمان تھی، آپ طواف بھی کرتے جارہے تھے اور کفار نے بیت اللہ کے اردگرد جتنے بت رکھے ہوئے تھے، جتنے خدا سجائے ہوئے تھے، ان سب کو اللہ کے نبی ﷺ گراتے جارہے تھے، توڑتے جارہے تھے۔ اللہ کے گھر کو بتوں سے صاف کرتے جارہے تھے حتیٰ کہ آپ نے بیت کی چھت پر پڑے ہوئے سارے بتوں کو نیچے پھینکا، ان کو توڑا اور پھر آپ ﷺ بیت اللہ کا دروازہ کھول کر اس میں داخل ہوئے۔ کلید بردار کعبہ عثمان بن طلحہ کو بلایا اس سے چابی منگوائی، اس نے چابی نبی ﷺ کے سپرد کر دی۔ آپ نے بیت اللہ کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئے۔ اس وقت بیت اللہ کے اندر بھی بت سجے ہوئے تھے، تصویریں لٹک رہی تھیں۔ نبی ﷺ نے وہ ساری تصویریں اتار کے پھاڑ دیں۔ میرے بھائیو! وہ تصویریں کن کی تھیں؟ اگر اللہ کے نبی ﷺ سے ہمیں سچی محبت ہے تو ہمیں اپنے عقیدوں کی اصلاح کرنی چاہیے کہ نبی ﷺ نے جو کہا وہی اصل عقیدہ ہے۔ درحقیقت وہی ایمان ہے۔ ہماری محبت کا تقاضا ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ نبی ﷺ کے ایک ایک عمل کو ہم دل و جان سے قبول کریں اور اسی کو اپنے لیے نمونہ بنائیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی ﷺ نے دروازہ کھولا اور بیت اللہ میں داخل ہوئے اور مجھے بھی کہا ابوہریرہ تو بھی میرے ساتھ آجا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی بیت اللہ میں داخل ہوئے۔ نبی ﷺ بیت اللہ میں لٹکی ہوئی تصویریں اتارتے ہیں، وہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی تصاویر تھیں جو وہاں آویزاں تھیں۔ ان کی عبادت کا انداز ہی یہ تھا کہ یہ وہی ہمارے بڑے ہیں جو ہمارے پیشوا ہیں۔ خطہ عرب کے بڑے بزرگ ان کی تصاویر اور ان کے نام کے بت بنا بنا کر یہاں رکھے جائیں، ان کی عبادت کی جائے یہی سوچ تھی مکہ والوں کی، نبی ﷺ نے وہ ساری تصاویر جو حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام کے نام سے بنائی گئی تھیں وہ ساری تصویریں اتار کر پھاڑ دیں۔ سیدنا ابوہریرہ کہتے ہیں کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ اس کی شبیہ بنا کر اس کو لٹکایا ہوا تھا، اللہ کے نبی ﷺ نے اس کو اتارا نیچے زمین پہ پٹخا اور توڑ دیا۔ اس طرح نبی ﷺ بیت اللہ کو ہر قسم کے شرک سے پاک کر دیا۔ جب طاقت اور قوت نہیں تھی بت اس وقت بھی پڑے ہوئے تھے لیکن آپ ﷺ دعوت دیتے تھے، دلائل سے سمجھاتے تھے کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اللہ نے اپنے کاموں میں کسی کو شریک نہیں بنایا۔ اللہ نے اپنے اختیارات کسی کو تقسیم نہیں کیے، کوئی اللہ تعالیٰ کا اوتار نہیں ہے۔ کوئی ایسا نہیں ہے کہ اس کو بھی تم خدا سمجھ لو۔ نبی ﷺ دلیل سمجھاتے تھے یہی آپ کا اسلوب دعوت تھا، بھائیو! آج مسلمانوں کا طریقہ بھی وہی ہونا چاہیے جو نبی ﷺ کا طریقہ تھا، اگر پاس حکومت و طاقت نہیں ہے تو جس طرح نبی ﷺ دعوت دیتے تھے، شرک کا رد کرتے تھے، دلائل سے سمجھاتے تھے، ہمیں بھی اسی طرح سے سمجھانا ہے، لڑائی، جھگڑا اور طاقت وقوت کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ اس سے نقصان ہوتا ہے فتنہ پھیلتا ہے، دعوتی کام متاثر ہوتا ہے۔ جتنا تشدد ابھرے گا جتنی لڑائی ہوگی، اس سے اسلام کی دعوت کا نقصان کہیں زیادہ ہوگا۔ نبی ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مکہ میں اپنے 13 سالہ قیام کے دوران (بعداز نبوت) دعوت پیش کی ہے۔ ہم نے بھی دعوت پیش کرنی ہے اللہ کے نبی کو جب طاقت مل گئی حکومت مل گئی اور آپ بیت اللہ میں آئے، مقابلے کرنے والوں نے کہا ہم مقابلہ نہیں کر سکتے بس ہم تو صرف اپنی جانیں بچانا چاہتے ہیں آپ ہمیں معاف کر دیں، اس مرحلے پر نبی ﷺ نے طاقت وقوت کے حصول کے بعد بیت اللہ کو شرک، بتوں اور تصویروں سے بالکل پاک صاف کر دیا۔ ضمناً میری بات سن لو! ہمارے ہاں بھی گھروں میں بزرگوں کی تصویریں لگی ہوتی ہیں، یہ ہمارے دادا ابو ہیں، ماشاء اللہ بڑے نیک بزرگ، حاجی اور نمازی تھے۔ بہت صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے، انھوں نے اتنی مسجدیں بنوادیں، اتنے نیکی کے کام کیے، فوت ہوگئے تو ان کی تصویر شیشے میں لگا کر ڈرائنگ رومز اور گھروں کے اندر لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ کوئی اسلامی طریقہ نہیں ہے۔ یہ کام نبی ﷺ کو پسند نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''جس گھر کے اندر تصویر لٹکی ہوگی، اللہ کی رحمت کا فرشتہ اس میں داخل نہیں ہوگا۔ تو ہمیں اپنی اصلاح کرنی چاہیے یہ طریقہ اہل ایمان کا نہیں ہے۔ نبی ﷺ کا یہ طریقہ نہیں ہے۔ نہ یہ کوئی محبت کی دلیل ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام کی تصاویر اتار دیتے ہیں، پھاڑ دیتے ہیں اللہ کے گھر کو پاک کر دیتے ہیں۔ ہمیں بھی گھروں اور دکانوں کو ان تصویروں سے پاک کرنا چاہیے تاکہ اللہ کی رحمت کے فرشتے آئیں، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہمارے گھروں میں، ہمارے معاشروں میں آئیں۔ نبی ﷺ نے یہ طریقہ بیان فرمایا ہے۔ یہ تو ایک ضمنی بات تھی، فتح مکہ کے بعد آپ نے اللہ کے گھر کو پاک کرنے کا یہ طریقہ تب اختیار کیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اور قوت دے دی، 9 ہجرت کا واقعہ ہے قیصر روم نے فیصلہ کیا کہ وہ مدینہ پر حملہ کرے گا۔ خیبر کے یہودی فتح مکہ کے بعد بھاگم بھاگ قیصر روم کے پاس گئے جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑی قوت سمجھی جاتی تھی۔ جیسے آج کل امریکہ کو کچھ لوگ سپر پاور سمجھتے ہیں، اس طرح کی ہی روم طاقت تھی۔ یہودی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگے تم یہاں روم میں آرام سے بیٹھے ہو، تم سمجھتے ہو کہ ہمارے مقابلے میں اس دنیا کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ ہم تمھیں سمجھاتے ہیں کہ مدینہ کے اندر محمد ﷺ مسلمانوں کے نبی کی اتنی بڑی طاقت وقوت بن گئی ہے، آج تو انھوں نے ہمارا خیبر فتح کیا، مکہ انھوں نے فتح کیا، قبائل عرب پر وہ فتح حاصل کر چکے ہیں تو ہم تمھیں سمجھاتے ہیں کہ وہ دن قریب ہے کہ مسلمانوں کا نبی تمھاری حکومت کا خاتمہ کر دے گا۔ جس کو تم سپر پاور بنا کر بیٹھے ہو یہ نہیں بچ سکے گی۔ ہم جانتے ہیں تم نہیں جانتے کہ اس نبی کا عقیدہ کیا ہے! اس کی دعوت کیا ہے! تم ہمیں ڈراتے ہو! یہودیوں کے کہنے پر قیصر روم نے پھر فیصلہ کیا، قیصر یہ سن کر فیصلہ کرتا ہے کہ اتنی بڑی وہ طاقت بن چکے ہیں تو ہم ان کو توڑ کر رکھ دیں گے، ہم ان کو نہیں چھوڑیں گے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ مدینہ پر حملہ کی تیاری شروع کر دو۔ مدینہ پر حملے کی تیاری شروع ہوگئی۔ اس وقت یہ صلیبی ریاست آٹھ بڑے ممالک پر مشتمل تھی، یہ شام کا علاقہ اس کا ایک حصہ تھا۔ اس نے کہا اس مقام پر جو مدینہ کے قریب ہے تقریباً سات سو کلو میٹر کا فاصلہ ہے، اس نے شام میں ساری فوج کو جمع کرنا شروع کر دو یا پھر قیصر کہنے لگا بڑا فوجی دستہ میں خود اپنے ساتھ لے کر چلوں گا اور ہم سب مدینہ پر حملہ کر کے مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ تیاریاں شروع ہوگئیں۔ جبریل امین علیہ السلام آئے، انھوں نے نبی ﷺ کو قیصر کا فیصلہ، صلیبیوں کی تیاریاں، مدینہ پر حملے کی صورتحال یہ سب کچھ واضح بیان کر دیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ سورۂ توبہ میں آیات نازل کرنا شروع کر دیں، احکام جہاد نازل کرنا شروع کر دیے۔ یہ آیات نازل کی:

﴿ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾

مسلمانو! دنیا کی سب سے بڑی قوت کے خلاف اب تمھاری جنگ ہے۔ ڈرنا مت، پیچھے نہیں ہٹنا، تم نے تیاری شروع کرنی ہے، جس کے پاس جو کچھ ہے تھوڑا یا زیادہ سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ لے کر آجاؤ جن کے پاس سواری ہے وہ بھی آجاؤ، نہیں ہے تب بھی آجاؤ۔ ہتھیار موجود ہیں لے کے آجاؤ اگر نہیں ہیں تو بھی آجاؤ، جس حالت میں بھی ہو مسلمانو! تم سارے کے سارے اس جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ یہ آیت قرآن مجید میں نازل ہوئی۔ اس کے بعد نبی ﷺ نے مدینہ میں تیاری کا حکم دے دیا۔ آس پاس کے قبائل میں اپنے سفیر بھیج کر جہاں لوگ مسلمان ہو چکے تھے پیغام پہنچا دیے کہ جہاد کے لیے تیار ہو جاؤ۔ قیصر روم مدینہ پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ ہم نے اس حملے کو روکنا ہے سب تیار ہو جاؤ، تیاری شروع ہو گئی۔ بھائیو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ﴿ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا ﴾ کا مطلب یہ سمجھا کہ وہ اپنے گھر کا سارا ہی سامان لے کر حاضر خدمت ہو گئے۔ جو کچھ موجود تھا سب کچھ لا کر اللہ کے نبی ﷺ کے سامنے رکھا۔ آپ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ کے آئے ہو؟ کہا: ''اللہ اور اس کے رسول کی محبت گھر میں چھوڑ آیا ہوں، باقی سب کچھ لے آیا ہوں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا آدھا سامان لے کر آ گئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ سو اونٹوں کی قطار جن کے اوپر سامان لدا ہوا تھا لے کر آ گئے۔ تجارتی قافلہ آیا تھا، کہتے ہیں یارسول اللہ! آپ کو لشکر کے لیے خورونوش کی اشیاء اور سواریوں کی بھی ضرورت ہے، تو میں یہ غلّے سے لدے ہوئے سو اونٹ لے کر حاضر خدمت ہوں۔ نبی ﷺ بیٹھے تھے، یہ سن کر کھڑے ہو گئے فرمایا: '' عثمان فی الجنة ''میں عثمان کے جنتی ہونے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ خوشخبری سن کر عثمان رضی اللہ عنہ اتنے خوش ہوئے کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ مجھے جنتی ہونے کی بشارت دیتے ہیں، تو عثمان رضی اللہ عنہ ایک سو مزید اونٹوں کا قافلہ لے کر آ گئے۔ کہتے ہیں، اللہ کے نبی! یہ بھی قبول فرمائیں آپ ﷺ نے پھر وہی الفاظ خوشخبری والے دہرائے عثمان! میں تجھے جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ حضرت عثمان اتنا خوش ہوئے کہ تیسرا قافلہ بھی سو اونٹوں کا لے کر آ گئے پھر چوتھا، الرحیق المختوم میں لکھا ہے، عثمان رضی اللہ عنہ 900 اونٹ لے کر آئے جو گھر سونا پڑا ہوا تھا تقریباً ساڑھے پانچ کلو وہ سارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے آئے اور نبی ﷺ کے سامنے ڈھیر کر دیا، چاندی کا ڈھیر لگا دیا۔ یہ اسی جنگ تبوک کے واقعات ہیں۔ اُدھر قیصر تیار ہو رہا ہے اِدھر نبی ﷺ نے تیاری کا حکم دیا ہے۔ صحابہ تیاریاں کر رہے ہیں جہاد کرنا ہے ۔ آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ہم نے قیصر کو یہ اجازت نہیں دینی کہ وہ مدینہ پر حملے کے لیے یہاں پہنچ جائے۔ آپ ﷺ نے تیس ہزار کا لشکر تیار کیا اور چلنے کا حکم دے دیا کہ ہم نے شام کی سرحد پر جا کر اللہ کے دشمنوں کو للکارنا ہے، اس سے پہلے کہ وہ ہمارے گھروں کے دروازے پر پہنچیں ہم ان کے دروازے پر پہنچیں گے۔ اس کے مطابق یہ تیس ہزار کا لشکر چل دیا۔ اللہ کی توفیق و مدد کے ساتھ یہ لشکر شام کی سرحد پر تبوک کے مقام پر پہنچ جاتا ہے، اُدھر قیصر کو خبر ملتی ہے، اس کا سارا منصوبہ ناکام ہو گیا، وہ سوچ رہا تھا میں اتنی بڑی طاقت کا مالک ہوں ہمارے پاس اتنی بڑی ریاست ہے، آٹھ ملک باقاعدہ اس صلیبی ریاست کا حصہ تھے، قیصر روم کے تابع وقت کی سپر پاور ، وہ کہتا ہے ہم ابھی تیاری کر رہے ہیں، مسلمانوں کے نبی ہمارے گھر کے دروازے پر پہنچ بھی چکے۔ اللہ نے ایسا رعب ان کے دلوں پر ڈالا۔ ﴿سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا﴾ اللہ فرماتے ہیں: مسلمانو! یہ کافر و مشرک بزدل ہوتے ہیں، یہ طاقت ور تب تک نظر آئیں گے جب تک تم ان کے مقابلے میں نہیں ہوتے۔ جب تم مقابلہ میں ہو گے وہ بزدل بن جائیں گے اور پھر تمھارا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جب قیصر کو یہ ساری معلومات ملیں تو اس نے اپنے دربار میں اجلاس بلا لیا، لوگوں نے طرح طرح کے مشورے دیے۔ وہ کہنے لگا میں سمجھ گیا ہوں تم نہیں سمجھے، میرا فیصلہ یہ ہے کہ ہم نے مسلمانوں سے جنگ نہیں لڑنی۔ جو فوجیں جمع ہو چکی تھیں، قیصر نے ان کو خط لکھ بھیجے کہ تم سب پیچھے ہٹ جاؤ۔ مسلمانوں کے نبی کے مقابلے کے لیے یہاں کھڑے نہ رہو۔ شہروں میں پھیل جاؤ سرنڈر کر دو کر دیا۔ شکست تسلیم کر لی، اسلامی تاریخ کا یہ بہت ہی عظیم واقعہ ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کا یہ بہت عظیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقعہ ہے۔ سورۂ توبہ اس کو بیان کرتی ہے ساتھ ساتھ قرآن نازل ہو رہا تھا۔ یہ بڑی فتح تھی۔ نبی ﷺ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بلاتے ہیں فرمایا: خالد! یہ فلاں فلاں علاقے میں یہودی قبیلے یہاں شام کی سرحد کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ انھوں نے اپنی اپنی ریاستیں بنائی ہوتی ہیں یہ بہت شریر قسم کے لوگ ہیں۔ لشکر تیار کرو اور ان سب کو سبق سکھاؤ۔ کچھ اور دستے نبی ﷺ نے تیار کر کے جہاں جہاں سے خطرہ ہوسکتا تھا کہ کل یہ لوگ ہمارے خلاف اٹھ سکتے ہیں وہ دستے روانہ کیے۔ علاقوں میں خبر پھیل گئی تھی کہ قیصر نے مسلمانوں سے لڑنے سے انکار کر دیا ہے اور اپنی فوجیں پیچھے ہٹالی ہیں۔ سبھی قبائل نے نبی ﷺ کی اطاعت قبول کرنے کا اعلان کر دیا، قبیلوں کے قبیلے آ گئے، کہنے لگے ہم اطاعت کرتے ہیں، جزیہ دینے کو تیار ہیں۔ جو مسلمانوں کے نبی ہم پر ٹیکس لگائیں گے ہم وہ ٹیکس دینے کے لیے تیار ہیں۔ ہم ریاست مدینہ کی اطاعت قبول کرتے ہیں۔ ہم قیصر کی اطاعت چھوڑ کے، ان سے تعلق ختم کر کے ریاست مدینہ کے تابع ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔

تبوک کے معرکہ کے بعد خطۂ عرب میں یہ کیفیت پیدا ہوگئی۔ مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی، محمد رسول اللہ ﷺ فاتحانہ شان سے واپس پلٹ رہے ہیں۔ حج کا موقع آ گیا۔ نبی ﷺ نے تبوک کے سفر سے واپسی کے دوران فیصلہ فرمایا مدینہ واپس نہیں جانا بلکہ یہ قافلہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کمان میں مکہ جائے گا، امیر حج ابوبکر ہوں گے اور علی رضی اللہ عنہ کو بلایا، فرمایا: اے علی! منیٰ میں جا کر آپ نے میری طرف سے اعلانات کرنے ہیں۔ امیر حج ابوبکر اور علی اللہ کے نبی کے نمائندے بن کر جا رہے ہیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا علی! نبی ﷺ نے تمھیں کیا حکم دیا ہے، انھوں نے تفصیلات بتائیں فرمایا: تم کیسے جاؤ گے۔ علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے امیر آپ ہیں آپ کو نبی ﷺ نے امیر حج مقرر کیا ہے۔ مجھے ایک ذمہ داری سونپی ہے، میں آپ رضی اللہ عنہ کی امارت میں حج کروں گا اور اللہ کے نبی کا پیغام میدان منیٰ میں کھڑا ہو کر پیش کروں گا۔ حج شروع ہوگیا سارے حاجی میدان منیٰ میں جمع ہوگئے۔ عرفات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے واپس ہو کر قربانیاں کرنے، کنکریاں مارنے کے لیے دسویں ذوالحجہ کو سارے حاجی جمع ہوتے ہیں۔ جب سارے حاجی میدان منیٰ میں جمع ہو گئے تو علی رضی اللہ عنہ منیٰ میں کھڑے ہو گئے اور کہا ''لوگو! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کچھ اعلانات کرنے لگا ہوں، سب سنو! علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'' اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ سب کے سامنے سورۂ توبہ کی ابتدائی آیات تلاوت کرنا، پھر فرمایا: یہ آخری سال ہے، اس سال کے بعد کوئی کافر کوئی مشرک حج بیت اللہ کے لیے نہیں آئے گا۔ ہم نے حدود حرم کو کافروں سے مشرکوں سے بالکل پاک کرنا ہے۔ یہ مسلمانوں کا مرکز ہے۔ یہاں صرف مسلمان آسکتے ہیں، یہاں کسی ناپاک نجس کافر مشرک کا قدم اس گھر میں بلکہ حدود حرم میں بھی نہیں آسکتا، یہ آخری سال ہے۔ اس کے بعد کوئی ننگا نظر نہ آئے۔ ادھر مشرک ننگا طواف کرتے تھے بعض قبائل میں رسوم و رواج تھے وہ عبادت سمجھتے تھے۔ فرمایا: نہ کوئی ننگا طواف ہوگا نہ کوئی کافر و مشرک اگلے سال اس علاقے میں داخل ہوگا۔ صرف مسلمان آئیں گے۔ اگلا اعلان یہ ہے جو کافر، بت پرست، مشرک اس حدود حرم مکہ میں رہتے ہیں تمھیں چار مہینے کی مہلت ہے اپنے سامان سمیٹ لو، چار مہینے کے اندر اندر اسلام قبول کرلو یا اپنا سامان لے کر مکہ سے نکل جاؤ۔ ہم نے مکہ اور حدود حرم کو پاک کرنا ہے یہاں کوئی کافر و مشرک نہیں رہ سکتا۔ علی رضی اللہ عنہ اعلان کرتے ہیں کہ چار ماہ کی مہلت ہے اس کے بعد یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ یہ قریشی یا ہاشمی ہے، سردار ہے، جو بھی کافر و مشرک ہے سب اسلام قبول کرلو یا یہاں سے نکل جاؤ، اس دھرتی کو پاک کردو۔ اللہ نے ہمیں اس دھرتی کو اس نجاست سے پاک کرنے کا حکم دیا ہے۔ بھائیو! کچھ لوگ کہنے لگے کہ اگر انھیں یہاں سے نکال دیں گے تو یہ بڑے بڑے تاجر، سرمایہ دار، سردار، جنھوں نے اتنی بڑی بڑی تجارتی منڈیاں قائم کی ہوئی ہیں۔ تو تجارت و معیشت کا کیا بنے گا منڈیوں کا کیا بنے گا۔ جب یہ بڑے بڑے تاجر یہاں سے نکال دیے جائیں گے تو معاشی طور پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصان ہو جائے گا۔ اللہ نے آیت نازل فرمائی : ﴿ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً ﴾ اگر تمھیں معاشی تنگ دستی کا خطرہ ہے۔ کہ یہ لوگ اگر نکل گئے، تجارتی منڈیاں اگر اجڑ گئیں تو پھر تجارت کا کیا بنے گا؟ اللہ فرماتے ہیں : ﴿ فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ ﴾ اللہ حکم دے رہا ہے۔ ان کافروں کو یہاں سے نکال دو۔ اللہ مالی مسائل کو اپنے خاص فضل وکرم سے حل کر دے گا۔ اللہ معاشی طور پر اس خطے کو بڑا مضبوط کر دے گا۔ اللہ کا حکم مان کر اپنی معیشت سنوارنے کے لیے اس کا فضل کو تلاش کرو۔ یہ آیت میرے رب نے سورۂ توبہ میں نازل فرمائی، سارے اشکالات رفع کر دیے۔ پھر فرمایا: نکال دو ان کو، چار ماہ کے اندر اندر یا پھر یہ لوگ اسلام قبول کرلیں اگر مسلمان ہو جائیں تو پھر وہ ہمارے بھائی ہوں گے، ان کو رہنے کا حق ہے۔ اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتے تو پھر نکل جائیں اور اگر نہیں نکلیں گے تو پھر : ﴿ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ﴾ پھر ہم نے ہر حال حدود حرم کے ان علاقوں کو پاک اور صاف کرنا ہے۔ یہ مسلمانوں اور اسلام کے مرکز ہیں، یہ آخری مرحلہ ہے، محمد ﷺ کو جب قیصر روم کے مقابلے میں میرے رب نے فتح عطا فرمائی، فتح کا مطلب یہ تھا کہ اب دنیا میں کوئی بڑی طاقت ایسی نہیں ہے جو اللہ کے نبی کو للکار سکے، جو مدینہ کے لیے خطرہ بن سکے۔ یہ مطلب تھا اس کا، جب نبی ﷺ نے اتنی بڑی قوت طاقت حاصل کر لی پہلے صرف بت گرائے تھے، وہ بیت اللہ جو 360 خداؤں سے مشرکوں نے اپنے عقیدہ کے مطابق سجا رکھا تھا پہلے اللہ کے نبی نے اس کی صفائی کی اور جب خطوں کے اندر اللہ نے اپنے نبی کو طاقت دے دی تو پھر مشرکوں، ان کے قبائل ان کے سرداروں، مکہ میں رہنے والوں، شرک پر ڈٹنے والوں، سب کو وہاں سے نکلنے کا حکم دے دیا۔ میرے عزیز بھائیو! یہ منہج ہے، مکمل طریق کار ہے ہمیں بڑے غور سے ان باتوں کو سمجھنا ہے، ہماری حکومتوں کو بھی بڑے غور سے ان باتوں کو سمجھنا چاہیے۔ ہماری جماعتوں کو، ہمارے علمائے کرام کو سمجھنا ہے، ان ذمہ داریوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی کے لیے اپنے آپ کو، ملکوں اور فوجوں کو ان بنیادوں پر تیار کرنا چاہیے۔ یہ دعوت اسلام ہے۔ اسلام کے یہ طریقے ہیں۔ آج امت مسلمہ کی بالکل یہی ذمہ داری ہے۔ مصیبت یہ ہے کہ آج ہماری حکومتوں کی پہلی ترجیح معیشت اور صرف معیشت ہے، معاشی مسائل، یہودیوں کے خلاف اکھٹے ہو کر کیوں یہ کارروائی نہیں کرتے، خوف زدہ ہیں، ہماری امدادیں بند ہو جائیں گی، آئی ایم۔ ایف میں یہودی بیٹھے ہیں، وہ ہماری قسطیں روک دیں گے۔ امریکہ پر یہودیوں کا بڑا گہرا اثر ہے، امریکہ ہم سے ناراض ہو جائے گا، مغرب ہم سے ناراض ہو جائے گا، وہ ظالم یہودی سارے عرب کو تگنی کا ناچ نچا رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے پہلے ان یہودیوں کو مدینہ اور پھر خیبر سے نکالا، آپ نے اپنی امت کو جو وصیت فرمائی، اس میں یہ بھی چیز بھی شامل تھی کہ مسلمانو! خطہ عرب میں یہودیوں کا وجود برداشت نہ کرنا، یہ بات نبی ﷺ کی وصیت میں شامل تھی کہ جزیرۃ العرب سے یہودیوں کو نکال دو، عرب سے مشرکین و کفار کو نکال دو۔ یہ جزیرۃ العرب کا علاقہ اگر یہود و نصاریٰ اور مشرکین کفار سے پاک رہے گا تو ساری دنیا میں امن رہے گا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو دنیا میں کبھی بھی، اے مسلمانو! تمھارے لیے امن نہیں ہو سکے گا۔ یہ بات اللہ کے نبی کی وصیت میں شامل ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں اللہ کے نبی ﷺ کی اس وصیت کو بنیاد بنا کر سارا کام کیا۔ کتنا زیادہ امن قائم ہوا، کتنی بڑی مسلمانوں کی سلطنت قائم ہوئی، کس طرح مسلمانوں کے قدم بڑھے، کس طرح مسلمانوں کی معیشت مضبوط ہوئی، مطالعہ کر کے معلوم کیجیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں معیشت اتنی مضبوط تھی کہ لوگ زکوٰۃ دینے والے تھے پر لینے والا کوئی نہ تھا، کوئی اپنے آپ کو فقیر محتاج یا غریب سمجھنے کو تیار نہ تھا کہ میں ضرورت مند ہوں جی، مجھے دے دو۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں مسلمانوں کی معیشت اتنی مضبوط ہو گئی تھی اور اتنا امن قائم ہو گیا تھا، کہ نبی ﷺ کی وصیت جزیرۃ العرب سے یہود و نصاریٰ، مشرکین و کفار کو نکالو، ان خطوں کو ان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک کردو۔ واللہ! اگر تمام مسلمان ملک، اللہ کے نبی ﷺ کی اس وصیت کو بنیاد بنا کر آج اس پر اکٹھے ہو کر، فیصلہ کر کے اللہ کے نبی کے طریقے کے مطابق کام کریں گے تو مسلمانوں کی معیشت بھی بڑی مضبوط ہوگی اور امن بھی قائم ہو گا۔ ان شاء اللہ یہ دہشت گردی کی لعنت سے بچ جائیں گے، غیر ملکی مداخلتوں اور حملوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔ یہی طریقہ ہے بھائیو! اس کے علاوہ قطعاً کوئی طریقہ نہیں ہے۔ جو مرضی کرلو، سب کچھ ضائع ہوتا چلا جائے گا۔ اللہ کے نبی ﷺ کی باتیں آج بھی اس طرح سچی ہیں جس طرح آپ ﷺ کے دور میں، آپ کی زندگی میں جتنی سچی تھیں، آج بھی اتنی ہی موثر ہیں جتنی اس وقت موثر تھیں۔ تو ہمیں اسی کے مطابق کام کرنا ہے، اللہ سمجھنے اور عمل کی توفیق دے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ جمعہ...... نمبر 5

8/5/2015

حرمین اور سعودیہ کے خلاف ناپاک سازشیں

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ......... أَمَّا بَعْدُ!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهٖ ۚ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴾ [البقرة : 213]

”لوگ ایک ہی امت تھے، پھر اللہ نے نبی بھیجے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے،اوران کے ہمراہ حق کے ساتھ کتاب اتاری،تا کہ وہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں انھوں نے اختلاف کیا تھا اور اس میں اختلاف انھی لوگوں نے کیا جنھیں وہ دی گئی تھی ، اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیلیں آ چکیں، آپس کی ضد کی وجہ سے، پھر جو لوگ ایمان لائے اللہ نے انھیں اپنے حکم سے حق میں سے اس بات کی ہدایت دی جس میں انھوں نے اختلاف کیا تھا اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ اے ابراہیم! تم اور تمھارا بیٹا مل کر میرے گھر کو پاک رکھو اور یہاں صرف اللہ کی عبادت ہو۔ یہ اللہ کا گھر، اسلام کا مرکز، شرک کی نجاست اور آلودگی سے پاک ہو۔ پھر یہی حکم اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ آپ نے اس گھر کو پاک رکھنے کے لیے سب سے پہلے توحید کی دعوت دی اور پھر تین سو ساٹھ بتوں، ان کو دین سمجھنے اور بیت اللہ کی خدمت قرار دینے کی واضح تردید کی کہ یہ سب کا سب شرک اور باطل ہے اور تیرہ سال مکہ میں یہ دعوت پیش ہوئی۔

قرآن مجید کا بڑا حصہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوا۔ جس میں سب سے بڑا مسئلہ توحید کا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کا حکم دے دیا اور آپ مدینہ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے جماعتی زندگی قائم کی، مسجد بنائی، باجماعت نماز کا آغاز کیا اور اسلامی معاشرے کی تشکیل کی۔ جتنا حصہ قرآن مجید کا مدینہ میں نازل ہوا، اس میں اجتماعی تقاضے اور معاشرے کی تشکیل اللہ کی طرف سے ملنے والی ہدایات، معاشی قوانین، اخلاقی نظام، باہمی معاملات، حقوق وفرائض، آداب زندگی، سیاست اور حکومت وغیرہ کے احکامات نازل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی معیشت، اسلام کے معاملات پر مشتمل حقوق وفرائض کا نظام دنیا میں نافذ کرنے کے لیے جہاد فی سبیل اللہ کا حکم دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں جہاد کے ساتھ قوت تیار کی اور خطۂ عرب میں پھیلے شرک کا خاتمہ کر دیا، کیونکہ اللہ کے دین کے نظام اور اس کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ شرک ہوتا ہے۔ غیر اللہ کی عبادتیں، اطاعتیں اور نظام یہ سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کے ساتھ یہ ساری رکاوٹیں ختم کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کر لیا۔ دس ہزار کے لشکر کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے اور سب سے پہلے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا۔ دوران طواف آپ نے سارے بت گرا دیے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طواف کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں بڑی کمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی، اس کمان کے ساتھ آپ ﷺ سارے بتوں کو گراتے جا رہے تھے اور توڑنے کا حکم دے رہے تھے۔ حتیٰ کہ آپ نے چھت کے اوپر رکھے بت بھی گرا دیے۔ پھر آپ نے کہا: ابوہریرہ! میرے ساتھ آؤ۔ آپ بیت اللہ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے۔ اندر بھی بت سجے ہوئے تھے، تصویریں لٹکی ہوئی تھیں۔ آپ نے اندر سے بھی ساری صفائی کر دی۔ پھر مجھے حکم دیا ابوہریرہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، بیت اللہ کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دو۔ ہم نے اب اس بتوں سے پاک کیے ہوئے اللہ کے گھر میں باجماعت نماز ادا کرنی ہے، کیونکہ مکی زندگی میں آپ کو یہ سہولت حاصل نہیں تھی۔ ہر طرف بت پڑے ہوئے تھے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اذان دی تو اللہ تعالیٰ کا نبی ﷺ کے لیے یہ حکم تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بہت طاقت سے نواز دیا اور نبی ﷺ نے قیصر روم کے خلاف جہاد شروع کیا، جو اللہ کے نبی ﷺ کی زندگی کا آخری بڑا معرکہ تھا۔

۹ ھ میں قیصر بادشاہ روم جو اس وقت سب سے بڑی قوت مانا جاتا تھا، سپر پاور کہلاتا تھا، آپ نے اس کے خلاف لشکر تیار کیا۔ تبوک میں پہنچے، تبوک شام کی سرحد پر واقع تھا اور شام اس وقت رومی سلطنت کا حصہ تھا، اس کی سرحد پر صلیبی فوجیں جمع ہو رہی تھیں۔ نبی ﷺ نے مقابلے کے لیے تیس ہزار کا اسلامی لشکر تیار کر کے تبوک کے مقام پر شامی سرحد پر کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ قیصر تم تو تیاری کر رہے ہو، میں تو اپنے رب کے حکم کے مطابق تمھاری سرحد پر کھڑا ہوں۔ قیصر کو جب اس بات کا پتا چلا تو اس نے ہتھیار ڈال دیے اور اپنی فوج کو پیچھے ہٹنے کا حکم دے دیا۔ پھر فوجوں کو سرحد سے نکال کر شہروں میں بکھیر دیا اور واضح کہہ دیا کہ ہم نہیں لڑیں گے۔ اللہ نے اس کے دل میں اتنا رعب ڈال دیا کہ وہ مقابلے میں کھڑا نہ رہ سکا اور واپس پلٹ گیا۔ یہ خبر پورے خطۂ عرب میں بہت تیزی سے پھیلی اور نبی ﷺ کی دھاک بیٹھ گئی۔ پھر باقی قبائل جنھوں نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا، وہ اطاعتیں قبول کرنے لگے کہ ہم مدینہ کے تابع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، جزیہ وٹیکس دینے کے لیے تیار ہیں۔ نبی ﷺ نے ان کو عہد دیا کہ تمھاری جانوں ،مالوں کی حفاظت ریاست مدینہ کرے گی، جب یہ کیفیت پیدا ہوئی تو آپ ﷺ کے مقابلے میں کوئی قوت کھڑی نہ رہ سکی۔

۹ھ میں آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر لوگوں کو حج کے لیے روانہ کیا۔ سورۂ توبہ بھی نازل ہو چکی تھی، یہ سورت تبوک کے سفر میں نازل ہوئی تھی۔ تبوک کے جہاد کی تیاری کے سلسلے میں جو مسائل پیدا ہو رہے تھے جو معاملات پیش آ رہے تھے، ساتھ ساتھ سورہ توبہ اترتی جا رہی تھی اور ہدایات دی جا رہی تھیں۔ جب یہ سورت مکمل ہوگئی، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جاؤ ابو بکر کی امارت میں حج کے دوران جب تمام قبائل جو حج کرنے کے لیے آتے ہیں، اسی طرح مکہ کے بڑے بڑے سردار سارے جمع ہوں تو میدان منیٰ میں سب کو سورۂ توبہ پڑھ کر سنا دینا اور یہ اعلان کر دینا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دے دیا ہے کہ ہم بیت اللہ کو شرک کی نجاست اور شرک کے نظاموں سے بالکل پاک کر دینا چاہتے ہیں۔ اب کسی مشرک اور کافر کو یہاں رہنے کا حق حاصل نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہاں ہمارا قبیلہ آباد تھا، یہاں ہمارا باپ دادا نے گھر بنائے تھے، ہمارے کاروبار، تجارتی منڈیاں یہاں ہیں، کیونکہ مکہ تجارت کی ایک بہت بڑی منڈی تھی۔ تمام عرب قبائل اس منڈی کا رخ کیا کرتے تھے۔ مکہ کے نواح میں عکاظ ایک جگہ تھی جہاں حج کے دنوں میں میلہ لگتا تھا، سارے سردار وہاں اکٹھے ہوتے اور جہالت کی رسمیں ادا ہوتیں۔ بڑی تجارتی منڈی لگتی اور سارے تاجر اکٹھے ہوتے اور ہر سال یہ سلسلہ جاری ہوتا۔ آپ ﷺ نے کہہ دیا علی! جا کر اعلان کر دو کہ آج کے بعد کوئی کافر مشرک یہاں حدود حرم میں داخل نہیں ہوگا۔ نہ کوئی کافر حج کرنے کے لیے آئے گا کیونکہ وہ ظالم اپنے اخلاص کو پیش کرنے کے لیے کہ ہم اللہ کے ساتھ بڑے ہی مخلص ہیں، بیت اللہ کا ننگا طواف کیا کرتے تھے، شرک کی حالت میں، فکر میں بھی گندگی اور نجاست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آجاتی ہے، خیالات و ذہن گندے ہو جاتے ہیں، آپ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: وہاں اعلان کردینا یہ کوئی اخلاص اور یہ کوئی دین نہیں ہے، اب اس گھر میں ہم اس قسم کی حرکتیں نہیں ہونے دیں گے، نہ کوئی کافر ومشرک باہر سے آئے گا، اور نہ کوئی ننگا طواف کرے گا، جو لوگ پرانے قبیلے، سردار یہاں پر پہلے سے آباد ہیں، ان کو چار ماہ کی مہلت ہے، اس مہلت میں اسلام قبول کرلو تو ہم اور تم بھائی ہیں اور تمھیں یہاں رہنے کا حق ہے اور اگر اسلام قبول نہیں کرتے تو پھر چار ماہ کے اندر اندر اپنا سامان سمیٹو اور نکل جاؤ۔ اس کے سارے علاقے کو خالی کردو، یہ حرم اللہ کے دین کا مرکز ہے جو توحید کے ساتھ آباد ہوگا اور اس میں کوئی کافر ومشرک داخل نہیں ہوگا جو کافر موجود ہیں، وہ چار ماہ کی مہلت میں نکل جائیں اور جو اسلام بھی قبول نہ کرے اور یہاں سے نکلے بھی نہ اور کہے کہ یہاں ہمارے حقوق ہیں، یہ زمینیں، منڈیاں ہماری ہیں، ہم نے ان کو آباد کیا، ہمارے باپ دادا نے اسے بنایا۔ فرمایا: یہ اللہ رب العالمین کا گھر ہے، بات کسی کی نہ سنی جائے گی جو اسلام بھی قبول نہ کرے گا اور یہاں سے نکلنا بھی گوارا نہیں کرے گا، اس کے لیے پھر ہماری تلوار فیصلہ کرے گی۔

فرمایا: کسی کو مہلت نہیں دی جائے گی، ہم نے ہر حال میں اللہ کے اس گھر، اسلام کے اس عظیم مرکز کو ہر قسم کے شرک اور باطل نظاموں سے پاک کرنا ہے۔ یہاں صرف اللہ کا حکم چلے گا۔ اللہ کی توحید ہوگی، صرف اللہ کی عبادت ہوگی، غیر اللہ کی عبادت کا کوئی نظام قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ اعلان ہو گیا جو شریعت کے نفاذ اور اللہ کے دین کے غلبہ کے لیے تھا۔ ہم نے تو آج اسلام کے غلبے کے لیے فلسفے بنائے ہوئے ہیں۔ اسلامی معاشرے اور ریاست کی تشکیل کے لیے اسلام کے غلبے کے لیے بڑے بڑے فلسفی، نئے دور میں نئی روشنیوں کے حامل، نئے نئے فلسفے بیان کرتے ہیں، جو صرف زبانوں اور کانوں کی حد تک رہتے ہیں۔ صدیاں بیت گئیں ہیں، لوگوں کو یہ فلسفے اور نظریات بیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے اور سنتے ہوئے اور مسلمان ان چیزوں سے محروم ہیں۔ آج اللہ کا دین، اللہ کا قرآن اور محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ ہمیں رہنمائی دے رہے ہیں اور واضح وصاف صاف لائن پیش کر رہے ہیں کہ یہی ایک طریقہ ہے اور جو حکم اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو دیا تھا، وہی اب امت کو حکم ہے کہ یہ بیت اللہ ہر شرک سے پاک ہے، یہاں کوئی نجاست و آلودگی نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن! ایسے مرحلے بھی آئے، مسلمان پھر کمزور پڑ گئے، صلیبی جنگیں ہوئیں، تاتاری آئے، مسلمانوں کی خلافت کا خاتمہ ہوا۔

خاص طور پر صلیبیوں نے خطۂ عرب میں جو اودھم مچایا اور خباثتیں کیں، ان کے ساتھ پورے عالم اسلام کے بڑے بڑے نقصان ہوئے۔ ایک بڑا نقصان یہ بھی ہوا کہ ایسے لوگ جو شرکیہ افعال کا ارتکاب کرتے ہیں تو انھیں مختلف قسم کے قصے بنانا اور بیت اللہ میں چار مصلے بچھانا، ان لوگوں کو بیت اللہ میں آنے اور حکومتیں قائم کرنے کا جب موقع ملا۔ چار مصلے بچھا دیئے گئے، یہ فلاں کا مصلیٰ ہے، یہ فلاں کا ہے، چار مصلے، چار امام، چار جماعتیں، چار طریقے سے نمازیں، یہ سارے سلسلے تھے۔

عزیز بھائیو! جب بھی مسلمان کمزور ہوئے اور اللہ کے دشمنوں نے یلغاریں کیں، ان کے بڑے بڑے نقصانات میں سے ایک یہ بھی نقصان تھا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی تو اللہ کے مخلص بندے میدان میں آئے، وہ عظیم شخصیت جن کو اللہ تعالیٰ نے دعوت کی بڑی زبردست توفیق عطا فرمائی۔ الشیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ انھوں نے دوبارہ اس خطے میں توحید کی دعوت کو پیش کیا۔ نبی ﷺ کی سیرت کو بیان کیا، لوگوں کو قائل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعوت میں برکت دی، لوگ تیار ہو گئے۔ آل سعود خاندان جن کی ریاض میں حکومت تھی، شیخ محترم نے ان کو دعوت پیش کی۔ نبی ﷺ کی سیرت کا درس دیا۔ ان کے سامنے قرآن کو پیش کیا کہ آج یہاں تم حکومت بنا کر بیٹھے ہو، سن لو! عام لوگوں کی اتنی ذمہ داری نہیں، جتنی ذمہ داری حکومت کی ہوتی ہے۔ آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حکومت کے ساتھ اس سر زمین کو شرک سے پاک کرو، ان علاقوں کو واگزار کرواؤ، بیت اللہ کو اللہ کی توحید سے آباد کرو۔ ان کی دعوت توحید اثر کرگئی۔ آل سعود تیار ہو گئے، پھر انھوں نے کعبۃ اللہ کو پاک کر دیا، چار مصلے اٹھا دیے۔ فرقہ واریت کا خاتمہ کر دیا۔ سارے مزارات ختم کر کے جس طرح محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی توحید کو قائم کر کے بیت اللہ کو ہر قسم کے شرک کی نجاست اور باطل سے پاک کیا تھا، اسی طرح پھر بیت اللہ پاک صاف ہوگیا، نہ کوئی فرقہ رہا، نہ مصلے اور نہ طریقے رہے۔ صرف اللہ کی توحید۔ اس بنیاد پر یہ حکومت قائم ہوئی۔ پھر اللہ نے ان کی اتنی مدد کی کہ آج تک وہ اللہ کی توحید کو قائم کیے ہوئے ہیں۔ اگر چہ کچھ خرابیاں اور کوتاہیاں ہیں، لیکن! اللہ نے ان کو یہ اعزاز بخشا ہے، یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ بیت اللہ اور مسجد نبوی، دونوں توحید کے مرکز ہیں اور یہاں فرقہ واریت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو پسند بھی یہ ہے کہ جس طرح آسمان پر اللہ کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں ہے، سارے فرشتے اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کا حکم مانتے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں جس طرح کوئی طاقت، قوت، عبادت آسمان میں نہیں ہے، اسی طرح زمین پر بھی ایک الٰہ کی عبادت ہونی چاہیے جو آسمانوں کا الٰہ ہے، وہی زمینوں کا الٰہ ہے، اسی نے آسمانوں کو پیدا کیا ہے، اسی نے زمینوں کو پیدا کیا ہے، پیدا کرنے میں اس کائنات کے نظام چلانے میں جس طرح اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی طرح اللہ کی عبادت میں بھی کوئی شریک نہیں ہونا چاہیے۔

اللہ نے اپنے قرآن میں یہ دعوت خود پیش کی ہے جو اصل میں نفاذ شریعت ہے تو اللہ کے دشمن یہودی صلیبی بڑے پریشان ہیں۔ صلاح الدین ایوبی سے مار کھانے والے صلیبی جنگوں میں ہر بار پٹنے والے یہ صلیبی بڑے پریشان ہیں، ان کی فوجیں کبھی برطانیہ کے جرنیلوں کی کمان میں آتی تھیں، کبھی فرانس کے لوگ کمان کرتے تھے، کبھی جرمنی سے آتے تھے اور یلغاریں کرتے تھے۔ خطہ عرب کو اپنے شرک، صلیبی نظام سے آلودہ کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی کوشش کرتے تھے۔ آج بھی وہی لوگ سازشیں کر رہے ہیں، وہی اللہ کے دشمن یہودی وصلیبی ہیں، ان کو اس بات کی بڑی تکلیف ہے کہ یہ اللہ کا اتنا عظیم گھر ہے انھوں نے بھی ویٹی کن میں جو روم کا حصہ ہے، جہاں پوپ پال رہتا ہے، اس نے اسی طرح کا ایک بہت بڑا چرچ بنا رکھا ہے، وہ چاہتے ہیں کہ ساری دنیا کا رخ صلیب کی طرف ویٹی کن کی طرف ہو جائے، یہ دنیا کا قبلہ بن جائے اور پوپ کو مذہبی پیشوا تسلیم کر لیا جائے، اس کے لیے وہ کبھی بین الاقوامی مذہبی ہم آہنگی کے نام پر آتے ہیں، کبھی بڑی بڑی ایڈز لے کر میدان میں آتے ہیں اور مسلمان حکومتیں مذہبی ہم آہنگی کے نام پر متاثر ہوتی ہیں کہ دیکھیں جی دنیا میں امن ہونا چاہیے۔ مذہبی تشدد امن کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے اور دنیا کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے اور اگلا قدم اٹھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج دنیا کو مسلمانوں اور ان کے تشدد سے خطرہ ہے اور اس سے اگلا قدم کہ مسلمانوں نے جو جہاد شروع کر رکھا ہے، یہ دنیا کے امن کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

عزیز بھائیو! انھوں نے صلیب کا ایک پورا نظام تشکیل دیا ہے جس کے پیچھے امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، وہی پرانے صلیبی، وہی ذہن اور وہی سوچیں ہیں۔ پہلے بھی یہ ان خطوں میں آئے تھے، ان کو اسلام سے بڑی تکلیف تھی، اسلام کے غلبے اور نظام سے بہت زیادہ تکلیف تھی۔

آج بھی وہی تکلیف محسوس کر رہے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں جو کچھ ہم نے بنایا تھا، مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ کیا تھا، ان کے ملکوں پر قبضہ کیا تھا چونکہ تقریباً سارے مسلمان ملک برطانیہ، فرانس وغیرہ کی کالونیاں بن چکے تھے۔ ہند پر برطانیہ کا قبضہ تھا۔ حکومت اس وقت مسلمانوں کے پاس تھی لیکن! وہ عیاش مغل حکمران تھے۔ جب مغل جہاد کرتے ہوئے غوری غزنوی کی شکل میں آئے تھے تو اللہ نے سارا ہند مسلمانوں کو دیا تھا اور جب جہاد کو چھوڑ دیا، غوری غزنوی کے راستوں کو خیر باد کہہ دیا، اکبر جیسے ظالم بادشاہ آ گئے۔ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا: غوری غزنوی غلطی پر تھے، سومناتوں کو توڑنے کی کیا ضرورت تھی، طریقہ تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ سارے ہند میں امن سے رہو، ہندو اور مسلمان بھائی بھائی ہیں اور پھر بھائی چارہ قائم کرنے کے لیے اس نے مسلم عورتوں کی شادیاں ہندوؤں سے اور ہندو عورتوں کی شادیاں مسلمانوں سے کروائیں۔ بادشاہوں کے ایوانوں میں ان کے حرم و نکاح میں ہندو عورتیں لائی گئیں۔

عزیز بھائیو! ہر علاقے اور خطے میں کس طرح ان صلیبیوں نے تباہی پھیلائی، یہ ایک بہت بڑا باب ہے۔ ہمیں اس کو سمجھنا ہے کہ کس طرح انھوں نے اسلامی معاشرت، اسلامی نظام کو تبدیل کیا اور اپنے تعلیمی اداروں کے ذریعے اپنے کلچر کو عام کیا۔ اپنے نظاموں کو دنیا میں چلانے کے لیے مسلمان نوکر تیار کیے۔ اکبر جیسے بادشاہ جب بھی اور جہاں بھی آئے بہت نقصان ہوا۔

مغلوں نے بڑے بڑے قلعے، شاہی مسجد، عمارتوں کے بڑے بڑے نمونے تیار کیے۔ دولتیں خرچ کیں، عیاشیاں کیں، جہاد کو چھوڑ دیا تو نتیجہ یہ نکلا کہ انگریزوں نے آ کر مسلمانوں سے سارا ہند چھین لیا۔ شام میں جب صلیبی داخل ہوئے تو شام کی بھی یہی حالت ہوئی تھی۔ مصر پر بھی برطانیہ کی حکومت قائم ہو گئی تھی اور جہاں جہاں انھوں نے قبضے کیے تھے، وہاں انھوں نے مغرب کا سودی سرمایہ دارانہ نظام عام کر دیا۔ تعلیمی ادارے بنا بنا کر مصر کا بیڑہ غرق کر دیا۔ تعلیمی اداروں کے ذریعے مصر کو ایک مغربی کلچر دے دیا۔ مصر جو عالم اسلام کا ایک بہت بڑا مرکز تھا، خاص طور پر جب بغداد کی خلافت کا خاتمہ ہوا تھا، جب تاتاریوں نے بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجائی تھی، اس کے بعد مسلمانوں کا مرکز مصر ہی تھا، اس مرکز پر ان ظالموں نے یلغاریں کیں اور اسے خصوصی نشانہ بنایا، کچھ علاقے ایسے تھے جن کو انگریز نے بہت زیادہ اہمیت دی، مصر بھی ان میں سے ایک تھا۔ انھوں نے مصر کی ایک ایک چیز کو تبدیل کر کے رکھ دیا اور مصر آج جس حالت میں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب جانتے ہیں کہ مغرب کا پوری طرح دست وار بنا ہوا ہے۔

اسی طرح انھوں نے ہند کو بھی خصوصی نشانے پر رکھا۔ عیاش مغلوں سے حکومت چھن گئی، ہند پر انھوں نے بڑی محنت کی، اس طریقہ سے مسلمانوں کے علاقوں کو بدل کر عالم اسلام کو تباہی سے دوچار کیا اور ابھی تک عالم اسلام ایک نکتے پر جمع نہیں ہو سکا۔ آج ان صلیبیوں کو پھر خطرہ لاحق ہو گیا۔

ویٹی کن کا پوپ، امریکہ کا صدر سارے صلیبی ایک ہی زبان بول رہے ہیں کہ بہت بڑا خطرہ ہے اور وہ خطرہ یہ ہے کہ مسلمان کھڑے ہو رہے ہیں اور قوت بن رہے ہیں۔ جہاد نے مسلمانوں کو آزادیوں کا راستہ دکھا دیا ہے۔ اب نہ کشمیر غلام رہے گا، نہ فلسطین ، نہ مسلمانوں کے علاقے اور ملک ہماری سیاست اور باطل نظاموں کی آماج گاہ رہیں گے، اب وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر اسلام کو دنیا پر قائم کریں گے۔ آج پورے مغرب کو یہ خطرہ ہے۔

محترم بھائیو! یہ گزشتہ تین عشروں کے جہاد کا نیٹ رزلٹ ہے، جس نے پوپ پال اور سارے مغرب کو بے چین کر دیا ہے۔ امریکی صدر بھاگا پھرتا ہے اور ویٹی کن سے یہ رپورٹ چھپی ہے کہ پہلے تو عیسائیت بڑی تیزی سے پھیل رہی تھی، عیسائیوں کی این جی اوز اور مشنریاں مسلمان ملکوں میں جاتی تھیں۔ لاکھوں کی تعداد میں مسلمانوں کو انڈونیشیا میں عیسائی بنا دیا گیا۔ ان کی مشنریوں، ان کے اداروں نے مسلمان افریقی ملک تباہ کر دیے۔ باقاعدہ انھوں نے مدد کرنا شروع کی۔ غریب کی مدد کرنا، عام آدمی کا علاج کرنا، تعلیم کو عام کرنا، ان اچھے اچھے ناموں کے ساتھ ملکوں میں پھیل کر انھوں نے مسلم معاشروں کو تباہ کیا، لیکن! اب ویٹی کن کے پوپ پال کی رپورٹ ہے، کہتا ہے کہ جب سے مسلمانوں نے جہاد شروع کیا ہے، یہ اپنے قدموں پر کھڑے ہونے لگے اور عیسائیت کا پھیلنا رک گیا ہے۔ اسلام تیزی سے مغرب میں پھیلنے لگ گیا ہے۔ ڈنمارک ناروے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے چھوٹے چھوٹے ملکوں کے تجزیہ نگاروں نے لکھا کہ دو ہزار بیس میں یہاں مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں سے بڑھ جائے گی اور 2030ء میں پورے مغرب میں مسلمانوں کی حکومتیں ہوں گی اور یہ محض کسی اینکر کا تجزیہ نہیں ہے، ان کی اپنی رپورٹیں ہیں جن سے وہ بڑے خائف اور پریشان ہیں۔

میرے عزیز بھائیو! دکھ اس بات کا ہے کہ ہمارے حکمران ان ساری چیزوں سے غافل ہیں۔ سیاستدانوں اور سیاسی پارٹیوں کو کوئی احساس نہیں اور کسی کا رونا کیا روئیں، ہمارا مولوی بھی نہیں سمجھتا۔ ہمارے علماء غافل ہیں، اب تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ سارا مغرب، عیسائی اور یہودی جو افغانستان سے مار کھا کر گئے ہیں انھوں نے یمن میں اب نئی دکان لگالی ہے اور اسے اپنی سازشوں کا مرکز بنالیا ہے۔ جان کیری آ کر سعودی حکومت پر دباؤ ڈالنے لگا کہ پانچ دن کے لیے جنگ بندی کردو۔ سعودی عرب جنگی بندی کردے اور حوثیوں کا علاج (مرمت) کرنے والا کوئی نہ ہو، ان کو بغاوتوں کا کھلا موقع مل جائے۔ یہ یہودی سازشیں کرتے ہیں اور صلیبی ان پر عمل درآمد کرواتے ہیں۔

امریکہ، یہودیوں، صلیبیوں کا نمائندہ بنا ہوا ہے اور دباؤ ڈال کر یمن میں بغاوت کے سلسلے کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں، اس خطے میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں جس کا مقصد صرف سعودی عرب اور سعودی عرب میں اللہ کے دو گھر بیت اللہ اور مسجد نبوی۔ ان گھروں سے اللہ کے دشمنوں کو بڑی تکلیف ہے کہ دنیا میں ان جیسا کوئی بڑا مرکز نہیں بن سکا۔ ویٹی کن پٹ گیا۔ پوپ پال اسے بڑا مرکز نہ بنا سکا اور دنیا میں اقتدار اب مغرب سے مشرق کی طرف منتقل ہو رہا ہے اور اس میں سب سے بڑا کردار مسلمانوں کا ہے، مسلمان دنیا میں کھڑے ہو رہے ہیں۔ اس بنیاد پر اللہ کے دشمن اب بڑے بڑے بند اور بڑے بڑے دفاعی حصار قائم کر رہے ہیں اور اس صورت حال میں وہ سعودی عرب کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب عراق میں جنگ ہو رہی تھی ،شام میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا تھا۔ ہم نے تب بھی بار بار کہا تھا کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے، مسلمانوں کو گھیرنے کی سازش ہے اور جو غلبۂ اسلام کا مرحلہ شروع ہو چکا ہے، یہ سارے بڑے بڑے مورچے اس کو روکنے کے لیے بنائے جا رہے ہیں اور اس وقت یمن سب سے بڑا مورچہ بنایا گیا ہے۔ دکھ اس بات کا ہے کہ صلیبی اور یہودی تو یہ کر ہی رہے ہیں، مسلمانوں میں اپنے آپ کو اسلام کے بڑے خیر خواہ کہنے والے بھی ان کی سازشوں میں رنگ بھرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور یہ سارے مل جل کر اس وقت حرمین شریفین کو نشانہ بنائے ہوئے ہیں۔

محترم بھائیو! ہم ان خوفناک سازشوں اور حالات کی اس کیفیت کو دیکھ رہے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں کو جھنجھوڑا جائے ،مسلمان حکمرانوں کو احساس دلایا جائے کہ دیکھیں آپ کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ ہر روز صبح اٹھنے پر اخباروں میں خبریں پڑھو، فلاں کا انتخاب کالعدم ہو گیا ہے، فلاں پارٹی نے یہ کر لیا، فلاں کی وکٹ گر گئی اور جناب جشن ہو رہے ہیں ،مٹھائیاں تقسیم ہو رہی ہیں۔ ہم حیران ہیں کہ یہ جماعتیں کیا کر رہی ہیں ،ان کو ہوش کیوں نہیں ہے اور یہ لوگ کہاں کھڑے ہیں۔ اللہ کے دشمن خوفناک سازشیں بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں اور ہمارا بیڑہ غرق سیاست نے کیا ہوا ہے۔ تو یہ تعلیمات، یہ تربیت اور یہ سلسلے بڑی تکلیف دہ باتیں ہیں۔

تو ان ظالموں نے اس وقت یمن کو سازشوں کا گڑھ بنا دیا ہے اور یہ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد حرمین کو نشانہ بنا کر اور سعودی دفاع کو کمزور کر کے اس خطے میں انتشار پیدا کیا جائے، جو کام وہ افغانستان میں بیٹھ کر اور پاکستان میں خودکش دھماکے کروا کر، قتل وغارت گری عام کر کے، خباثتیں پھیلا کر کرنا چاہتے تھے، وہ تو نہ کر سکے۔ اب یہ سلسلہ انھوں نے وہاں شروع کر دیا ہے۔ یہاں سے جوتے کھانے والے، بھگوڑے ناٹو کے سارے ملک امریکہ کی کمان میں اب وہاں سازشیں کر رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہر حال اللہ تعالیٰ نے ملک سلمان بن عبد العزیز کو بڑی سمجھ عطا کی ہے کہ اس نے بہت زبردست فیصلہ کیا۔ دنیا نہیں جانتی تھی کہ یمن کے اندر کیا سازشیں پک رہی ہیں اور ان بغاوتوں کے پیچھے کون کون ہے تو جب سعودی عرب نے ”عاصفة الحزم“ کی کارروائی شروع کی تو اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ سارے سازشی ننگے ہو گئے۔ حقیقتیں کھل کر سامنے آنے لگیں، سازشیں بے نقاب ہونے لگیں۔

میرے عزیز بھائیو! مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اس خطے میں ہماری فوج نے اور حقیقی جہاد کرنے والے لوگوں نے مل کر امریکہ، ناٹو، مغربی ملکوں کو ناکام کیا۔ حقیقت میں یہ کوئی دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں تھی جو افغانستان اور پاکستان میں بھڑکائی جارہی تھی۔ ابھی اس کے اثرات تو موجود ہیں، بہت کام کرنے والے ہیں، بہر حال اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔

اب اللہ کے دشمنوں نے فوراً وہاں یہ سازشیں شروع کر دی ہیں اور دباؤ پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا اور مسلمانوں کو سعودی عرب کی حمایت سے پیچھے ہٹانے کے لیے ان کی لابیاں بڑی متحرک ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اگر اس خطے میں انتشار برپا ہو اور خدانخواستہ اگر مسلمانوں کے حرمین میں انتشار پھیل گیا تو اس کے بعد ان کے ایجنڈے پورے ہو جائیں گے۔ اب ہر جگہ ان کو ناکامی ہو رہی ہے، وہ چاہتے ہیں اس جگہ ان کو کامیابی حاصل ہو جائے۔

محترم بھائیو! آج یہ مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کا حل اسی طرح ہوگا، جیسے ہمارے نبی محمد ﷺ نے کیا تھا۔ ان شاء اللہ جیسے صلاح الدین ایوبی نے ان کو مارا اور نکالا اور جیسے زنگیوں نے ان صلیبیوں کا بھرکس نکالا، تو یہی ایک واحد راستہ ہے جس پر ہماری تاریخ شاہد اور تاریخ سے بڑھ کر ہمارا قرآن یہ راستے بتا رہا ہے اور سورج کی طرح روشن سیرت نبوی ہمیں رہنمائی دے رہی ہے اور آج اس کے لیے مسلمانوں کو اکٹھا کرنے، ذہن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سازی کرنے، حکومتوں کو احساس دلانے اور ہر طبقے کو دعوت دے کر تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

آپ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی تاریخ پڑھیں کہ ایک طرف سے صلیبی یلغاریں کر رہے تھے اور دوسری طرف تاتاری بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا کر شام پر حملے کے لیے پیش قدمی کر رہے تھے۔ عالم اسلام خطرات میں گرا ہوا تھا۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس وقت شام میں تھے۔ آپ بیٹھے نہ رہے، بے چین تھے، کبھی مصر پہنچتے اور کبھی کسی علاقے میں جاتے، مسلمانوں کو بیدار کرتے، سازشوں سے آگاہ کرتے کہ یہودی کیا کر رہے ہیں؟ صلیبی کیا کر رہے ہیں؟ اور مسلمانو! تمھارے لیے کون کون سے خطرات ہیں؟ تو آج اگر ہمارے دلوں میں بھی ایمان موجود ہے تو ہمیں بھی اسی طرح کھڑے ہونا چاہیے، ہم بھی خاموش نہ بیٹھیں، ہماری مسجدوں کے منبر اور ہمارے ایوان احساس کریں۔

اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل فرمایا ہے کہ آج امریکہ اور سارا مغرب شکست سے دوچار ہے۔ ناٹو افواج اور ان کی ٹیکنالوجی ناکام ہو رہی ہے اور مسلمان میدانوں میں کھڑے ہو رہے ہیں، تو ہم اس ساری قربانی کو اللہ کے دشمنوں کی سازشوں کی وجہ سے امریکی دباؤ کی وجہ سے مغربی دباؤ کی وجہ سے برباد نہیں کر سکتے۔

محترم بھائیو! بہت سازشیں ہو رہی ہیں کہ ان کی زبانوں کو بند کیا جائے، ان کے خطبوں کو روکا جائے، پابندیاں لگائی جائیں، نہ یہ بول سکیں، نہ بات کر سکیں۔ آج جماعۃ الدعوۃ کی بہت تکلیف ہے، انڈیا کو بڑی پریشانی ہے اور امریکہ کو انڈیا سے بڑھ کر تکلیف ہے۔ پوری دنیا کا میڈیا ہماری جماعت کے خلاف چیخ رہا ہے۔ اس وجہ سے کہ ہم اللہ کے فضل و کرم سے آج امت کو اپنے قدموں پر کھڑا کر رہے ہیں۔ اتحاد کی دعوت دے رہے ہیں، عظمت رفتہ کو حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں کو تیار کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے مرکز حرمین شریفین کے دفاع کے لیے بات کر رہے ہیں جو نہ سیاست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، نہ اس میں کوئی مفاد ہے۔ یہ صرف مسلمانوں کو صحیح راستہ دکھا کر انھیں ان کی کامیاب منزل کی طرف گامزن کرنے والی دعوت ہے۔

آج الحمد للہ ! جماعۃ الدعوۃ یہ کام کر رہی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے کرتی رہے گی۔ اللہ اس میں برکتیں دے گا، اللہ دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ رکھے گا۔

اور کافروں، یہودیوں، صلیبیوں اور مسلمانوں کے اندر ان کے ہم نواؤں کو ناکام کرکے اپنے گھروں کی حفاظت فرمائے گا۔ جس رب نے امریکہ کو شکست دی، وہ رب ان سازشوں کا خاتمہ کر کے اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا، ان شاء اللہ۔ لیکن ! آج ہم سب کا امتحان ہے، سیاستدانوں، حکمرانوں اور علمائے کرام کا بھی امتحان ہے۔ سمجھنے کی ضرورت یہ ہے کہ کون اس امتحان میں کامیاب ہوتا ہے اور کون ناکام۔

اللہ تعالیٰ سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین !

و آخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين .

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اُمتِ مسلمہ کے نام!

حرمین شریفین کی بنا پر سعودی عرب عالم اسلام کا دینی مرکز ہے۔ اسلام دشمن قوتیں اور ملک، سعودی عرب کے خلاف مدت سے سازشوں میں مصروف ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سعودی عرب کو انتشار و خلفشار کا شکار کر دیا جائے۔ پہلے انھوں نے اندرونی طور پر بغاوتیں کھڑی کرنے کی کوشش کی، جب وہ مستحکم سعودی عرب جو مضبوط اسلامی عقیدہ پر قائم ہے کو کمزور نہ کر سکے تو بیرونی طور پر خطرات کھڑے کر دیئے گئے۔ عراق وشام اور یمن کے حالات بگاڑ کر سعودی عرب کے لیے خطرات پیدا کیے گئے۔ اس وقت یمن کو باغیوں کا گڑھ بنا دیا گیا ہے، انھیں مسلح کر کے سعودی عرب پر حملے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ کوشش یہ ہو رہی ہے کہ یمن کے مسئلہ کو مسلمانوں کی باہمی لڑائی قرار دے کر سعودی عرب کو دیگر مسلم ممالک کی مدد سے محروم کیا جائے۔ اس موقع پر ایران کا حوثی باغیوں کی مدد کا کھلا اعلان کرنا اور انھیں اسلحہ کی سپلائی، پوری امت کے لیے نہایت تکلیف دہ ہے، حالانکہ ایران ہمیشہ اتحاد امت کا داعی رہا، یہود اور امریکہ کی مخالفت میں پیش پیش رہا اور بیت المقدس کی آزادی اور قبلۂ اول کی بازیابی کے لیے آواز بلند کرتا رہا۔ لیکن! سعودی عرب کے خلاف ایران کے رویے نے بڑے بڑے سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایران کے اعیان وانصار کو چاہیے کہ وہ مسئلے کی شدت کو سمجھیں اور امت کا حصہ بنیں۔ حرمین شریفین کے دفاع میں پوری امت کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اسی طرح قبلہ اول کی آزادی بھی ممکن ہوسکتی ہے۔ ورنہ! صہیونی سازشیں مسلمانوں کا سب کچھ تباہ کر دیں گی۔ ہم بجا طور پر کہتے ہیں کہ سعودی عرب کا دفاع ہی حرمین شریفین کا دفاع ہے۔ جس سے مسلمان ملک اور عوام کسی طرح بھی غافل نہیں رہ سکتے۔ تمام مسلمانوں کو متحد ہو کر اسلام دشمنوں کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے اور منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔

اخوکم فی اللہ

پروفیسر حافظ محمد سعید

امیر جماعۃ الدعوۃ۔ پاکستان

دارالاندلس
4-لیک روڈ چوبرجی لاہور +92-42-37230549
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور +92-42-37242314
بالمقابل سفاری پارک گلشن اقبال کراچی +92-21-34835502
051610